oooooooo

اسیر عشقم

قسط نمبر 1

اریج شاہ

oooooo

رحم کریں میری بچی معصوم ہے اس کا کوئی قصور نہیں ہے غلطی میرے

رحم کریں میری بچی معصوم ہے اس کا کوئی قصور نہیں ہے غلطی میرے بیٹے نے کی ہے نا میں خود اسے گولی مار دوں گا سائیں میری بچی پر ظلم نہ کریں۔۔۔۔۔۔"

دین محمد اس کے پیروں میں گرا التجا کر رہا تھا۔ جب شاہ غصے سے اپنا پیر جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔

اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ

بیٹے نے کی ہے نا میں خود اسے گولی مار دوں گا سائیں میری بچی پر ظلم نہ کریں۔۔۔۔۔۔"

دین محمد اس کے پیروں میں گرا التجا کر رہا تھا۔ جب شاہ غصے سے اپنا پیر جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔

اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چیڑوں گا۔

دین محمد اس کے پیروں میں گرا التجا کر رہا تھا۔ جب شاہ غصے سے اپنا پیر جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔

اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چیڑوں گا۔

جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔
اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ
اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔اس کو تو میں خود چیڑوں گا۔

1

اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ
اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چیڑوں گا۔

1

گولی مار کے اتنی آسان موت نہیں دوں گا اسے، میرے گھر کی عزت برباد
کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بٹی سے نکاح پر وار ہا ہوں میں

گولی مار کے اتنی آسان موت نہیں دوں گا اسے، میرے گھر کی عزت برباد
کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وار رہا ہوں میں
۔۔۔۔۔"ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔
جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی

گولی مار کے اتنی آسان موت نہیں دوں گا اسے، میرے گھر کی عزت برباد
کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وار رہا ہوں میں
۔۔۔۔۔"ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔
جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر

کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وار ہا ہوں میں
۔۔۔۔۔"ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔
جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔"وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف

۔۔۔۔۔"ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔
جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔"وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف
دھلکتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔ آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف
دھلکتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

ooooooo

میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔ آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف دھلکتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

ooooooo

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس

تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا اگر لے جانا۔ اگر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف دھکیلتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

ooooooo

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔

دھلتا دین محمد کی بیٹی کو ہوسٹ کر لے گیا تھا۔

ooooooo

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔ نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے پھٹ جانے کو تھا۔

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔ نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے پھٹ جانے کو تھا۔

شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے

تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔
نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے
پھٹ جانے کو تھا۔
شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے
اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ
منوا لیا تھا اس نے دنیاوی دولت کے لیے [illegible]

نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے
پھٹ جانے کو تھا۔
شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے
اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ
منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام
کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت

پھٹ جانے کو تھا۔

شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت میں اچھی لگتی تھی

اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام

کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت میں اچھی لگتی تھی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا

منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام
کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت
میں اچھی لگتی تھی
لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا
پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔
غصہ کا اتنا تیز تھا کہ بات بات پر دوسری شادی کی دھمکی دیتا تھا

کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت میں اچھی لگتی تھی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔

غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی چلادی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد

میں اچھی لگتی تھی
لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا
پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔
غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی
چلادی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد
صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔

غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی چلادی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن

غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی چلادی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ

چلادی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد
صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی
سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن
سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ
رکھتا تھا۔

صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح اس کی بہن ملتی ہے

سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔

سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔

اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے

رکھتا تھا۔
لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔
اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے موت مارا جا رہا ہے۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔

اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے موت مارا جا رہا ہے۔

جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جارہا ہے واپس آجائے۔

اللہ میری بچی پر رحم فرماوہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔اس کو بے موت مارا جارہا ہے۔

3

زبان تُو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی

کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جارہا ہے واپس آجائے۔
اللہ میری بچی پر رحم فرماوہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔اس کو بے موت مارا جارہا ہے۔

3

زیان تُو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی

اللہ میری بچی پر رحم فرماوہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔اس کو بے موت مارا جارہا ہے۔

3

زیان تُو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رو رہا تھا جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام

موت مارا جا رہا ہے۔

3

زیان تُو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رو رہا تھا جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام چکا تھا۔

زیان تُو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رو رہا تھا جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام چکا تھا۔

زیان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رو رہا تھا جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام چکا تھا۔

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیے مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے میں نے نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔آپ کا قصوروار میرا بھائی ہے

بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اوپی اوپی آواز میں رو رہا تھا
جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام
چکا تھا۔
نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیے مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے میں نے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔آپ کا قصوروار میرا بھائی ہے
۔۔۔۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے

جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام چکا تھا۔

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیے مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے میں نے نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔آپ کا قصوروار میرا بھائی ہے ۔۔۔۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے

"۔۔۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیے مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے میں نے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔آپ کا قصوروار میرا بھائی ہے
۔۔۔۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے
"۔۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر

نہیں جانا آپ کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔ آپ کا قصور وار میرا بھائی ہے
۔۔۔۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے
۔۔۔۔۔۔"

چٹاخ ۔۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے
"۔۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔

ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔جب تک تمہارا بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں

"

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔

ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔جب تک تمہارا بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں رہو گی۔

It's full of mystery & surprises!

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔

ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔جب تک تمہارا بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں رہو گی۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔

ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں رہو گی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو

پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔
ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں رہو گی۔
فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے

بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں رہو گی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

رہو گی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

4

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو
تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے
ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

4

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے
بالوں سے پکڑ چکا تھا۔
اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں

ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں اور پیٹنا اسے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

ooooooo

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں اور پیٹنا اسے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

oooooooo

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر ——— ؟ ایسے میں اس طرح کے

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں اور پیٹنا اسے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

oooooooo

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر۔۔۔۔۔؟ ارے میں اس طرح کے شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

اور پیٹنا اسے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

oooooooo

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر۔۔۔۔۔؟ارے میں اس طرح کے شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر۔۔۔۔۔؟ارے میں اس طرح کے شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔

شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔

ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔

سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔
لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔
ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔
وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا منڈی تھا۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔

ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔

وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے

اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔
ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔
وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا منڈی تھا۔
جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے

ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔

وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

5

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ

مندلی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

5

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارا بیٹھا دیا۔

جوایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے
ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

5

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ
میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارا بیٹھادیا۔
ارے یار دس منٹ تورک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے

ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

5

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارا بیٹھا دیا۔ ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا۔

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارا بیٹھا دیا۔ ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا۔

وہ بدمزہ سا یہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارا بیٹھا دیا۔
ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا۔
وہ بدمزہ سا یہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔

نیر اسسٹنٹ نہیں ہے وہ۔ اسے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارا بیٹھا دیا۔
ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے
وعدہ کر رہا تھا۔
وہ بدمزہ سا یہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ
گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔
اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ

New notification. Tap to view

وعدہ کر رہا تھا۔

وہ بدمزہ سا یہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔

اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

New notification. Tap to view

وعدہ کر رہا تھا۔

وہ بدمزہ سایہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا تین لڑکیاں ناچ گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔

اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

وہ بدمزہ سا یہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص کروں ہوا ہیں لڑکیاں ناچ
گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔
اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ
کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔
وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔
اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھی وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا

اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔
وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔
اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھی وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی تھی۔

کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔
وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔
اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھی وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا
حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی
تھی۔
وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے

اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھی وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا
حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی
تھی۔
وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے
پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر کے وہ اندر چلی گئی لوگ نوٹوں کی
بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی

حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی تھی۔

وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر کے وہ اندر چلی گئی لوگ نوٹوں کی بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی تھی۔

وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر کے وہ اندر چلی گئی لوگ نوٹوں کی بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی تھی۔

oooooooo

آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔

پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کرکے وہ اندر چپکی سی لوگ لوگوں کی بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی تھی۔

6

oooooooo

آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔
اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ

oooooooo

آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔
اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ
کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاشہ
اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔

آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔
اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ
کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاشہ
اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔
ان کے بچے بھی بری طرح سے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے۔

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ
کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاشہ
اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔
ان کے بچے بھی بری طرح سے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے۔
اور آج وہ رو رہی تھی جس مشن پہ تایا اور اس کے بابا گئے تھے اس مشن
میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ

کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاشہ اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔

ان کے بچے بھی بری طرح سے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے۔

اور آج وہ رو رہی تھی جس مشن پہ تایا اور اس کے بابا گئے تھے اس مشن میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ نہ پائے۔

ان کے بچے بھی بری طرح سے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے۔
اور آج وہ رو رہی تھی جس مشن پہ تایا اور اس کے بابا گئے تھے اس مشن میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ نہ پائے۔
باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا ایشیا پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔

اور آج وہ رو رہی تھی جس گلشن پہ تایا اور اس کے بابا لئے تھے اس گلشن میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ نہ پائے۔

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔ جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر

نہ پائے۔

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔ جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر گئی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔ جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر گئی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا ۔۔۔۔۔؟ احمد کا کیا۔۔۔۔۔؟

سے منایا جارہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔
جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر
گئی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا
۔۔۔۔۔؟احمد کا کیا۔۔۔۔۔؟
ہاں ان کا کیا وہ کہاں جائیں وہ کیا کریں کس کے لیے جیئے نہ تو باپ رہا تھا اور
نا ہی ماں رہی تھی۔

تی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا
۔۔۔۔۔؟احمد کا کیا۔۔۔۔۔؟
ہاں ان کا کیا وہ کہاں جائیں وہ کیا کریں کس کے لیے جیئے نہ تو باپ رہا تھا اور
ناہی ماں رہی تھی۔
7
ابھی اس کی دادی آئی تھیں۔جو اس سے کہہ رہی تھیں کہ فخر کرو کہ تمہارا
باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا

ہاں ان کا کیا وہ کہاں جائیں وہ کیا کریں کس کے لیے جیئے نہ تو باپ رہا تھا اور ناہی ماں رہی تھی۔

7

ابھی اس کی دادی آئی تھیں۔ جو اس سے کہہ رہی تھیں کہ فخر کرو کہ تمہارا باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا کیسے کہتے ہیں اس سے تو اس کا باپ جدا ہو گیا تھا ابھی تین ہفتے پہلے کی بات

ابھی اس کی دادی آئی تھیں۔ جو اس سے کہہ رہی تھیں کہ فخر کرو کہ تمہارا باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا کیسے کہتے ہیں اس سے تو اس کا باپ جدا ہو گیا تھا ابھی تین ہفتے پہلے کی بات تھی جب اس کا باپ اس سے اجازت مانگنے آیا تھا۔

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور

باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا کیسے کہتے ہیں اس سے تو اس کا باپ جدا ہو گیا تھا ابھی تین ہفتے پہلے کی بات تھی جب اس کا باپ اس سے اجازت مانگنے آیا تھا۔

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور پھر اس کے بابا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت سارے تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں

تھی جب اس کا باپ اس سے اجازت مانگنے آیا تھا۔
کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور
پھر اس کے بابا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت سارے
تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں
گے۔

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور پھر اس کے بابا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت سارے تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں گے۔

لیکن اب تو اس کا باپ بھی وطن کے جھنڈے میں لپٹا ہوا آیا تھا وہ کس سے تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس

تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں گے۔

لیکن اب تو اس کا باپ بھی وطن کے جھنڈے میں لپٹا ہوا آیا تھا وہ کس سے تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔

گے۔

لیکن اب تو اس کا باپ بھی وطن کے جھنڈے میں لپٹا ہوا آیا تھا وہ کس سے تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔

ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔

چلو بیٹا اپنے بابا کا اخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے

تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس
کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔
ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔
چلو بیٹا اپنے بابا کا اخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے
کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے
چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ

کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔
ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔
چلو بیٹا اپنے بابا کا اخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے
کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے
چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ

ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔
چلو بیٹا اپنے بابا کا اخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے
کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے
چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ
اپنے ایک اور بیٹے کو منوں مٹی تلے دفنا چکی تھیں۔

کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ اپنے ایک اور بیٹے کو منوں مٹی تلے دفنا چکی تھیں۔

اتنی ہمت اتنا حوصلہ کیا بیٹے وطن پر جانثار کرنے کے لیے پیدا کیے تھے اگر وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنا دیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے

چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ اپنے ایک اور بیٹے کو منوں مٹی تلے دفنا چکی تھیں۔

اتنی ہمت اتنا حوصلہ کیا بیٹے وطن پر جانثار کرنے کے لیے پیدا کیے تھے اگر وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنا دیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔

اتنی ہمت اتنا حوصلہ کیا بیٹے وطن پر جانثار کرنے کے لیے پیدا کیے تھے اگر وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنا دیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔

ہاں میری بچی یہ تو ہر مسلمان کے ساتھ کیا جائے گا وہ جب بلاتا ہے۔ تب جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید

وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنادیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔

ہاں میری بچی یہ تو ہر مسلمان کے ساتھ کیا جائے گا وہ جب بلاتا ہے۔ تب جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا

سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔
ہاں میری بچی یہ تو ہر مسلمان کے ساتھ کیا جائے گا وہ جب بلاتا ہے۔ تب جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔
دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آرمی

جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید
کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا
باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔
دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آرمی
یونیفارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا

کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا
باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔
دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آرمی
یونیفارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا
۔اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16

باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔
دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آرمی یونیفارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا ۔اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16 سالہ بھائی بھی حوصلے کے ساتھ کھڑا تھا۔
ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا

یونیفارم والے لوگ تھے۔دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا
۔اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16
سالہ بھائی بھی حوصلے کے ساتھ کھڑا تھا۔
ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا
جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔
oooooooo

۔اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16 سالہ بھائی بھی حوصلے کے ساتھ کھڑا تھا۔

ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔

ooooooooo

ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا
جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔
oooooooooo

9

پلیز مجھے چھوڑ دیجیے میں نے کچھ نہیں کیا سارا قصور بھائی کا ہے۔ آپ ان

جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔

oooooooooo

9

پلیز مجھے چھوڑ دیجیے میں نے کچھ نہیں کیا سارا قصور بھائی کا ہے۔ آپ ان کو سزا دیجیے نا میں بالکل بے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ

9

پلیز مجھے چھوڑ دیجیے میں نے کچھ نہیں کیا سارا قصور بھائی کا ہے۔ آپ ان
کو سزا دیجیے نا میں بالکل بے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ
نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔
بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے

liked your video

کو سزا دیجیے نا میں بالکل بے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ
نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔
بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے
مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔
وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون

liked your video

کو سزا دیجیے ۔ قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ
نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔
بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے
مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔
وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون
اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی

نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔
بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے
مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔
وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون
اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی
وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا

بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے
مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔
وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون
اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی
وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا
تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور

وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور پھینکی تھی۔

آنسو بہانا بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس

اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور پھینکی تھی۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے

وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور پھینکی تھی۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔

پھینکی تھی۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔

ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیرت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس
حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے
ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیرت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے
ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیرت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیرت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

10

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ

ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیرت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

10

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ
دیوار میں چنوا دوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل
جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ

جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

10

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ دیوار میں چنوادوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ

10

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ دیوار میں چنوادوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ
دیوار میں چنوادوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل
جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ
کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے
کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو

دیوار میں چنوادوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر

کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے لگا تھا۔

پہنا ہوا اس کے اوپر سے چادر لپٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے لگا تھا۔

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے لگا تھا۔

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے جسم پر لٹاتا اس کے ذرے ذرے کو اپنی وحشت زیادہ قربت سے جھلسا کر رکھ گیا تھا۔ اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف در و دیوار کو لرزا رہی تھیں۔

سایہ فگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے لگا تھا۔

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے جسم پر لٹاتا اس کے ذرے ذرے کو اپنی وحشت زیادہ قربت سے جھلسا کر رکھ گیا تھا۔ اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف در و دیوار کو لرزا رہی تھیں۔ اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے جسم پر لٹاتا اس کے ذرے ذرے کو اپنی وحشت زیادہ قربت سے جھلسا کر رکھ گیا تھا۔ اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف در و دیوار کو لرزا رہی تھیں۔ اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔

اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو

رکھ گیا تھا۔اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف در و دیوار کو لرزا رہی تھیں۔
اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔جب
کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔
اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو
چکی تھی۔اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

رکھ گیا تھا۔اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف در و دیوار کو لرزا رہی تھیں۔
اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔جب
کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔
اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو
چکی تھی۔اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔وہ بے حد بری حالت میں

اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب
کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔
اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو
چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں
اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر

اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

oooooooooo

اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

ooooooooo

چلی تھی۔اب وہ معصوم اچھوتی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر چھور کر وہاں سے جا چکا تھا۔

ooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر چھور کر وہاں سے جا چکا تھا۔

ooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ

اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

ooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔

چھور کر وہاں سے جا چکا تھا۔

oooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔

نجے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نجے آجا۔

ooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔

دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔

دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی

نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔
نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔
دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں
تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔
دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں
تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔
اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا

دادی کے اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے کہا تھا بلکہ سترہ سالہ عالی نیازمین
تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔
اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا
پہلے دادا پھر تایا پھر تایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا
بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن

تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔
اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا پہلے دادا پھر تایا پھر تایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو

اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا پہلے دادا پھر تایا پھر تایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو لٹ چکی تھی۔

پہلے دادا پھر تایا پھر تایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو لٹ چکی تھی۔

oooooooo

بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو لٹ چکی تھی۔

oooooooo

عاشی آپی احمد بھائی شہید ہو گئے میں بھی آرمی میں جاؤں گا۔ مجھے بھی ایسے

کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو
لٹ چکی تھی۔

12

oooooooo

عاشی آپی احمد بھائی شہید ہو گئے میں بھی آرمی میں جاؤں گا۔ مجھے بھی ایسے
ہی جھنڈے میں لپٹ کر واپس آنا ہے۔
زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لیٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10

oooooooo

عاشی آپی احمد بھائی شہید ہو گئے میں بھی آرمی میں جاؤں گا۔ مجھے بھی ایسے ہی جھنڈے میں لپٹ کر واپس آنا ہے۔

زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ میں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔

عاشی آپی احمد بھائی شہید ہو گئے میں بھی آرمی میں جاؤں گا۔ مجھے بھی ایسے ہی جھنڈے میں لپٹ کر واپس آنا ہے۔

زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ میں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔ نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو

ہی جھنڈے میں لپٹ کر واپس آنا ہے۔
زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ میں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔ نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔ وہ ہذیانی انداز میں چیخی تھی۔

زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ میں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔ نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔ وہ ہذیانی انداز میں چیخی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید

نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو
بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔
وہ ہذیانی انداز میں چیخی تھی۔
جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید
وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔
اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و

بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔
وہ ہذیانی انداز میں چیخی تھی۔
جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید
وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔
اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و
سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ

وہ ہذیانی انداز میں چیخی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،

وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔
اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و
سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ
کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔
چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و
سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ
کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔
چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،
سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا تایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،
سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا تایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،
سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا تایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤ ادھر سے وہ بلک کر روتی
جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے

سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا تایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤ ادھر سے وہ بلک کر روتی
جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے
ہوئے اس کے کندھے سے ڈھلکی چادر کو اس پر ڈالتی اسے زبردستی اندر

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤادھر سے وہ بلک کر روتی جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے ہوئے اس کے کندھے سے ڈھلکی چادر کو اس پر ڈالتی اسے زبردستی اندر گھسیٹ کر لے گئی تھیں۔ جبکہ وہ روتے روتے نہ جانے کب ان کے بازو میں ہوش وہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے ہوئے اس کے کندھے سے ڈھلکی چادر کو اس پر ڈالتی اسے زبردستی اندر گھسیٹ کر لے گئی تھیں۔ جبکہ وہ روتے روتے نہ جانے کب ان کے بازو میں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

جوانو۔۔۔! اس جوان کی آخری منزل کا سفر شروع ہونا چاہیے چیف نے ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے

گھسیٹ کر لے گئی تھیں۔ جبکہ وہ روتے روتے نہ جانے کب ان کے بازو
میں ہوش وہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔
جوانو۔۔۔!اس جوان کی آخری منزل کا سفر شروع ہونا چاہیے چیف نے
ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے
تھے۔ جبکہ ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس
دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی

میں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

جوانو۔۔۔! اس جوان کی آخری منزل کا سفر شروع ہونا چاہیے چیف نے ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے تھے۔ جبکہ ` ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی تھی۔ `

ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے تھے۔ جبکہ `ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی تھی۔`

`oooooooo`

راحب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔ اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ

تھے۔ جبکہ ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی تھی۔

ooooooo

راجب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔ اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ لگ گیا تھا۔ اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ

تھی۔

'oooooooo'

راجب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ لگ گیا تھا۔اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ گئی تھی۔

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے

راجب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ لگ گیا تھا۔اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ گئی تھی۔

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے ہیں چھوٹا زعیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

لگ گیا تھا۔اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ گئی تھی۔

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے ہیں چھوٹا زعیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

بس اسے آرمی میں جانا تھا۔اور اپنے بابا کی طرح ایک بہادر افیسر بننا تھا۔ ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے ہیں چھوٹا زعیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

بس اسے آرمی میں جانا تھا۔ اور اپنے بابا کی طرح ایک بہادر افیسر بننا تھا۔ ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ہیں چھوٹا زعیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

بس اسے آرمی میں جانا تھا۔ اور اپنے بابا کی طرح ایک بہادر افیسر بننا تھا۔
ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر
جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشی کدھر ہے امی۔۔۔؟ وہ جب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ یہ سوال
اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے

ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشی کدھر ہے امی۔۔۔؟ وہ جب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ یہ سوال اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے اور پھر بات ختم ہو جاتی۔

جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشی کدھر ہے امی۔۔۔؟ وہ جب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ یہ سوال اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے اور پھر بات ختم ہو جاتی۔

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا

اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے اور پھر بات ختم ہو جاتی۔

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

اور پھر بات ختم ہو جاتی۔
جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔
یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

۔

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے
کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھادے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر
اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

۔

پہلے کھانا کھالو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آ گیا تھا۔

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

۔

پہلے کھانا کھالو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

۔

پہلے کھانا کھالو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

۔

پہلے کھانا کھالو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آ گیا تھا۔

امی پہلے مجھے بتائیں کہ آپ نے وادی سے واپسی کی ہمت کیسے کی؟ وہ لوگ کہ

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

۔

پہلے کھانا کھالو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

15

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے

پہلے کھانا کھالو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

15

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے
ساتھ کچن میں آتا سوال کرنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے سوال پر لب بینچ کر
رہ گئیں۔

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے ساتھ کچن میں آتا سوال کرنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے سوال پر لب بھینچ کر رہ گئیں۔

صبر کر جاؤ راجب اتنے اتاولے کیوں ہو رہے ہو ابھی چار مہینے پہلے اس نے اپنا بھائی کھویا ہے [illegible]

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے ساتھ کچن میں آتا سوال کرنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے سوال پر لب بینچ کر رہ گئیں۔

صبر کر جاؤ راجب اتنے اتاولے کیوں ہو رہے ہو ابھی چار مہینے پہلے اس نے اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں

رہ گئیں۔

صبر کر جاؤ راجب اتنے اتاولے کیوں ہو رہے ہو ابھی چار مہینے پہلے اس نے اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بد ظن ہو گی وردی سے تو عجیب سی چڑ ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی

صبر کر جاور اجب اتنے اتاولے کیوں ہو رہے ہو اب چار ہفتے پہلے اس نے
اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت
بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں
ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بد ظن ہو گی وردی سے تو
عجیب سی چڑ ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی
وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں

اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بدظن ہو گی وردی سے تو عجیب سی چڑ ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بد ظن ہو گی وردی سے تو عجیب سی چڑ ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی

ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں تو وہ مزید بدکش ہو گی وردی سے تو
عجیب سی چڑ ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی
وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں
موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔
تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی

وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔
تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔
امی ایک دفعہ میرا نکاح ہو ادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔
امی ایک دفعہ میرا نکاح پڑھوا دیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں

تھوڑا سا صبر کروا سے 18 سال کا لو ہو جائے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔
امی ایک دفعہ میرا نکاح پروا دیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں
گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ماں باپ کو بچپن میں ہی کھو دیا تھا۔اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پروا دیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں گا۔میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا

کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پروادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کردوں گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

16

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا جوان خوبرو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا

امی ایک دفعہ میرا نکاح پروادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کردوں گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

16

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا جوان خوبرو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پڑھوادیں میں اس کا سارا ایموشنل سٹریس ختم کردوں گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

16

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا جوان خوبرو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا جوان خوبرو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا

جوان خوبرو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا جبکہ امی مسکرادی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا کسے قبول نہیں ہو گی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں

جبکہ امی مسکرادی تھیں۔
وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا کسے قبول نہیں ہو گی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا کسے قبول نہیں ہو گی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

ooooooooo

اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا کسے قبول نہیں ہو گی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

oooooooooo

کسے قبول نہیں ہو گی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں
عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے
اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

ooooooooo

اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی

عالی کارستہ کے کرانے والی ہے اس سے کوچھے پہلے ہی وہ اپنی سہیلی سے
اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔
oooooooooo

اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی
یہاں اللہ جی مجھے یہاں نہیں رہنا۔
اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔

oooooooo

اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی یہاں اللہ جی مجھے یہاں نہیں رہنا۔

اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔

بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔

اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا

اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی
یہاں اللہ جی مجھے یہاں نہیں رہنا۔
اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔
بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔
اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا
نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر

اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔
بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔
اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ تو خود ایک

بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔
اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

17

وہ تو خود ایک
بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے

نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

17

وہ تو خود ایک

بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے پیسے جمع کر سکے میری شادی کر سکے۔

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد

سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

17

وہ تو خود ایک
بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے پیسے جمع کر سکے میری شادی کر سکے۔
اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد کیجیے۔ اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور

بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے پیسے جمع کر سکے میری شادی کر سکے۔

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد کیجیے۔ اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔ نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔"

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد کیجیے۔ اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔ نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔"

اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی

کیجیے۔اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔
نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔"
اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔اللہ جی میرے بھائی کو بچا لیجیے۔اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی نہ کی ہو۔

کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔
نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔"
اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی نہ کی ہو۔
یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر

نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔"

اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی نہ کی ہو۔

یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

لیجیے۔اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی نہ کی ہو۔

یااللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

یااللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا

نہ کی ہو۔

یااللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

یااللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا

یااللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر
اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوانہ کیا ہو۔
یااللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا
مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا
وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر
رہی تھی [illegible]

اپنے ماں باپ کی تربیت اور سوانہ کیا ہو۔
یا اللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔

ooooooo

مانگ رہی تھی۔نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔

ooooooo

اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو ۔۔۔۔یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین

وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر
رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔

10

ooooooo

اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو
۔۔۔۔یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین
پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سہ کر بے حد

رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔

18

ooooooo

اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو ۔۔۔۔یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سہ کر بے حد بری حالت میں تھی۔

اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو ۔۔۔۔یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سہ کر بے حد بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی

۔۔۔۔یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سہ کر بے حد بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے

پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سہ کر بے حد بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک

بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی

ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی ہو گی۔

کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک
پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے
ظلم کو اللہ کے سامنے [illegible] کے لیے بد دعائیں کر رہی
ہو گی۔
لیکن شاید وہ مظلوم موا[illegible] خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ
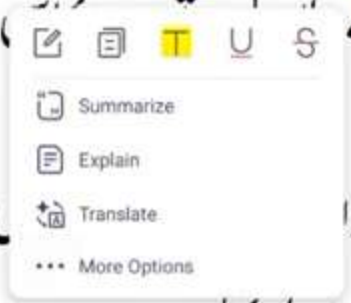

پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی ہو گی۔

لیکن شاید وہ مظلوموں کی بد دعاؤں سے بھی خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

ہو گی۔

لیکن شاید وہ مظلوموں کی بد دعاؤں سے بھی خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

ہو لی۔
لیکن شاید وہ مظلوموں کی بد دعاؤں سے بھی خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔
رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو

پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

19

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو چمڑی ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس
گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے
19
بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو
چمڑی ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی

گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے
19
بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو
چمڑی ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی
رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔
اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن کر رہو گی لیکن رات کو میرے

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو چمڑی ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔

اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن

چمڑی ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔

اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی

ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی
رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔
اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے

رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔
اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔

بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔

بستر پر میری بیوی ہوتی۔ ایک رات میں اسی پسند آئی ہو گی۔ میں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔
oooooooo

کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔
oooooooo

دلچسپی پر ڈیپینڈ کرتا ہے پائی جی ناول 😳 میں نے اس ناول کی بہت ساری

ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔
oooooooo

دلچسپی پر ڈیپینڈ کرتا ہے پائی جی ناول 😳 میں نے اس ناول کی بہت ساری قسطیں لکھ کر رکھ لی ہیں سو سرپرائز آنے کے بھی انھے واچانس ہیں سو کرو لائک کمنٹ اور 😁😁

7:54 AM

اسیر عشقم

قسط نمبر دو

تحریر ارتیج شاہ

oooooooo

اسے ایک لمحے کا سکون نہیں تھا دماغ میں وہ سحر انگیز جادوئی آنکھیں جیسے بس گئی تھیں وہ جہاں دیکھتا تھا جس طرف نگاہ کرتا تھا وہ نگاہیں اس کے سامنے آ

تحریر ارتیج شاہ

oooooooo

اسے ایک لمحے کا سکون نہیں تھا دماغ میں وہ سحر انگیز جادوئی آنکھیں جیسے بس گئی تھیں وہ جہاں دیکھتا تھا جس طرف نگاہ کرتا تھا وہ نگاہیں اس کے سامنے آ جاتی تھیں۔

وہ واپس کوٹھے پر کبھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ

اسے ایک لمحے کا سکون نہیں تھا دماغ میں وہ سحر انگیز جادوئی آنکھیں جیسے بس گئی تھیں وہ جہاں دیکھتا تھا جس طرف نگاہ کرتا تھا وہ نگاہیں اس کے سامنے آ جاتی تھیں۔

وہ واپس کوٹھے پر کبھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ لائی وہ چہرہ نقاب میں قید تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں کبھی قدم

جاتی تھیں۔

وہ واپس کوٹھے پر کبھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ لائی وہ چہرہ نقاب میں قید تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ یہ اس کی شان کے خلاف تھا۔ اسے اس گندگی سے نفرت تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بُلا رہی تھی۔

وہ واپس کوٹے پر نہیں جانا چاہتا تھا۔ تین وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ لائی وہ چہرہ نقاب میں قید تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ یہ اس کی شان کے خلاف تھا۔ اسے اس گندگی سے نفرت تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بُلا رہی تھی۔

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ یہ اس کی شان کے خلاف تھا۔ اسے اس گندگی سے نفرت تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بُلا رہی تھی۔

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس طرف قدم نہ بڑھائے تھے۔

اتنا بڑا جاگیر دار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداد ہونے کے باوجود بھی

تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بُلا رہی تھی۔

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس طرف قدم نہ بڑھائے تھے۔

اتنا بڑا جاگیر دار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اس طرف نہ آنے کی قسم کھار کھی تھی۔اور شاید وہ کبھی نا آتا۔

1

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس طرف قدم نہ بڑھائے تھے۔

اتنا بڑا جاگیر دار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداد ہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اس طرف نہ آنے کی قسم کھار کھی تھی۔اور شاید وہ کبھی نا آتا۔

1

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ

اتنا بڑا جاگیر دار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اس طرف نہ آنے کی قسم کھار کھی تھی۔اور شاید وہ کبھی نا آتا۔

1

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ سکون چاہتا ہے اور وہ دوست اسے سکون دلانے کے لیے اس گند میں لے آیا تھا۔اور اس گند میں وہ ہیرا اسے نظر آیا تھا۔اس ہیرا منڈی میں وہ کوہینور نظر

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ سکون چاہتا ہے اور وہ دوست اسے سکون دلانے کے لیے اس گند میں لے آیا تھا۔ اور اس گند میں وہ ہیرا اسے نظر آیا تھا۔ اس ہیرا منڈی میں وہ کوہینور نظر آیا تھا۔ کون تھی وہ لڑکی یقینا یہاں کی کوئی طوائف تھی کوئی رقاصہ تھی۔
لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے

سکون چاہتا ہے اور وہ دوست اسے سکون دلانے کے لیے اس گند میں لے آیا تھا۔ اور اس گند میں وہ ہیرا اسے نظر آیا تھا۔ اس ہیرا منڈی میں وہ کوہینور نظر آیا تھا۔ کون تھی وہ لڑکی یقیناً یہاں کی کوئی طوائف تھی کوئی رقاصہ تھی۔ لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقاصوں کی طرح اس نے اس

آیا تھا۔ کون تھی وہ لڑکی یقیناً یہاں کی کوئی طوائف تھی کوئی رقاصہ تھی۔
لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی
جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے
ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقاصوں کی طرح اس نے اس
لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی
تھی۔

لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقاصوں کی طرح اس نے اس لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔

جادو کی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن لیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقاصوں کی طرح اس نے اس لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔

یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی

ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقاصوں کی طرح اس نے اس لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔

یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن

لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔

یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ہاں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس

تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔

یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

یقیناروز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ہاں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

ان کوٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

ان کوٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

ان کوٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

2

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہو گی۔

دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔
ان کوٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا
انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

2

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہو گی۔
اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس

انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

2

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہو گی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تاکہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔

اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہو گی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تاکہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔

اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہو گی۔
اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تاکہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔
اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تاکہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔ اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی

اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تاکہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔
اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔
وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔

اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔

اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا

پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے
دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔
وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی
عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔
اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا
تھا ریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس

دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔

اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا تھا ریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔
اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا تھا ریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔
وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو

عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔
اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا تھا ریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔
وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس

اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا تھا ریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

تھا ریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ

کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔
وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔
اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا مگر مجال ہے کی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس [illegible]

اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا مگر مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس پر اس نے کمرے میں جا

اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا مگر نجال کی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس میں اس نے کم سے کم

اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا مگر نجال کی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس کا اس نے کم سے کم

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہو گی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

3

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی

اس کا سودا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

3

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھکرا سکتی تھی۔ اس سے زیادہ کما نے والی، قابل تھی وہ اس کی جائیداد بیچ

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کوٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقاصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کوٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقاصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے

کرنہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کوٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقاصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے

کرنہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کوٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقاصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے

خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کوٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقاصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا

خود کشی کرکے مر جانے کی کوشش کی تھی۔
وہ اس کوٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقاصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔
اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کرلی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا
ہماری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ دفعہ [illegible]

نہیں لے سکتی تھی۔اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔
اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کرلی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔
تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے

اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ مرد سے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی

اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی

ساتھ بیٹھا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم رہی وہ ان سے کبھی طوائف سے
زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا
ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔
تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے
سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی [illegible] طوائف تھی

زیادہ پیسہ لگا کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو گھنٹے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا
ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔
تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے
سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ooooooo

ساری بسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔
تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ooooooo

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ooooooo

سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی باپردہ طوائف تھی۔

oooooooo

Signature
Annotation
Add Text Comment

سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ooooooo

اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ooooooo

آیئے حضور آیئے آپ کا دوسری دفعہ ہمارے اس آشیانے میں خوش آمدید

پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ooooooo

آیئے حضور ایئے آپ کا دوسری دفعہ ہمارے اس آشیانے میں خوش آمدید ہے۔ آپ کا دوسری دفعہ یہاں آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے

آیئے حضور ایئے آپ کا دوسری دفعہ ہمارے اس آشیانے میں خوش آمدید ہے۔ آپ کا دوسری دفعہ یہاں آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے ہماری خدمات سے لطف اٹھایا ہے۔

حکم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا

ہے۔ آپ کا دوسری دفعہ یہاں آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے ہماری خدمات سے لطف اٹھایا ہے۔

حکم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

ہماری خدمات سے لطف اٹھایا ہے۔
حکم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔
اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار

حلم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ
ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا
ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ
ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار
مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک

ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس

ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار مردوں پر یہ سیدزادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھیے بیٹھیے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظرانہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ

مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری ھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھیے بیٹھیے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظرانہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظرانداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا

کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا مناگئے۔ بیٹھیے بیٹھیے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظرانہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظرانداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجرا شروع ہوا تھا۔

کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھیے بیٹھیے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظرانہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظرانداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجرا شروع ہوا تھا۔

کوئی نظرانہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظرانداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجرا شروع ہوا تھا۔

5

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب

جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجرا شروع ہوا تھا۔

5

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔ اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کوٹھے پر

جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجرا شروع ہوا تھا۔

5

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔ اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کوٹھے پر

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔ اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کوٹھے پر ایک رقاصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔ لگتا ہے اس کوٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔ اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کوٹھے پر ایک رقاصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔ لگتا ہے اس کوٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔پیر

دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔
اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کوٹھے پر
ایک رقاصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔
لگتا ہے اس کوٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر
کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر
کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ

اس لڑکی کے بارے میں پوچھا اس کی توہین کی اب ایک سیدزادہ کوٹھے پر
ایک رقاصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔
لگتا ہے اس کوٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر
کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر
کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاصہ ہے

لگتا ہے اس کوٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر
کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر
کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاصہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کما لیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے

کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر
کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاصہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کما لیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا

کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاصہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کما لیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا
تھا۔

کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاصہ ہے وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کما لیتی ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز

کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے ناہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاصہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کما لیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا
تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز

وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کمائی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا
تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز
پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت
میں کہ تم اپنا وقار بھول گئے وہ غیض و غصے سے جھنجھلاتا اپنی

رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غیض و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غیض و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز
پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت
میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غیض و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کوٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ

پار کرنے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت
میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غیض و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کوٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ
یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

ooooooo

6

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کوٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

ooooooo

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کوٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

ooooooo

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کوٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

ooooooo

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

ooooooo

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ

ooooooo

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔

گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمیں

ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔

گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمیں تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔

گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمیں تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔
گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمیں تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔
شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔

گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمیں تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔ وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو

تواس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔

وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آ کر بیٹھتی تو کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح
سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔
وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح
صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آ کر بیٹھتی تو
کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

سے پیتا تھا۔ بلکہ دوسری ملازمہ بھی پر نوں اس پر ہاتھ صاف کرتی تھی۔
وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح
صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آ کر بیٹھتی تو
کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری

صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو
کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری
رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

پیروں کا دھیرا ان کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے پیرے شاہ کے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری
رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا
oooooooo

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔ "اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

oooooooo

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔"اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری رات کی جب ساری رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

oooooooo

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔ "اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ موجود ہوں۔

oooooooo

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔ "اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ موجود ہوں۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔ "اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو
تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ
موجود ہوں۔
جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے
ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے
کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ

موجود ہوں۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی

ہوئے تم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے
کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ
کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس
کی نگاہوں سے گزرا ہو۔
شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی
واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے

کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی
واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے
پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا
تھا۔

واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

اندر۔۔۔تو کوئی۔۔۔گندا کپڑا نہیں۔۔۔ہے۔۔سائیں۔۔۔وہ کانپتے ہوئے

پڑ[illegible] تھا۔

8

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

تھا۔

8

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

تھا۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اندر۔۔۔تو کوئی۔۔۔گندا کپڑا نہیں۔۔ہے۔۔سائیں۔۔۔وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اس نے سر ہلاتے فرمبداری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ف

اندر۔۔۔تو کوئی۔۔۔گندا کپڑا نہیں۔۔ہے۔۔سائیں۔۔۔وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اس نے سر ہلاتے فرمبداری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ف کپڑے۔۔۔ہیں۔۔۔۔اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضع تھی۔

اندر۔۔۔تو کوئی۔۔۔گندا کپڑا نہیں۔۔۔ہے۔۔سائیں۔۔۔وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اس نے سر ہلاتے فرمبد داری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ف کپڑے۔۔۔ہیں۔۔۔۔اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضع تھی۔

نکالو باہر۔۔۔"اس نے حکم دیا تھا

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔ ہے۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اس نے سر ہلاتے فرمبد داری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ف کپڑے۔۔۔ ہیں۔۔۔۔ اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضع تھی۔

نکالو باہر۔۔۔۔ "اس نے حکم دیا تھا۔

لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔
وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔
اس نے سر ہلاتے فرمبدداری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ف
کپڑے۔۔۔ہیں۔۔۔۔اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضع تھی۔
نکالو باہر۔۔۔۔"اس نے حکم دیا تھا۔
وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی

اس نے سر ہلاتے فرمبد داری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ف
کپڑے۔۔۔ہیں۔۔۔۔اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضع تھی۔
نکالو باہر۔۔۔۔"اس نے حکم دیا تھا۔
وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی
جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔
اور پھر ٹیبل پر پڑے جوس کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ

کپڑے۔۔۔ہیں۔۔۔۔اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضع تھی۔
نکالو باہر۔۔۔۔"اس نے حکم دیا تھا۔
وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی
جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔
اور پھر ٹیبل پر پڑے جوس کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ
جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ

نکالو باہر۔۔۔۔" اس نے حکم دیا تھا۔

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔

اور پھر ٹیبل پر پڑے جوس کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی
جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔
اور پھر ٹیبل پر پڑے جوس کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ
جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ
رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔
شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف ستر ے

جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔
اور پھر ٹیبل پر پڑے جوس کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔
شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف ستر ے استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف ستر ے استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں

رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔
شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف ستر ے
استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔
اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے
کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں
دھونے لگی تھی۔

رہی تھی۔ بوتلوں میں بربادہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف ستر ے استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں دھونے لگی تھی۔

شام میرے گھر واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف ستھرے
استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔
اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے
کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں
دھونے لگی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس

استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔
اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں دھونے لگی تھی۔

9

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس

7:56 AM

ن میں عراتے ہوئے بولا وہ کانپتے ہوئے زمین سے پڑے اٹھالی ا ہیں
ہونے لگی تھی۔

9

ح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں دھونے لگی تھی۔

9

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن

دھونے لگی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں

آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔
وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔
اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے

داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔

جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔
اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔
وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔

وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی

کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے
حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے
لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔
وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے
لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی
تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس

حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بس کر۔ اس کے لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔

وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس آ چکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں

وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچ جائے۔اس کی آمد کا سن کر وہ لرز اٹھی تھی۔

oooooooo

وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی جس سے شاہ سراج کے شور پر اپنی قربت کے لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچ جائے۔اس کی آمد کا سن کر وہ لرز اٹھی تھی۔

oooooooo

تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچ جائے۔اس کی آمد کا سن کر وہ لرز اٹھی تھی۔

oooooooooo

آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچ جائے۔اس کی آمد کا سن کر وہ لرز اٹھی تھی۔

oooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ

آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچ جائے۔اس کی آمد کا سن کر وہ لرز اٹھی تھی۔

oooooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ

پہنچ جائے۔اس کی آمد کا سن کر وہ لرز اٹھی تھی۔

oooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ میں اڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا سر کے نیچے ہاتھ رکھے وہ اپنے پیر کو مسلسل ہلا رہا تھا

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ میں اڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا سر کے نیچے ہاتھ رکھے وہ اپنے پیر کو مسلسل ہلا رہا تھا آنکھیں بند تھیں۔ جبکہ پاس پڑا مہنگا فون مسلسل بج رہا تھا۔

سا۔۔ئیں۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔بلایا۔۔۔۔۔" وہ کانپتی آواز میں اس کے

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ میں اڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا سر کے نیچے ہاتھ رکھے وہ اپنے پیر کو مسلسل ہلا رہا تھا آنکھیں بند تھیں۔ جبکہ پاس پڑا مہنگا فون مسلسل بج رہا تھا۔

سا۔۔ئیں۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔بلایا۔۔۔۔۔" وہ کانپتی آواز میں اس کے پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر

میں اڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا سر کے نیچے ہاتھ رکھے وہ اپنے پیر کو مسلسل ہلا رہا تھا
آنکھیں بند تھیں۔ جبکہ پاس پڑا مہنگا فون مسلسل بج رہا تھا۔
سا۔۔ئیں۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔بلایا۔۔۔۔۔" وہ کانپتی آواز میں اس کے
پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر
سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

آنکھیں بند تھیں۔ جبکہ پاس پڑا مہنگا فون مسلسل بج رہا تھا۔

سا۔۔ئیں۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔بلایا۔۔۔۔۔" وہ کانپتی آواز میں اس کے پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آؤ وہ بولا

سا۔۔ئیں۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔بلایا۔۔۔۔۔"وہ کانپتی آواز میں اس کے پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔"جاؤ اپنی حالت سدھار کر آو وہ بولا نہیں غرایا تھا

پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آو وہ بولا نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراواش روم کی

سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آؤ وہ بولا نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراً واش روم کی طرف جانے لگی تھی۔

لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤاپنی حالت سدھار کر آو وہ بولا نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراواش روم کی طرف جانے لگی تھی۔

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب

نہیں غرایا تھا۔
جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔"ہاں میں سر ہلاتے فوراواش روم کی طرف جانے لگی تھی۔
ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔"ہاں میں سر ہلاتے فوراواش روم کی طرف جانے لگی تھی۔

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

جی۔۔۔۔"

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں
جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب
اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔
جی۔۔۔۔"

جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

جی۔۔۔۔"

11

چٹاخ۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا

اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔
جی۔۔۔۔"

11

چٹاخ۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

جی۔۔۔۔"

11

چٹاخ۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے

چٹاخ۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک

چٹاخ۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے

چٹاخ۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے

چٹاخ۔۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ ویز نے بستر سے اٹھا ہوا
ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے

ایک زوردار تھپڑ اس ، زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی ے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شا نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

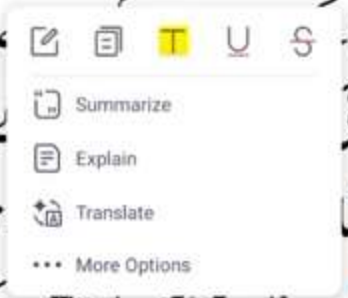

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

7:57 AM

ہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنا دوپٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
ں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارا

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

7:57 AM

ں ا ں ر سے سے فار ں ں ر تا ب تک مہارا نکا سر و دور مہارے
ر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
ر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں
یٹے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا کہ وہ تھڑ تھڑ کانپتی بس بے ہوش ہونے کو

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں لپیٹے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا کہ وہ تھڑ تھڑ کانپتی بس بے ہوش ہونے کو تھی۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں

لیٹے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا کہ وہ تھڑ تھڑ کانپتی بس بے ہوش ہونے کو تھی۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین

تھی۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ زمین میں گاڑدوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔

معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے

میں خبر دار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت
بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین
سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔
معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے
بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

میں خبر دار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔

معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔
معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے
بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف
سے لرزنے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے

معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے
بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف
سے لرزنے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے
غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف سے لرزنے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے آئندہ۔۔۔ نی نہیں۔۔۔۔ ہو۔۔ گا۔۔۔ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف سے لرزنے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے آئندہ۔۔۔ نی نہیں۔۔۔۔ ہو۔۔ گا۔۔۔ وہ دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف
سے لرزنے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے
غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔
معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے آئندہ۔۔۔ نی نہیں۔۔۔۔ ہو۔۔ گا۔۔۔ وہ
دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔
گڈ۔۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آؤ اگلے دس منٹ میں مجھے یہاں

غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے آئندہ۔۔۔ نی نہیں۔۔۔۔ ہو۔۔ گا۔۔۔ وہ دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

گڈ۔۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آؤ اگلے دس منٹ میں مجھے یہاں میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسیو کرتا اسے حکم دیتا کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے آئندہ۔۔۔ ی نہیں۔۔۔۔ ہو۔۔ گا۔۔۔ وہ
دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔
گڈ۔۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آؤ اگلے دس منٹ میں مجھے یہاں
میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسیو کرتا اسے حکم دیتا
کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند
ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ

دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔
گڈ۔۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آؤ اگلے دس منٹ میں مجھے یہاں میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسیو کرتا اسے حکم دیتا کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ

لد۔۔۔۔۔۔ جاؤ اپنی حالت سدھارو آدھے گھنٹے میں مجھے یہاں
میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسیو کرتا اسے حکم دیتا
کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند
ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ
جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ
ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔"

کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔"

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔"

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔"جو اسے

جو لہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔"

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔"جو اسے جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔"جو اسے جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔"جو اسے جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

شخص کی

بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔"جو اسے جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں
کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

13

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے
رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔
اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا

کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

13

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواروں

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواروں سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواروں سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔
اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواروں سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

oooooooo

لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواروں سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

oooooooo

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔

لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواروں سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

oooooooo

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔ وہ بیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ

یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

oooooooo

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔ وہ بیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی

oooooooo

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔ وہ بیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے

وہ پھر بھی حالت میں واپس مڑے میں آئی تو شاہ مڑے میں تھا۔
وہ بیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ
ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔
دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی
ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے
فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔
تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظر جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ

وہ بیٹھی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ آہستہ

فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔
تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ
آہستہ

آہستہ چلتا اس کے سامنے آ رکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر

آہستہ

14

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑ تھا اس نے اگلے

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑ تھا اس نے اگلے ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں

اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔
تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑ تھا اس نے اگلے ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا اپ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو

مہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑ تھا اس نے اگلے ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا اپ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا آپ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب

ہی کے لگا ہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ کی آنکھوں
میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا آپ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک
عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو
سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔
وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ
بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب
کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا

عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

عورت کے سامنے ۔ ی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو
سے پکڑ کر اس نے بیڈ ں گرایا تھا۔
وہ خاموشی سے بیڈ پر تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ
بناتا اس کی نازک کلائیں اپنا بازو دکھا کر اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب
کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔
کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں

Summarize
Explain
Translate
More Options

سے پلٹ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔
وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔
کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے

7:57 AM

32

حاکوں کے بیڈ پر ہیں سر سر کاپ رہی ں ببہ وہ اں کے اوپر اپنا سایہ
تااس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب
نبچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔
ں میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

سے پٹر کرا اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔
وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔
کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے

بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے میں اپنی بہن کو قتل کروں گا کیونکہ وہ بے غیرت لڑکی اس قابل نہیں ہے کہ اسے واپس اس حویلی میں لایا جائے۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں
اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے
میں اپنی بہن کو قتل کروں گا کیونکہ وہ بے غیرت لڑکی اس قابل نہیں ہے کہ
اسے واپس اس حویلی میں لایا جائے۔

میں اپنی بہن کو قتل کروں گا کیونکہ وہ بے غیرت لڑکی اس قابل نہیں ہے کہ اسے واپس اس حویلی میں لایا جائے۔

15

اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتے ہوئے وہ اس کے کان میں ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی

15

اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتے ہوئے وہ اس کے کان میں
ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی
تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا
وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کیسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا

اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتے ہوئے وہ اس کے کان میں
ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی
تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا
وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کیسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا
"_____

اس کی گردن پر اپنی سدتوں کے نشان چھوڑے ہوئے وہ اس کے کان میں
ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی
تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا
وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کیسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا
۔۔۔۔۔"

سائیں۔۔۔۔۔ می۔۔۔ میرا۔۔ بھائی۔۔۔ ایسا۔۔ نہی۔۔۔۔" وہ کچھ ہمت

تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کیسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا

"-----

سائیں-----می---میرا--بھائی---ایسا--نہی----"وہ کچھ ہمت کرتی بولنے کی کوشش کرنے لگی تھی جب اپنے بالوں پر اسے سخت ترین گرفت محسوس ہوئی اس کی جان لبوں میں اٹک چکی تھی۔

"-----

سائیں-----می---میرا--بھائی---ایسا--نہی----"وہ کچھ ہمت کرتی بولنے کی کوشش کرنے لگی تھی جب اپنے بالوں پر اسے سخت ترین گرفت محسوس ہوئی اس کی جان لبوں میں اٹک چکی تھی۔

کیا بکواس کی تم نے---"تم میرے سامنے اپنے اس بے غیرت بھائی کی حمایت کرو گی---؟اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی۔

گرفت محسوس ہوئی اس کی جان لبوں میں اٹک چکی تھی۔

کیا بکواس کی تم نے۔۔۔ "تم میرے سامنے اپنے اس بے غیرت بھائی کی حمایت کرو گی۔۔۔۔؟ اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی۔

میرا بھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ کبھی کسی لڑکی کو غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔ "میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت

کیا بکواس کی تم نے۔۔۔ "تم میرے سامنے اپنے اس بے غیرت بھائی کی حمایت کرو گی۔۔۔۔؟اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی۔ میرا بھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ کبھی کسی لڑکی کو غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔ "میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔ گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔ سکتا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے

حمایت کرو گی۔۔۔؟اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی۔
میر ابھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔میر ابھائی بہت اچھا ہے وہ کبھی کسی لڑکی کو غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔"میر ابھائی اپنے گھر میں اپنی عزت رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔ سکتا۔وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی تھی۔

میرا بھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ کبھی کسی لڑکی کو غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔"میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔ سکتا۔وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی تھی۔

غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔"میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔ سکتا۔وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی تھی۔

رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔۔ گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔
سکتا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے
بولی تھی۔

16

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام

سلسلا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے
بولی تھی۔

16

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام
تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی
تھی جو اس کی عزت کو گھر سے نکال کر لے گیا تھا

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔

تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔
اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔
اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔
وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات

اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔

وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔"وہ ہوتی کون تھی اس کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے

نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔
اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔
وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔۔"وہ ہوتی کون تھی اس کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول

اس کا اختیار میں آ گیا تھا۔
وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔"وہ ہوتی کون تھی اس کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم تھا

وہ غلام تھی اس کی وفا تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔"وہ ہوتی کون تھی اس کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم تھا۔۔

کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟ اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم تھا۔۔

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل

کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم تھا۔۔

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

تھا۔۔

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن
تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل
تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

مناؤں گا کل اس حویلی سے دو لاشیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے

تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل
تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

17

مناؤں گا کل اس حویلی سے دو لاشیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔

17

مناؤں گا کل اس حویلی سے دو لاشیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔
میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا
ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن

مناؤں گا کل اس حویلی سے دو لاشیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔
میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا
ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن
مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی

تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔
میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا
ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن
مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی
بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعوی ہے۔

تمہارے بھائی کے لیے کی سزا تم بھگتو گی۔
میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعوی ہے۔
میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی

ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعوی ہے۔

میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی قید قبول کروں گی۔ کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھاؤں گی اف تک نہیں کروں گی۔

مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعوی ہے۔

میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی قید قبول کروں گی۔ کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھاؤں گی اف تک نہیں کروں گی۔

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق

میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی قید قبول کروں گی۔ کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھاؤں گی اف تک نہیں کروں گی۔

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق دیں گے اور اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کریں گے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر

کروں گی۔

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق دیں گے اور اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کریں گے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا اس پر اپنی وحشتیں لٹانے لگا تھا اس کا شدت

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق
دیں گے اور اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کریں گے وہ اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر
سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا اس پر اپنی وحشتیں لٹانے لگا تھا اس کا شدت
بھرا انداز اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھانے کا حق نہیں

آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر
سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا اس پر اپنی وحشتیں لٹانے لگا تھا اس کا شدت
بھرا انداز اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھانے کا حق نہیں

رکھتی تھی نہ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ اس کے سامنے

بھرا انداز اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھانے کا حق نہیں

رکھتی تھی نہ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ اس کے سامنے اتنا کچھ بول گئی تھی۔

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس

رکھتی تھی نہ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ اس کے سامنے اتنا کچھ بول گئی تھی۔

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی کی انتہا پر تھا۔

اتنا کچھ بول گئی تھی۔

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی کی انتہا پر تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی کی انتہا پر تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی کی انتہا پر تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا تھا۔ اس کے وجود کو ریزہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آ کر بیٹھتا سگریٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ ہر

نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا تھا۔ اس کے وجود کو ریزہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آ کر بیٹھتا سگرٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی اواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگرٹ کے

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا تھا۔اس کے وجود کو ریزہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آکر بیٹھتا سگرٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی اواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگرٹ کے لمبے لمبے کش دے رہا تھا۔ایک عجیب سا نشہ تھا ایک سرور تھا اس کی آواز میں ،کچھ جیسے نشے میں ڈوبا آنکھیں بند کیے فضا میں دھواں چھوڑتا اس کی آواز کو

تھا۔اس کے وجود کو ریزہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آ کر بیٹھتا
سگرٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی اواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ بری
طرح سے رو رہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگرٹ کے
لمبے لمبے کش دے رہا تھا۔ایک عجیب سا نشہ تھا ایک سرور تھا اس کی آواز میں
،کچھ جیسے نشے میں ڈوبا آنکھیں بند کیے فضا میں دھواں چھوڑتا اس کی آواز کو
اپنی سماعتوں میں بوند بوند گرتا محسوس کر رہا تھا۔

طرح سے رو رہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگرٹ کے لمبے لمبے کش دے رہا تھا۔ ایک عجیب سا نشہ تھا ایک سرور تھا اس کی آواز میں ، کچھ جیسے نشے میں ڈوبا آنکھیں بند کیے فضا میں دھواں چھوڑتا اس کی آواز کو اپنی سماعتوں میں بوند بوند گرتا محسوس کر رہا تھا۔

oooooooo

اسیر عشقم

قسط نمبر تین

اریج شاہ

oooooooo

یہ بدنام گلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا

ارتیج شاہ

oooooooo

یہ بدنام گلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا چاہتا تھا لیکن وہ آ گیا تھا ان آنکھوں کو دوبارہ دیکھنے کے لیے ان آنکھوں کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ سکون میں نہیں تھا

یہ بدنام گلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا چاہتا تھا لیکن وہ آ گیا تھا ان آنکھوں کو دوبارہ دیکھنے کے لیے ان آنکھوں کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ سکون میں نہیں تھا۔

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ

یہ بدنام گلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا چاہتا تھا لیکن وہ آ گیا تھا ان آنکھوں کو دوبارہ دیکھنے کے لیے ان آنکھوں کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ سکون میں نہیں تھا۔

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ سکون میں نہیں تھا۔

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی لذت سمجھا دی تھی۔

وہ جا چکے ہوئے بھی سال تیسری دفعہ آگیا تھا اور قدم رکھتے ہی یشم

اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی لذت سمجھادی تھی۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی لذت سمجھادی تھی۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ مگر ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی
لذت سمجھا دی تھی۔
وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آ گیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم
بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

کیا تھا۔ اس کا مسکرانا اندر قزار تاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔

لذت سمجھادی تھی۔
وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم
بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

1

کیا تھا۔اس کا مسکراتا اندقزار تاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔
آیئے سیٹھ آیئے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم
بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

1

کیا تھا۔اس کا مسکراتا اندقزارتاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔
آیئے سیٹھ آیئے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو
اس کا میٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے

باقی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

کیا تھا۔اس کا مسکراتا انداز قزار تاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔

آیئے سیٹھ آیئے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو اس کا میٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

کیا تھا۔اس کا مسکراتا اندقزارتاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔

آیئے سیٹھ آیئے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو اس کا میٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور وشور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔آج مردوں کی تعداد حسب معمول زیادہ تھی۔ہر روز کی طرح ارتاش کی مسلسل

آیئے سیٹھ آیئے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو اس کا میٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل

اس کا میٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے
والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔
تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی
تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی

والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی
اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ
پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔
وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔ "اس سوچ کے ساتھ دو

تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جارہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی
اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ
پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔
وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو
گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹا نہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے

سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹا نہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے سکون ملا تھا۔

اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹا نہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے سکون ملا تھا۔

مجرہ اختتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔ "اس سوچ کے ساتھ دو گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹا نہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے سکون ملا تھا۔

مجرہ احتتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا رہی تھی۔

گھنٹے بیت چکے تھے ناپردہ ہٹانہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیااور نہ ہی اسے سکون ملا تھا۔

مجرہ احتتام کو پہنچاسب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا رہی تھی۔

سکون ملا تھا۔

مجرہ احتتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا رہی تھی۔

2

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب

مجرہ احتتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے
جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا
رہی تھی۔

2

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب
ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا رہی تھی۔

2

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

وہ صرف رقاصہ ہے۔۔۔۔۔"انداز میں ضد تھی۔

رہی تھی۔

2

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

وہ صرف رقاصہ ہے۔۔۔۔۔"انداز میں ضد تھی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

وہ صرف رقاصہ ہے۔۔۔۔۔"انداز میں ضد تھی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

وہ صرف رقاصہ ہے۔۔۔۔۔"انداز میں ضد تھی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ

ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔
وہ صرف رقاصہ ہے۔۔۔۔۔"انداز میں ضد تھی۔
کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔
وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔
بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

وہ صرف رقاصہ ہے۔۔۔۔۔"انداز میں ضد تھی۔
کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔؟وہ غصے سے دھاڑا تھا۔
وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔
بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔
اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا۔۔۔؟" وہ غصے سے دھاڑا تھا۔
وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔
بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔
اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا

وہ صرف ناچتی ہے حضور بسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔

بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا نہیں کرتی وہ۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

نہیں دیکھا۔

بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا نہیں کرتی وہ۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔
اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان سے جاتے ہیں۔یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔دھندا نہیں کرتی وہ۔۔۔۔"ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتادینے کو تھی۔
میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔
لوٹ جایئے حضور۔۔۔۔۔"یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا نہیں کرتی وہ۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتادینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جایئے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے

سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا نہیں کرتی وہ۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جایئے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

نہیں کرتی وہ۔۔۔۔"ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتادینے کو تھی۔
میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔
لوٹ جایئے حضور۔۔۔۔۔"یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔
مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہراتے ہوئے کہا تھا۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔
لوٹ جایئے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔
مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

لوٹ جایئے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہراتے ہوئے کہا تھا۔

3

ایک ہفتے بعد آئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح

ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہراتے ہوئے کہا تھا۔

3

ایک ہفتے بعد آیئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"

اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔
مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہراتے ہوئے کہا تھا۔

3

ایک ہفتے بعد آیئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"
مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہراتے ہوئے کہا تھا۔

3

ایک ہفتے بعد آیئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ایک ہفتے بعد آیئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ممکن نہیں حضور لوٹ جایئے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔

ایک نئے بلڈ ائیے کا اس سے زیادہ قریب جگہ ہو گا یہاں آپ کی روح
خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"
مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر
ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔
ممکن نہیں حضور لوٹ جایئے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔
میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ممکن نہیں حضور لوٹ جایئے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔

میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔

آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جایئے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آیئے گا مجرہ نوش فرمایئے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ

ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔
ممکن نہیں حضور لوٹ جایئے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔
میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔
آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جایئے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آیئے گا
مجرہ نوش فرمایئے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ

میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔
آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جایئے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آیئے گا
مجرہ نوش فرمایئے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ
خوش ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ اس کے ساتھ رات گزارنے کے
تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی پروش کے

آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جایئے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آیئے گا
مجرہ نوش فرمایئے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ
خوش ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ اس کے ساتھ رات گزارنے کے
تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی پریوش کے
دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم مائی خباثت سے مسکرائی اس کا" بھی "ارتاش کو

کمرہ نوش فرمائیے کا اگلے ہفتے ہونے والا کمرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ
خوش ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ اس کے ساتھ رات گزارنے کے
تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی پریوش کے
دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم بائی خباثت سے مسکرائی اس کا" بھی "ارتاش کو
مزید آگ لگا گیا۔

تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی پریوش کے
دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم بائی خباثت سے مسکرائی اس کا" بھی "ارتاش کو
مزید آگ لگا گیا۔
جبکہ سامنے سے آتی مینا اتنے بے ہود الباس میں تھی کہ ارتاش نے غصے
سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم بائی خباثت سے مسکرائی اس کا" بھی "ارتاش کو مزید آگ لگا گیا۔

جبکہ سامنے سے آتی مینا اتنے بے ہودا لباس میں تھی کہ ارتاش نے غصے سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

اوہیر وا تنے نخرے کوٹھے پر آکر یار سائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! بہال پر

مزید آگ لگا گیا۔

جبکہ سامنے سے آتی مینا اتنے بے ہودا لباس میں تھی کہ ارتاش نے غصے سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

4

اوہیر وا تنے نخرے کوٹھے پر آکر پارسائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے

سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

4

اوہیرو اتنے نخرے کوٹھے پر آکر پارسائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے

اوہیرو اتنے نخرے کوٹھے پر آکر پارسائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اسنے پیچھے

اوہیرو اتنے نخرے کوٹھے پر آکر پارسائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس

آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیادہ اضافہ کر گئے تھے۔

ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیافہ اضافہ کر گئے تھے۔

000000

ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیافہ اضافہ کر گئے تھے۔

8:30 AM

۔وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ
نہ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے
سے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پریوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیافہ اضافہ کر گئے تھے۔

ooooooo

گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیافہ اضافہ کر گئے تھے۔

ooooo

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ

اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیافہ اضافہ کر گئے تھے۔

ooooooo

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

ooooooo

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی

سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہو گی۔

بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہو گی۔

انہوں نے دادی سے بات کی تو دادی نے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہو گی۔

5

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ

نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہو گی۔

5

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

پر خوشی ہو گی۔

5

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔
اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں،اس سلسلے میں عائشی سے بات کرنے آئی تھیں

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں،اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان یہ بات ہے کہ اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں،اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

عائی سے بات کرنے آئی ہیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی
خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم
تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔
کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے
والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری
سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان

خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم
تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔
کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے
والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری
سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان
دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں

تمہارے ماں باپ کا سارا قرض ادا کریں گے۔

کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں باندھ دیں گے۔

والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاءاللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو

سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاءاللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو جاؤ گی۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں

دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاءاللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو جاؤ گی۔اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں ۔ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے

بہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

باندھ دیں گے۔
اب تم بھی ماشاءاللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو جاؤ گی۔اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں ۔ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

چاہتی ہوں۔وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات

جاؤ گی۔اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں
۔ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے
یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا
چاہتی ہوں۔وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات
مکمل کر رہی تھیں۔فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی

۔ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔ تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے
یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

چاہتی ہوں۔ وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات
مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی
مکمل ہونے کے بعد ہو گی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ

یہاں ہوتے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

چاہتی ہوں۔ وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہو گی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ حیرت سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو

چاہتی ہوں۔ وہ ان کے پہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات
مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی
مکمل ہونے کے بعد ہو گی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ
حیرت سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔
کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو
بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں

مکمل ہونے کے بعد ہو گی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ
حیرت سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔
کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو
بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں
یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب
کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں

کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو
بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں
یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب
کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں
موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے۔

بتاؤنا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔

یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔

یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔

یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار

کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔ یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔ یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار ہی نہ تھیں۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔
یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔
یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار ہی نہ تھیں۔
یہ وجہ ہے نا تائی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو

یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔
یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار ہی نہ تھیں۔
یہ وجہ ہے نا تائی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو
"

یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار ہی نہ تھیں۔

یہ وجہ ہے ناتائی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو

"_____

7

تو کیا میں نے نہیں کھو [illegible] نے اپنے شوہر کو کھو [illegible]

ہی نہ تھیں۔

یہ وجہ ہے ناتائی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو

"_____

7

تو کیا میں نے نہیں کھویا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھویا ہے اپنے دو جوان بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا

یہ وجہ ہے نا تائی امی یوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو
کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو
"_____

7

تو کیا میں نے نہیں کھویا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھویا ہے اپنے دو جوان
بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا
کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

کھو دیا ہے اس لڑکی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو

"_____

7

تو کیا میں نے نہیں کھویا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھویا ہے اپنے دو جوان بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا جب تم سے

تو کیا میں نے نہیں کھویا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھویا ہے اپنے دو جوان بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا رجب تم سے محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں

بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا جب تم سے محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی

کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا رجب تم سے محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی لمبی زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے

ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی لمبی زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب

بنانا چاہتی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے
پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔
ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی لمبی
زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے
سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب
نہیں دیا تھا۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی بھی زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی

سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

ooooooo

نہیں دیا تھا۔

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

oooooooo

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

oooooooo

8

حد ہے اخراز تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس

لی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

oooooooo

B

حد ہے اخراز تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے

oooooooo

حد ہے اخر از تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

حد ہے اخراز تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ بے حد جازب نظر لگ رہا تھا۔

حد ہے احراز تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ بے جاذب نظر لگ رہا تھا۔

کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ بے جاذب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے

اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ بے جازب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔ارے خوشی

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ بے جازب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ ۔۔۔۔ ارے خوشی سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں

کے ساتھ وہ بے جازب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔ارے خوشی سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔ارے خوشی سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت

کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔ارے کوئی
سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں
سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔
سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو
گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت
تنگ ہوں اخراز شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے

سے اُسے سینے سے لگائیں تو کبھی چائے پانی پلائیں آپ تو شکوے شکایتوں
سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔
سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو
گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت
تنگ ہوں اخراز شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے
اس سے صرف دو سال چھوٹے اخراز شاہ کا قہقہ بڑا بے ساختہ تھا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت تنگ ہوں اخراز شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے اس سے صرف دو سال چھوٹے اخراز شاہ کا قہقہ بڑا بے ساختہ تھا۔

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو بنائیں۔ آئی پرومس لو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت تنگ ہوں اخراز شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے اس سے صرف دو سال چھوٹے اخراز شاہ کا قہقہ بڑا بے ساختہ تھا۔

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

اپنے بھتیجے جنید کی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔

تنگ ہوں اخراز شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے
اس سے صرف دو سال چھوٹے اخراز شاہ کا قہقہ بڑا بے ساختہ تھا۔
یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو
بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔
9
اپنے بھتیجے بھتیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے بھتیجی کے لیے

اس سے صرف دو سال چھوٹے احراز شاہ کا قہقہہ بڑا بے ساختہ تھا۔
یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

اپنے بھتیجے بھتیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے بھتیجی کے لیے تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو
بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

اپنے بھتیجے بھتیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے بھتیجی کے لیے
تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی
تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا

اپنے بھتیجے بھتیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے بھتیجی کے لیے
تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی
تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا
"_____

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ

واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے بھتیجی کے لیے
تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی
تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا
"------

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ
دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا

تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا
"------

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ
دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا
ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ

"۔۔۔۔۔۔

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔

دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا
ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ
ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم
کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔
یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم

ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ
ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم
کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔
یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم
سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔ اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنبھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا

ہمارے دشمن بن گئے تھے۔اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم
کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔
یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم
سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنبھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا
ایموشنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔

یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم
سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنبھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا
ایموشنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔
وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایموشنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف

سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنبھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا
ایمو شنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔
وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایمو شنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف
اس سے دو سال چھوٹا تھا، لیکن اسے اپنے بچے کی طرح عزیز تھا۔

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری

بھائی وہ میں ہی بھلا کیوں سنتا وہ اس کی طرف دیکھے ہوئے ذرا
ایموشنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔
وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایموشنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف
اس سے دو سال چھوٹا تھا، لیکن اسے اپنے بچے کی طرح عزیز تھا۔
10
میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری
شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایموشنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف اس سے دو سال چھوٹا تھا، لیکن اسے اپنے بچے کی طرح عزیز تھا۔

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی

10

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہو گی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری
شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔
ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے
میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی
وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہو گی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے
ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہو گی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔

ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے 26 سال کا ہو چکا ہے۔

میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی
وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہو گی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے
ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔
ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے
26 سال کا ہو چکا ہے۔
کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔"بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی

ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔
ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے 26 سال کا ہو چکا ہے۔
کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔"بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔

ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے 26 سال کا ہو چکا ہے۔

کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔ "بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔

کب ملے اس سے محبت کہاں ہوئی سب کچھ بتا مجھے وہ بالکل اس کے

دوست کی طرح اس سے اطمینان دلا رہا تھا کہ جس وہ چاہتا ہے وہ اس کا

26 سال کا ہو چکا ہے۔
کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔ "بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی
انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔
کب ملے اس سے محبت کہاں ہوئی سب کچھ بتا مجھے وہ بالکل اس کے
دوست کی طرح اس سے اطمینان دلا رہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
حاصل ہو گی۔

انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔
کب ملے اس سے محبت کہاں ہوئی سب کچھ بتا مجھے وہ بالکل اس کے
دوست کی طرح اس سے اطمینان دلا رہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
حاصل ہو گی۔
ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا
تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

دوست کی طرح اس سے اطمینان دلا رہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
حاصل ہو گی۔
ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا
تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

دوست کی طرح اس سے اطمینان دلا رہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
حاصل ہو گی۔
ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا
تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

11

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود

ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

11

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت

تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

11

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی توارتاش نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو

نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو

شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔
ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔
بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا

ایک ذرا سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی گرفت سے یہ نیلد جوان تو مر چکا تھا ین
ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔
بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو
وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
اخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے

saba: Okay thk

بھائی ہم اس [redacted] تو

وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا اخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ وہ بہت میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ ایسا تھ نبھاتا

saba: Okay thk

بھائی ہم اس [redacted] نے گئے تھے تو
وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
اخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے
پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

بھائی ہم اس [redacted] پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا اخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا ساتھ نبھاتا

وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا اخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا ساتھ نبھا پاتا ۔میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

ی۔اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
اخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے
پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔
وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا ساتھ نبھا پاتا
۔میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا ساتھ نبھا پاتا ۔میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

12

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔یقیناوہ

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا ساتھ نبھا پاتا
۔میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

12

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔یقیناوہ
اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس
وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی ناکہ میں آپ کو اس بارے میں بتا

۔میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

12

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔یقیناوہ اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی ناکہ میں آپ کو اس بارے میں بتا ہی نہیں سکا۔

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔ یقیناوہ اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔ اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی نا کہ میں آپ کو اس بارے میں بتا ہی نہیں سکا۔

تم پریشان مت ہو اخراز یقینا یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔ اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہو گی۔

اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔ اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی نا کہ میں آپ کو اس بارے میں بتا ہی نہیں سکا۔

تم پریشان مت ہو آخر ازیقینا یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔ اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہو گی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس

ہی نہیں سکا۔

تم پریشان مت ہو اخر از یقینا یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہو گی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقینا اس کے جذبات اس کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا

تم پریشان مت ہو اخراز یقیناً یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہو گی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا ۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخراز مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر

وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہو گی۔
ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا ۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخراز مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔
ooooooooo

کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا
۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخراز مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر
خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔

ooooooooo

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ

۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخر از مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر
خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔
oooooooooo

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ
لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔

oooooooooo

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ کر چھپے ہوئے ہیں۔

لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ کر چھپے ہوئے ہیں۔

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ کر چھپے ہوئے ہیں۔

13

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی

کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ کر چھپے ہوئے ہیں۔

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔"

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔"

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔"

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی

اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔"

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ
اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا
سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی
آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی
بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس لی بہن روحا سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ

آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے

آنا جانا لوٹ لیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چھپے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا

کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔اور پھر چھ
ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے
چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔
وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا
تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

ہی دنوں کے بعد روحاشہر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چھپے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔
وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

14

کوئی بات نہیں روحاشاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

14

کوئی بات نہیں روحا شاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور نہیں جب میرے ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہو گی

14

کوئی بات نہیں روحاشاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور نہیں جب میری ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہو گی۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا

کوئی بات نہیں روحاشاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور نہیں جب میری ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہو گی۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو

ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور
نہیں جب میری ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہو گی۔
تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا
ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال
کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو
برباد نہیں کر پائے گا۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو برباد نہیں کر پائے گا۔

سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو

ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال
کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو
برباد نہیں کر پائے گا۔
سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو
ڈھونڈنا ہے۔اس کا خاص ملازم اس کے پاس آ چکا تھا۔
نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا

کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو
برباد نہیں کر پائے گا۔
سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو
ڈھونڈنا ہے۔اس کا خاص ملازم اس کے پاس آ چکا تھا۔
نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا
دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی

برباد نہیں کر پائے گا۔

سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو ڈھونڈنا ہے۔ اس کا خاص ملازم اس کے پاس آ چکا تھا۔

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی طرف آ چکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

ڈھونڈنا ہے۔اس کا خاص ملازم اس کے پاس آچکا تھا۔
نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔
جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دا تو میرا نام بھی

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی طرف آ چکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی شاویز سلطان شاہ نہیں

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا
دیں گے میں واپس [redacted] اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی
طرف آچکا تھا جب [redacted] ی سوچ سوار تھی۔
جب تک وہ لوگ [redacted] اس کی بہن تو ہے میرے پاس
اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی
شاویر سلطان شاہ نہیں

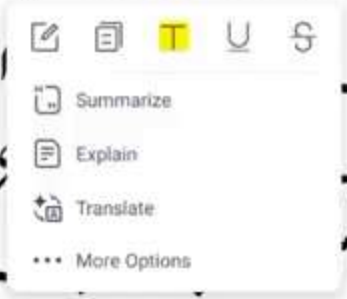

نہیں میں نے یہاں چھ لوگ لگا رکھے ہیں لوگ بری خبر لائے تو وہ مجھے سرور بتا دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی طرف آ چکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی شاویر سلطان شاہ نہیں

8:33 AM

دیں لے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی کار کی
طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔
جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس
اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی طرف آ چکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی شاویر سلطان شاہ نہیں

ooooooo

اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی
شاویر سلطان شاہ نہیں

ooooooo

15

آخر انشاءان کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی۔ عاشی کے لیے اس کا گھر باڑ
سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور

ooooooo

15

آخر انشاءان کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی۔ عاشی کے لیے اس کا گھر باڑ سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور کون تھا اب اس کا جو اس کے لیے سہارا بنتا ماں باپ بھائی کے جانے کے بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔

آخر انشاءان کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی۔ عاشی کے لیے اس کا گھر باڑ
سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور
کون تھا اب اس کا جو اس کے لیے سہارا بنتا ماں باپ بھائی کے جانے کے
بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔
وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا رجب کے آرمی میں ہونے پر
لیکن بھی تو حقیقت تھی

سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔اور
کون تھا اب اس کا جو اس کے لیے سہارا بنتا ماں باپ بھائی کے جانے کے
بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔
وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا رجب کے آرمی میں ہونے پر
لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔
کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں

بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔

وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا رجب کے آرمی میں ہونے پر لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ

وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا رجب کے آرمی میں ہونے پر لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔

لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔
کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔
دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔

دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس

سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔

دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھی۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے

اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔
دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔
آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھی۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی

چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھی۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھی۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

16

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے

نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

16

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے

ہوتی تھی۔اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

16

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ

دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے
تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے
بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔
اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ
افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو

تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو نہیں بلایا گیا تھا۔

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا

بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔
اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو نہیں بلایا گیا تھا۔
سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو نہیں بلایا گیا تھا۔

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو
نہیں بلایا گیا تھا۔
سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا
جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ
یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔
جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ

جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھادیا گیا وہ بالکل چپ چاپ یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کا فون سنے لگا تھا۔

تقریبا دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی
صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ
معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کا فون سنے لگا تھا۔
تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔
امی ایم ریلی سوری بہت گڑبڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افیسرز پر دشمنوں نے

صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ
معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کا فون سننے لگا تھا۔
تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔
امی ایم ریلی سوری بہت گڑبڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افیسرز پر دشمنوں نے
حملہ کر دیا ہے۔ مجھے ابھی کے ابھی واپس جانا ہو گا مجھے آرڈرز آ گئے ہیں۔
ایم ریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں

معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کانون سے لگا تھا۔

تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔

امی ایم ریلی سوری بہت گڑبڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افیسرز پر دشمنوں نے حملہ کر دیا ہے۔ مجھے ابھی کے ابھی واپس جانا ہو گا مجھے آرڈرز آ گئے ہیں۔

17

ایم ریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوالوں گا۔

امی ایم ریلی سوری بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افیسر زپر دشمنوں نے
حملہ کر دیا ہے۔ مجھے ابھی کے ابھی واپس جانا ہو گا مجھے آرڈرز آ گئے ہیں۔

ایم ریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں
پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوالوں گا۔
ایم سوری عاشی ان شاء اللہ واپس آ کر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام

17

ایم ریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوالوں گا۔

ایم سوری عاشی ان شاءاللہ واپس آکر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام کرواؤں گا۔ وہ ایک نظر پھولوں کی دوسری طرف موجود عاشی کو دیکھتا جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا

پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوالوں گا۔
ایم سوری عاشی ان شاءاللہ واپس آکر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام
کرواؤں گا۔ وہ ایک نظر پھولوں کی دوسری طرف موجود عاشی کو دیکھتا
جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا
وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔

ایم سوری عاشی ان شاءاللہ واپس آکر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام
کرواؤں گا۔ وہ ایک نظر پھولوں کی دوسری طرف موجود عاشی کو دیکھتا
جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا
وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جاچکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے
ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف

جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا
وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے
ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف
چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر

وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر پریشان ہوئے تھے۔

وہ آدمی اپنا نقاب پھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی نوک کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر پریشان ہوئے تھے۔

ooooooo

ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر پریشان ہوئے تھے۔

ooooooo

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔ "بس بہت ہو چکا تھا بد نام گلیوں کا ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔

پی ٹی سی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر
پریشان ہوئے تھے۔
ooooooo

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔"بس بہت ہو چکا تھا بدنام گلیوں کا
ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے

ooooooo

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔ "بس بہت ہو چکا تھا بدنام گلیوں کا ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا تھا

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔ "بس بہت ہو چکا تھا بدنام گلیوں کا ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔

ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی

ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی جیسے زیادہ سوار تھی صرف ایک

کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا تھا۔

18

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے

پچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقاصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کوئی چھوٹا سا امچیور بندہ نہ تھا وہ 28 سال کا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔

دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کوئی چھوٹا سا اامچیور بندہ نہ تھا وہ 28 سال کا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔

اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا

قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کوئی چھوٹا سا امچیور بندہ نہ تھا وہ 28 سال کا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔

اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا لیکن یہاں آ کر وہ اس طرح بے بس ہو گا یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔

بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔
اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گا یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔
وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کوٹھے پر چلا گیا

اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گا یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔ وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کوٹھے پر چلا گیا ہیرا منڈی کی گلیوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ گیا ہو گا اور اس ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

ہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو ایسی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا
لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گا یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔
وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کوٹھے پر چلا گیا
ہیرا منڈی کی گلیوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ گیا ہو گا اور اس
ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔
اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ

وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کوٹھے پر چلا گیا ہیرا منڈی کی گلیوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ گیا ہو گا اور اس ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ سے نہیں نکل رہی تھی آج پیر کا دن تھا وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہاں لیکن وہ

ہیر امندی کی نیتوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ لیا ہو گا اور اس ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ سے نہیں نکل رہی تھی آج پیر کا دن تھا وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہاں لیکن وہ مجبور ہو گیا تھا وہ خاموشی سے اپنے افس کی کرسی چھوڑتا باہر نکل چکا تھا شام اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریبارات کے اٹھ بج رہے تھے۔

اوراب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ سے نہیں نکل رہی تھی آج پیر کا دن تھا وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہاں لیکن وہ مجبور ہو گیا تھا وہ خاموشی سے اپنے افس کی کرسی چھوڑتا باہر نکل چکا تھا شام اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریبارات کے اٹھ بج رہے تھے۔

19

وہ خاموشی سے ایک دفعہ پھر سے ان بدنام گلیوں کی طرف چل دیا تھا

مجبور ہو گیا تھا وہ خاموشی سے اپنے افس کی کرسی چھوڑتا باہر نکل چکا تھا شام
اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریبارات کے اٹھ بج رہے تھے۔

وہ خاموشی سے ایک دفعہ پھر سے ان بدنام گلیوں کی طرف چل دیا تھا
جہاں پر اس کے اباؤ جداد بھی کبھی نہ گئے تھے۔
اگر یہ بات اس کے کسی خاندان والے کے کانوں میں پڑ جاتی کہ وہ
طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے

اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریبارات کے اٹھ بج رہے تھے۔

وہ خاموشی سے ایک دفعہ پھر سے ان بدنام گلیوں کی طرف چل دیا تھا
جہاں پر اس کے اباؤ جداد بھی کبھی نہ گئے تھے۔
اگر یہ بات اس کے کسی خاندان والے کے کانوں میں پڑ جاتی کہ وہ
طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے
بدنام کر کے رکھ دیتے۔

جہاں پر اس کے اباؤ جداد بھی کبھی نہ گئے تھے۔
اگر یہ بات اس کے کسی خاندان والے کے کانوں میں پڑ جاتی کہ وہ طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے بدنام کر کے رکھ دیتے۔
ہاں لیکن وہ کسی خاندان والے سے نہیں ڈرتا تھا۔اس کے خاندان نے کون سا اس کے ساتھ ٹھیک کیا تھا جو وہ کسی کے دبدبے میں آتا ہاں لیکن اگر اس

طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے
بدنام کر کے رکھ دیتے۔
ہاں لیکن وہ کسی خاندان والے سے نہیں ڈرتا تھا۔اس کے خاندان نے کون
سا اس کے ساتھ ٹھیک کیا تھا جو وہ کسی کے دبدبے میں آتا ہاں لیکن اگر اس
کے چھوٹے بھائی کو پتہ چل جاتا کہ وہ اس طرح کی سرگرمیوں میں لگ چکا
ہے تو اسے بہت افسوس ہوتا وہ اپنے بھائی کے لیے ایک مثال بننا چاہتا تھا

ہاں لیکن وہ کسی خاندان والے سے نہیں ڈرتا تھا۔اس کے خاندان نے کون سااس کے ساتھ ٹھیک کیا تھا جو وہ کسی کے دبدبے میں آتا ہاں لیکن اگر اس کے چھوٹے بھائی کو پتہ چل جاتا کہ وہ اس طرح کی سرگرمیوں میں لگ چکا ہے تو اسے بہت افسوس ہوتا وہ اپنے بھائی کے لیے ایک مثال بنانا چاہتا تھا اس کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں۔

oooooooo

کے چھوٹے بھائی کو پتہ چل جاتا کہ وہ اس طرح کی سرگرمیوں میں لگ چکا ہے تو اسے بہت افسوس ہوتا وہ اپنے بھائی کے لیے ایک مثال بنانا چاہتا تھا اس کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں۔

oooooooo

وہ غصے سے گھر واپس آیا تو دوپہر کے تقریباً ڈھائی بج رہے تھے وہ باہر

اس کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں۔

oooooooo

وہ غصے سے گھر واپس آیا تو دوپہر کے تقریباً ڈھائی بج رہے تھے وہ باہر کرکتی دھوپ میں پورے صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو

وہ غصے سے گھر واپس آیا تو دوپہر کے تقریباً ڈھائی بج رہے تھے وہ باہر
کرکتی دھوپ میں پورے صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی۔
یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت
بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو
جاتی تھی۔ وہ تو تن تنہا تھی۔

کر کتی دھوپ میں پورے صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی۔
یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو جاتی تھی۔ وہ تو تن تنہا تھی۔

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کڑکتی

یقیناً اسے صحن تک پہنچتے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو جاتی تھی۔ وہ تو تن تنہا تھی۔

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر

بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو جاتی تھی۔ وہ تو تن تنہا تھی۔

20

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس

جاتی تھی۔ وہ لوٹن تنہا تھی۔

20

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔

میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔

یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس
کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔
اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔
یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ
وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔
اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔
یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ
وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔
اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ
بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ
وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔
اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ
بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔
بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم

وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور

اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز

بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر

بے کار عورت آئی ہے کہ نہیں ہے نہیں کہ اس لڑکی دھوپ میں یہ گرم
چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور
ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔
ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز
تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر
اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو

ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو

کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔۔"اس خوبصورت بدن پر

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو

کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔۔"اس خوبصورت بدن پر صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہے۔

تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر
اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو
کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔۔"اس خوبصورت بدن پر
صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہے۔
جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ

اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو
کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔۔"اس خوبصورت بدن پر
صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہیے۔
جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ
لگے۔مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا
ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے

کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔۔"اس خوبصورت بدن پر
صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہے۔
جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ
لگے۔مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا
ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے

صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہیے۔
جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ لگے۔ مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔ اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ لگے۔ مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔ اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف

لگے۔ مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔ اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا
ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔
جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف
بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگارتا لہجہ اسے کھڑے

ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ نہیں نہ ہیں وہ بستر ہے اس پر تم میرے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔
جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف
بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگارتا لہجہ اسے کھڑے
کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے

ساتھ وقت گزاری ہو ورنہ نہیں تب کال کرنے کی کاوں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔
جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف
بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگارتا لہجہ اسے کھڑے
کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے
کپڑے منگوائے تھے۔

پورا ئے پر پھینک چکا ہوتا ان کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔
جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگارتا لہجہ اسے کھڑے کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے کپڑے منگوائے تھے۔
جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا

بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگارتا لہجہ اسے کھڑے کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے کپڑے منگوائے تھے۔

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔

کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے کپڑے منگوائے تھے۔

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔

جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم کو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔

جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم کو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔
جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم
کو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

کا ارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا
تھا

جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم
کو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

کا ارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا
تھا۔
اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا

تو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

کا ارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا تھا۔

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا عادی ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید

کاارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا تھا۔

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا عادی ہوتا جارہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا عادی ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب چاہے تب محسوس کر سکتا تھا۔ اور اس وقت بھی باہر کھڑے اس کی نیت

عادی ہوتا جارہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب چاہے تب محسوس کر سکتا تھا۔ اور اس وقت بھی باہر کھڑے اس کی نیت اس پر خراب ہو چکی تھی وہ اس کے سکون کو تباہ کر کے خود چند لمحے سکون

اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب چاہے تب محسوس کر سکتا تھا۔ اور اس وقت بھی باہر کھڑے اس کی نیت اس پر خراب ہو چکی تھی وہ اس کے سکون کو تباہ کر کے خود چند لمحے سکون سے گزارنا چاہتا تھا۔

oooooooo

8:24 AM

قسط نمبر 4

ارتیج شاہ

oooooooo

شکیلہ یہ شاہ سائیں نے لڑکی کتنے دن کے لیے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔
شکیلہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آکر سوال کیا

ارج شاہ

oooooooo

شکیلہ یہ شاہ سائیں نے لڑکی کتنے دن کے لیے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔
شکیلہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آکر سوال کیا
۔ جبکہ دوسری طرف وہ کپڑے دھو کر باہر لگی لان کی رسی پر پھیلا رہی
تھی۔

شکیلہ یہ شاہ سائیں نے لڑکی کتنے دن کے لیے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔
شکیلہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آکر سوال کیا
۔ جبکہ دوسری طرف وہ کپڑے دھو کر باہر لگی لان کی رسی پر پھیلا رہی
تھی۔
آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں

سلیقہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آ کر سوال کیا
۔ جبکہ دوسری طرف وہ کپڑے دھو کر باہر لگی لان کی رسی پر پھیلا رہی
تھی۔
آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں
ابھی وہ ان کے نکاح میں ہے خبر دار جو اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا
چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔"تو کیا سائیں کے جلال سے واقف

تھی۔

آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں ابھی وہ ان کے نکاح میں ہے خبر دار جو اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔ "تو کیا سائیں کے جلال سے واقف نہیں ہے۔۔۔۔؟ شکیلا نے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر

آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں
ابھی وہ ان کے نکاح میں ہے خبر دار جو اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا
چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔"تو کیا سائیں کے جلال سے واقف
نہیں ہے۔۔۔۔؟شکیلا نے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا
زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر
جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔"تو کیا سائیں کے جلال سے واقف نہیں ہے۔۔۔۔؟شکیلا نے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔"تو کیا سائیں کے جلال سے واقف نہیں ہے۔۔۔؟شکیلا نے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر
جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

1

ہائے اس کی چال پر بھی دل مچلنے لگا ہے شاہ سائیں کے نکاح میں ہے مگر
ہگ تو ونی نہ۔۔۔۔ "اور ونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔ وہ

جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

1

ہائے اس کی چال پر بھی دل مچلنے لگا ہے شاہ سائیں کے نکاح میں ہے مگر ہگ تو ونی نہ۔۔۔۔"اور ونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔وہ حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس کر چکی تھی وہ سی کٹ ڑال کر فی اسیر پلٹی تو وہ [illegible]

ہائے اس کی چال پر بھی دل مچلنے لگا ہے شاہ سائیں کے نکاح میں ہے مگر
ہگ تو ونی نہ۔۔۔۔ "اور ونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔ وہ
حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس
کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب
طرح سے خود پر نظریں گارے نظر ایا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے
انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

ہگ تو ونی نہ۔۔۔۔"اور ونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔وہ
حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس
کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب
طرح سے خود پر نظریں گارے نظر ایا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے
انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب طرح سے خود پر نظریں گارے نظر ایا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی

کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب طرح سے خود پر نظریں گارے نظر آیا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی تھی۔ جہاں پر اب شاویر شاہ نہیں کھڑا تھا۔ وہ کب سے اسے اندر باہر جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب

انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی تھی۔ جہاں پر اب شاویر شاہ نہیں کھڑا تھا۔ وہ کب سے اسے اندر باہر جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی تھی۔ جہاں پر اب شاویر شاہ نہیں کھڑا تھا۔ وہ کب سے اسے اندر باہر جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو خود پر محسوس کر رہی تھی اب اسے اس کی نظروں کی عادت ہوتی جا رہی تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ

جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو خود پر محسوس کر رہی تھی اب اسے اس کی نظروں کی عادت ہوتی جا رہی تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ ویر شاہ کی نگاہوں سے اوجل تھا ورنہ شاید اس چیز کی سزا بھی وہ اسی کو دیتا

محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو
خود پر محسوس کر رہی تھی اب اسے اس کی نظروں کی عادت ہوتی جا رہی
تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ
ویر شاہ کی نگاہوں سے اوجل تھا ورنہ شاید اس چیز کی سزا بھی وہ اسی کو دیتا
۔

تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ ویر شاہ کی نگاہوں سے اوجل تھا ورنہ شاید اس چیز کی سزا بھی وہ اسی کو دیتا

۔

2

وہ گھبرا کر تیزی سے گھر کے اندر کی طرف چلی گئی تھی جب واجد بھی

2

وہ گھبرا کر تیزی سے گھر کے اندر کی طرف چلی گئی تھی جب واجد بھی موقع پاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آنے لگا۔

oooooooo

وہ گھبرا کر تیزی سے گھر کے اندر کی طرف چلی گئی تھی جب واجد بھی موقع پاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آنے لگا۔

oooooooo

ایک دفعہ پھر سے ارتاش شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ

موقع پاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آنے لگا۔

oooooooo

ایک دفعہ پھر سے ارتاش شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

ایک دفعہ پھر سے ارتاش شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

اس کا نام پری وش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

ایک دفعہ پھر سے ارتاس شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

اس کا نام پری وش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے

آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔
اس کا نام پری وش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔
صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے کی خواہش اس کے دل میں کبھی بھی پیدا نہ ہوتی لیکن اس لڑکی نے اسے سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر

اس کا نام پری وش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے کی خواہش اس کے دل میں کبھی بھی پیدا نہ ہوتی لیکن اس لڑکی نے اسے سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے
کی خواہش اس کے دل میں کبھی بھی پیدا نہ ہوتی لیکن اس لڑکی نے اسے
سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر
مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ
دیکھ پایا تو بھی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر
مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ
دیکھ پایا تو بھی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔
وہ آخری دفعہ آیا تھا اس کے بعد اسے یہاں آنے کی خواہش نہ تھی اس
نے پری وش کو کبھی بھی اپنے حواس پر چھانے نہیں دینا تھا۔

مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ دیکھ پایا تو بھی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔
وہ آخری دفعہ آیا تھا اس کے بعد اسے یہاں آنے کی خواہش نہ تھی اس نے پری وش کو کبھی بھی اپنے حواس پر چھانے نہیں دینا تھا۔

3

اس کی آنکھوں نے اسے بے کل کیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں

دیکھ پایا تو جی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔
وہ آخری دفعہ آیا تھا اس کے بعد اسے یہاں آنے کی خواہش نہ تھی اس
نے پری وش کو کبھی بھی اپنے حواس پر چھانے نہیں دینا تھا۔

3

اس کی آنکھوں نے اسے بے کل کیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں
میں نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ریشم بائی نے اسے دیکھ

اس کی آنکھوں نے اسے بے کل کیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں میں نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ریشم بائی نے اسے دیکھ کر قہقہ لگایا تھا وہ شاید اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہی تھی۔

کتنا کما لیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقاصہ اس نے اس کے پاس آتے

اس کی آنکھوں نے اسے بے قابو کر لیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں میں نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ریشم بائی نے اسے دیکھ کر قہقہہ لگایا تھا وہ شاید اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہی تھی۔

کتنا کما لیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقاصہ اس نے اس کے پاس آتے ہوئے سوال کیا تھا۔ بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں اس کی شاندار پرسنیلٹی سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

کر قہقہ لگایا تھا وہ شاید اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہی تھی۔

کتنا کما لیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقاصہ اس نے اس کے پاس آتے ہوئے سوال کیا تھا۔ بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں اس کی شاندار پرسنیلٹی سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

لاکھوں کا مال ہے تقریباً تین سے چار لاکھ وہ ایک ہی مجرے میں کما لیتی

کتنا کما لیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقاصہ اس نے اس کے پاس آتے ہوئے سوال کیا تھا۔ بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں اس کی شاندار پرسنیلٹی سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

لاکھوں کا مال ہے تقریباً تین سے چار لاکھ وہ ایک ہی مجرے میں کما لیتی ہے اسی لیے تو ہم اس کو تنگ نہیں۔۔۔۔۔"

15 لاکھ دوں گا میں۔۔۔"آج کی رات وہ کسی کے سامنے نہیں نچائے

سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔
لاکھوں کا مال ہے تقریباً تین سے چار لاکھ وہ ایک ہی مجرے میں کما لیتی ہے اسی لیے تو ہم اس کو تنگ نہیں۔۔۔۔۔"
15 لاکھ دوں گا میں۔۔۔"آج کی رات وہ کسی کے سامنے نہیں نچائے گی اکیلے کمرے میں صرف میرے سامنے رقص کرے گی۔ میری شرط صرف رقص ہے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی

ہے اسی لیے تو ہم اس کو تنگ نہیں۔۔۔۔۔"

15 لاکھ دوں گا میں۔۔۔ "آج کی رات وہ کسی کے سامنے نہیں نچائے گی اکیلے کمرے میں صرف میرے سامنے رقص کرے گی۔ میری شرط صرف رقص ہے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو ایک لمحے کے لیے ریشم بائی کی آنکھیں چمک اٹھی تھی، بالا وہ ایک مجرے میں بہت کما لیتی تھی لیکن چار لاکھ تک

گی اکیلے کمرے میں صرف میرے سامنے رقص کرے گی۔ میری شرط
صرف رقص ہے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی
بات کاٹتے ہوئے بولا تو ایک لمحے کے لیے ریشم بائی کی آنکھیں چمک
اٹھی تھی۔ ہاں وہ ایک مجرے میں بہت کما لیتی تھی۔ لیکن چار لاکھ تک
اس نے بہت زیادہ بتا دیا تھا وہ بمشکل ایک سے ڈیڑھ لاکھ کما پاتی تھی۔

صرف رقص ہے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی
بات کاٹتے ہوئے بولا تو ایک لمحے کے لیے ریشم بائی کی آنکھیں چمک
اٹھی تھی۔ ہاں وہ ایک مجرے میں بہت کما لیتی تھی۔ لیکن چار لاکھ تک
اس نے بہت زیادہ بتا دیا تھا وہ بمشکل ایک سے ڈیڑھ لاکھ کما پاتی تھی۔

اٹھی تھی۔ہاں وہ ایک مجرے میں بہت کما لیتی تھی۔ لیکن چار لاکھ تک
اس نے بہت زیادہ بتادیا تھا وہ بمشکل ایک سے ڈیڑھ لاکھ کما پاتی تھی۔

4

لیکن یہ کسی بھی طوائف سے بہت زیادہ تھا اسی لیے اسے مجرے کے
علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

لیکن یہ کسی بھی طوائف سے بہت زیادہ تھا اسی لیے اسے مجرے کے
علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔
اس نے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف
اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی

لیکن یہ کسی بھی طوائف سے بہت زیادہ تھا اسی لیے اسے مجرے کے علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

اس نے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔

علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

اس نے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔

اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پری وش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

۔

اس کے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف
اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی
تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔
اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پری وش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی
۔

ooooooo

تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔
اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پری وش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

۔

ooooooo

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے
کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پری وش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

۔

ooooooo

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے
کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ
رہا تھا اگر شاید وہ شاید واجد کو ایسی حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس

ooooooo

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا۔ اگر شاہ ویر شاہ واجد کو ایسے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا۔ اگر شاہ ویر شاہ واجد کو ایسے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان ،انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

رہا تھا۔ اگر شاہ ویر شاہ واجد کو ایسے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان ،انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔ دن رات اسے بے بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

کی سزا بھی اسی کو دیتا۔اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان ،انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔دن رات اسے بے بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

۔۔۔۔؟کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔

،انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔
وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔ دن رات اسے بے
بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

5

۔۔۔۔؟ کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔
اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو

وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔ دن رات اسے بے
بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

5

۔۔۔۔؟ کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔
اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو
ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔ اس کی

بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

5

۔۔۔۔؟ کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔
اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو
ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔ اس کی
پرسنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ

۔۔۔۔؟کیاوہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔
اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل وصورت کی بات کی جائے تو
ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔اس کی
پرسنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ
ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ

اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو
ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔ اس کی
پرسنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ
ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔ اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ
بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد
ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر

پر سنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔ اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا

ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔ اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا اس کے قدموں میں آ کر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔

بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔ اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ

ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔ اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا مجرم تھا

کی باندی تھی۔اوراس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پرایک دنیا
اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے
لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔
اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ
قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔
لیکن واحد کی گندی نگاہ۔۔۔" وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے

لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔
اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ
قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔
لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔" وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے
گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔

لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔"وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔
لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔" وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی

لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔" وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی ہرگز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی

گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

6

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی
ہر گز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی
عزت لوٹ سکتا تھا وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر بنا چکی تھی کیونکہ

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی
ہر گز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی
عزت لوٹ سکتا تھا۔ وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر مان چکی تھی کیونکہ
اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی
ہر گز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی
عزت لوٹ سکتا تھا۔ وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر مان چکی تھی کیونکہ
اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی
ہوس پوری کرنے کا سامان نہیں بن سکتی تھی۔
وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس

عزت لوٹ سکتا تھا۔ وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر مان چکی تھی کیونکہ اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی ہوس پوری کرنے کا سامان نہیں بن سکتی تھی۔

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹیوں کی طرح چلتی محسوس ہو رہی تھی اس کی گندی نگاہیں اور کمینہ پن

اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی ہوس پوری کرنے کا سامان نہیں بن سکتی تھی۔

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹیوں کی طرح چلتی محسوس ہو رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس
کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹیوں کی طرح چلتی محسوس ہو
رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو
اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
بے بسی کیا ہو گی وہ بری طرح سے پھٹی پھٹی رونے لگی جب اچانک

کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹیوں کی طرح چلتی محسوس ہو
رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو
اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
بے بسی کیا ہو گی۔ وہ بری طرح سے سر پیٹتی رونے لگی جب اچانک اسے

رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو
اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
بے بسی کیا ہو گی۔ وہ بری طرح سے سر پیٹتی رونے لگی جب اچانک اسے
باہر سے زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ اور پھر واجد کی چیخ و پکار اس کا
دل سوکھے پتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اینا دوپٹہ سر پر

اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور بے بسی کیا ہو گی۔ وہ بری طرح سے سر پیٹتی رونے لگی جب اچانک اسے باہر سے زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ اور پھر واجد کی چیخ و پکار اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریبا بھاگتے ہوئے اپنا دوپٹہ سر پر لیتی باہر نکلی تھی۔

ooooooo

باہر سے زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔اور پھر واجد کی چیخ و پکار اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریبا بھاگتے ہوئے اپنا دوپٹہ سر پر لیتی باہر نکلی تھی۔

ooooooo

رجب کو گئے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا لیکن ابھی تک

دل سوکھے پتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اپنا دوپٹہ سر پر لیتی باہر نکلی تھی۔

ooooooo

7

رجب کو گئے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا لیکن ابھی تک اس کی کوئی خبر نہیں آئی تھی سب لوگ ہی اس کے لیے کافی زیادہ

رجب کو گئے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا لیکن ابھی تک
اس کی کوئی خبر نہیں آئی تھی سب لوگ ہی اس کے لیے کافی زیادہ
پریشان تھے۔
نہ جانے کیوں تائی امی کو بُرے بُرے خیال آرہے تھے۔ جبکہ وہ خود بھی

اس کی کوئی خبر نہیں آئی تھی سب لوگ ہی اس کے لیے کافی زیادہ
پریشان تھے۔
نہ جانے کیوں تائی امی کو بُرے بُرے خیال آرہے تھے۔ جبکہ وہ خود بھی
بہت پریشان تھی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی
اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور

پریشان تھے۔

نہ جانے کیوں تائی امی کو بُرے بُرے خیال آرہے تھے۔ جبکہ وہ خود بھی بہت پریشان تھی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جاضرور رہی تھی۔

بہت پریشان تھی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی
اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور
اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جا ضرور رہی تھی۔
پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی لیکن اب تو اس سے ربطہ بھی
ختم ہو چکا تھا۔

بہت پریشان ہوئی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی
اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور
اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جا ضرور رہی تھی۔
پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی لیکن اب تو اس سے ربطہ بھی
ختم ہو چکا تھا۔
رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔

اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جاضرور رہی تھی۔
پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی لیکن اب تو اس سے ربطہ بھی ختم ہو چکا تھا۔
رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔
لیکن اس دفعہ ایسا نہیں تھا۔
ooooooo

پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی تھی اب تو اس سے رابطہ بھی ختم ہو چکا تھا۔

رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔ لیکن اس دفعہ ایسا نہیں تھا۔

ooooooo

چاہے جو بھی ہو جائے میں نہیں جاؤں گی۔ اور اس کا مطلب یہی ہے کہ

رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔
لیکن اس دفعہ ایسا نہیں تھا۔

ooooooo

چاہے جو بھی ہو جائے میں نہیں جاؤں گی۔ اور اس کا مطلب یہی ہے کہ
میں نہیں جاؤں گی. آپ مجھے اس کام کے لیے فورس نہیں کر سکتی میں

چاہے جو بھی ہو جائے میں نہیں جاؤں گی۔ اور اس کا مطلب یہی ہے کہ
میں نہیں جاؤں گی. آپ مجھے اس کام کے لیے فورس نہیں کر سکتی میں

8

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو

میں نہیں جاؤں گی۔ آپ مجھے اس کام کے لیے فورس نہیں کر سکتے ہیں

8

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو دے رہی ہوں۔

خبردار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو دے رہی ہوں۔

خبر دار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو دے رہی ہوں۔

خبر دار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی چھت کے نیچے رہتی تھی۔

خبر دار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی چھت کے نیچے رہتی تھی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا

گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے
کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔
دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔

کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔
دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔
صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور

کے لیے لہہ دے۔ لیکن ایسا بھی نہیں تھا کیونکہ وہ آگ کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔
دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔
صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور
صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو

پھٹ کے پیچھے آ رہی ہے۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو گی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

ہے۔
صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو گی۔
تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔
اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور

صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے

صرف تمہارے لیے اتا ہے یہاں آ کر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آ جائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

ی۔
تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔
اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

9

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

9

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے

سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

9

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے کا کیا مطلب تھا۔

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب

رحیم بابی اسے بھاگتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ تین وہ کیسے ۔۔۔ ی۔ ان کی
بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے
کا کیا مطلب تھا۔
وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف
تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب
کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا

بات کیا وہ نہیں جانتی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

کا کیا مطلب تھا۔
وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف
تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب
کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا
ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"
اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہوا گر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا

تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب
کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا
ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"
اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہو اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا
ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہو اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم

ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہو اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم

ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔۔
اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہو اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔
اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم بائی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔
اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی
بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم
بائی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔
ریشم بائی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی
ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں

ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم بائی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ریشم بائی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم
بائی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔
ریشم بائی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی
ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

بائی اسے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے۔

ریشم بائی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

10

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام

ریم باقی آپ بھی حد کرتی ہیں لوتھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ ہی
ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

10

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام
کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات ماننے کو تیار نہ تھی۔

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات ماننے کو تیار نہ تھی۔

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی اس کام
کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات
ماننے کو تیار نہ تھی۔
بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ
امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ
کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک

ماننے کو تیار نہ تھی۔

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔اور وہ امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔آپ کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک ادا سے کہا

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک ادا سے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی

امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک ادا سے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور

کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک ادا سے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے بعد سے میں حضرات کو واپس بھجوا دو آج محفل ہو گا اور صرف اور

ادا سے کہا
تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔
آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوا دو آج مجرہ ہو گا اور صرف اور

نور یسم باقی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوا دو آج مجرہ ہو گا اور صرف اور صرف اس سید زادے کے لیے ہو گا۔

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے

کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوا دو آج مجرہ ہو گا اور صرف اور صرف اس سید زادے کے لیے ہو گا۔

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے ناچتی ہو نا اس دن یہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان

صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔
آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوا دو آج مجرہ ہو گا اور صرف اور صرف اس سید زادے کے لیے ہو گا۔
اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے ناچتی ہو نا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان کے لیے ناچو گی۔

صرف اس سید زادے کے لیے ہو گا۔
اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے
ناچتی ہو نا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان
کے لیے ناچو گی۔

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے بالوں واپس

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے ناچتی ہونا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان کے لیے ناچو گی۔

11

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس

اور پڑی وہ اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے
ناچتی ہو نا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان
کے لیے ناچو گی۔

11

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس
نہیں جانے دوں گی۔ اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف

کے لیے ناچو گی۔

11

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس نہیں جانے دوں گی۔اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف ایک مرد کو خوش کرو گی

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس نہیں جانے دوں گی۔اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف ایک مرد کو خوش کرو گی

اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔

نہیں جانے دوں گی۔اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف
تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف
ایک مرد کو خوش کرو گی
اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔
تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر

تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف
ایک مرد کو خوش کرو گی
اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔
تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر
ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔

ایک مرد کو خوش کرو گی
اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔
تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر
ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔
سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال
میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔

اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔

تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔

سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔۔؟ آپ ایسا

ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔
سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔
کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔۔؟ آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں

سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔۔؟ آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دیں گی۔ پری وش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔

وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔۔؟آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دیں گی۔پری وش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔

وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔اس کی آنکھوں کی طلب کہتی ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ

کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں
ہونے دیں گی۔ پری وش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔
وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی
ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ
صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔ اس کے

ہونے دیں گی۔ پری وش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔
وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔ اس کے

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔ اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب

ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ
صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔ اس کے

12

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔ اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب
اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی

صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔اس کے

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی تڑپ میں وہ یہاں بار بار آیا وہ صرف تمہارے لیے آیا ہے۔

آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔میں

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب
اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی
تڑپ میں وہ یہاں بار بار آیا وہ صرف تمہارے لیے آیا ہے۔
آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔ میں
تمہارے کمرے کے باہر رہوں گی اگر اس نے تمہارے ساتھ کسی بھی

اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی
تڑپ میں وہ یہاں بار بار آیا وہ صرف تمہارے لیے آیا ہے۔
آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔ میں
تمہارے کمرے کے باہر رہوں گی اگر اس نے تمہارے ساتھ کسی بھی
طرح کی غلط حرکت کی تو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میں تمہیں
ائندہ کبھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی

آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔ میں
تمہارے کمرے کے باہر رہوں گی اگر اس نے تمہارے ساتھ کسی بھی
طرح کی غلط حرکت کی تو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میں تمہیں
ائندہ کبھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی
کہ پری وش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے

طرح کی غلط حرکت کی تو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میں تمہیں
ائندہ کبھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی
کہ پری وش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے
مرد پر جو کوٹھے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناچتے دیکھنے کے لیے 15 لاکھ کی رقم
دینے کو تیار تھا۔

ائندہ کبھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی کہ پری وش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے مرد پر جو کوٹھے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناچتے دیکھنے کے لیے 15 لاکھ کی رقم دینے کو تیار تھا۔

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

کہ پری وش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے مرد پر جو کوٹھے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناچتے دیکھنے کے لیے 15 لاکھ کی رقم دینے کو تیار تھا۔

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

مرد پر بھروسے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناپسند کرتے تھے لاکھ کرم
دینے کو تیار تھا۔
وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ
اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی
۔
ہاں وہ اس کوٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ
اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

۔

ہاں وہ اس کوٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے
سکتی تھی اگر اس کوٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

ہاں وہ اس کوٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے
سکتی تھی اگر اس کوٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔

ہاں وہ اس کوٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی اگر اس کوٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔"نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ

سکتی تھی اگر اس کوٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔"نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ
ریشم بائی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی
تھی۔

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔"نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ ریشم بائی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی تھی۔

ooooooo

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔"نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ ریشم بائی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی تھی۔

ooooooo

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب

ریشم بائی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی تھی۔

ooooooo

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب اٹھائے بری طرح سے واجد کی چمری ادھیرتے دیکھا۔

تھی۔

ooooooo

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب اٹھائے بری طرح سے واجد کی چمری ادھیرتے دیکھا۔

شاہ سائیں مجھے معاف کر دیجیے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آئندہ نگاہ اٹھا کر بی بی کی طرف نہیں دیکھوں

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب اٹھائے بری طرح سے واجد کی چمری ادھیرتے دیکھا۔

شاہ سائیں مجھے معاف کر دیجیے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آئندہ نگاہ اٹھا کر بی بی کی طرف نہیں دیکھوں گا۔

اٹھائے بری طرح سے واجد کی چمری ادھیرتے دیکھا۔
شاہ سائیں مجھے معاف کر دیجیے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آئندہ نگاہ اٹھا کر بی بی کی طرف نہیں دیکھوں گا۔
دیکھنے کے لیے تیری آنکھیں بھی تو ہونی چاہیے حرام۔۔۔۔ز۔۔۔۔۔

شاہ سائیں مجھے معاف کر دیجیے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آئندہ نگاہ اٹھا کر بی بی کی طرف نہیں دیکھوں گا۔

دیکھنے کے لیے تیری آنکھیں بھی تو ہونی چاہیے حرام۔۔۔۔ز۔۔۔۔۔ کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔ آج کے بعد تو ان آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔

گا۔

دیکھنے کے لیے تیری آنکھیں بھی تو ہونی چاہیے حرام۔۔۔۔ز۔۔۔۔۔

کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔آج کے بعد تو ان آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔

تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔تو نے شاویر شاہ کی

دیکھنے کے لیے تیری آنکھیں بھی تو ہونی چاہیے حرام۔۔۔۔ز۔۔۔۔۔
کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔ آج کے بعد تو ان
آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔
تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاویر شاہ کی
بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔ آج کے بعد تو ان
آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔
تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاویر شاہ کی
بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔
تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاویر شاہ کی
بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

کیا ہے۔

تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاویر شاہ کی بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

کیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے

بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس کے لئے کیا برا گناہ کیا ہے دیکھنے کا

14

کیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی در و دیوار پار کرنا منع ہے۔

کیا ہے۔
شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی در و دیوار پار کرنا منع ہے۔
کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھوں وہ دیوار اتھا چکی شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی

کیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی در و دیوار پار کرنا منع ہے۔

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی در و دیوار پار کرنا منع ہے۔

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر
نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔
سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ
جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی
کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی

نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔

نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔
سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔ میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔ میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی
کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی
بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔
میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی
پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔
جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے

بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔
میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی
پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔
جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے
ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔
جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

کی دردناک چیخیں اسے کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی

جب لہ شلیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چابک کو اٹھائے
ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

کی دردناک چیخیں اسیر کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی
دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

15

کی دردناک چیخیں اسیر کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی
دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔
وہ اسے مارے جا رہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی

کی دردناک چیخیں اسیر کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی
دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔
وہ اسے مارے جا رہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی
سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف
اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا جانے کیوں

دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

وہ اسے مارے جا رہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

وہ اسے مارے جا رہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

پھینک دو اسے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک

سے اسے مارتا تو یقیناوہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔اس کی حیوانیت صرف اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

پھینک دو اسے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا ہے۔اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم

اس تک محدود نہیں کی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں
اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔
پھینک دو اسے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے
ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک
اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم
پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس

پھینک دو اسے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے
ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک
اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم
پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس
مہینے کا چائے پانی بھول جائیں اس نے ملازم کو اندر بلا کر حکم جاری کیا تھا

ہوئے پکڑا لیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک
اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم
پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس
مہینے کا چائے پانی بھول جائیں اس نے ملازم کو اندر بلا کر حکم جاری کیا تھا
جو فوراً ہی اس کی بات پر عمل کرتا واجد کے بے جان وجود کو درندگی سے
گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا تھا۔

پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس مہینے کا چائے پانی بھول جائیں اس نے ملازم کو اندر بلا کر حکم جاری کیا تھا جو فوراہی اس کی بات پر عمل کرتا واجد کے بے جان وجود کو درندگی سے گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائی تھی جہاں پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

جو فوراہی اس کی بات پر عمل کرتا واجد کے بے جان وجود کو درندگی سے گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائی تھی جہاں پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناوہ اس کے قریب آرہا

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائی تھی جہاں
پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

16

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناوہ اس کے قریب آرہا
تھا۔

پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

16

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناوہ اس کے قریب آرہا تھا۔

یعنی اب اس کی باری تھی وہ اسے بھی اسی درندگی سے مارنے والا تھا کیا وہ

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناوہ اس کے قریب آرہا تھا۔

یعنی اب اس کی باری تھی وہ اسے بھی اسی درندگی سے مارنے والا تھا کیاوہ اس پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑنے والا تھا۔ کیاآج اس کی زندگی کا آخری دن تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے

تھا۔

یعنی اب اس کی باری تھی وہ اسے بھی اسی درندگی سے مارنے والا تھا کیا وہ اس پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑنے والا تھا۔ کیا آج اس کی زندگی کا آخری دن تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹا پا رہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پا رہی تھی۔

اس پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑنے والا تھا۔ کیا آج اس کی زندگی کا آخری دن تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹا پا رہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پا رہی تھی۔

یہ بھیگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے

تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹا پا رہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پا رہی تھی۔

یہ بھیگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے

نہیں ہٹا پا رہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پا رہی تھی۔

یہ بھیگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے

یہ بھیگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ۔۔ وہ۔۔ میں۔۔ کپڑے۔۔۔۔" وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول

اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ۔۔وہ۔۔میں۔۔کپڑے۔۔۔۔"وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول نہیں پا رہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ

قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھے تھی وہ اس کے
بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔اس کی گرم سانسیں اسے اپنے
چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔
وہ۔۔وہ۔۔میں۔۔کپڑے۔۔۔۔"وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول
نہیں پا رہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ
بھی رہا تھا۔

بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ۔۔وہ۔۔میں۔۔کپڑے۔۔۔۔"وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول نہیں پا رہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ بھی رہا تھا۔

وہ۔۔وہ۔۔میں۔۔کپڑے۔۔۔۔"وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول نہیں پارہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ بھی رہا تھا۔

17

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا

نہیں پا رہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ بھی رہا تھا۔

17

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا

17

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔"اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے

بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے

جیسے کپڑے پہن کر بخار میں پتے لگوتی تو مجھے تم پر ترس آجائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔"اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے
باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھاد کھا کر تم خود کو مظلوم ثابت

دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے
باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھاد کھا کر تم خود کو مظلوم ثابت
کرتی ہو نا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔۔ "بلکہ تمہیں

تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے
باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھاد کھا کر تم خود کو مظلوم ثابت
کرتی ہو نا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔۔ "بلکہ تمہیں
اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی ڈھنگ
کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد

باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھاد کھا کر تم خود کو مظلوم ثابت کرتی ہونا۔۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔۔" بلکہ تمہیں اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد تم مجھے حویلی کے باہر نظر نہ آؤ۔ شام پانچ بجے کے بعد تم اچھے سے سج دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں

کرتی ہونا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔۔" بلکہ تمہیں
اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی ڈھنگ
کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد
تم مجھے حویلی کے باہر نظر نہ آؤ۔ شام پانچ بجے کے بعد تم اچھے سے سج
دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں
۔۔۔۔" وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکا لی

اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر کتنا سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی دلکش
کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد
تم مجھے حویلی کے باہر نظر نہ آؤ۔ شام پانچ بجے کے بعد تم اچھے سے سج
دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں
۔۔۔۔" وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی
تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ کر اپنے

دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں ۔۔۔۔" وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ کر اپنے قریب کر گیا۔

۔۔۔۔"وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ کر اپنے قریب کر گیا۔

18

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ سختی تھی۔اس کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی

تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ کر اپنے قریب کر گیا۔

18

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ سختی تھی۔اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی

ی جبلہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ کر اپنے قریب کر گیا۔

18

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ سختی تھی۔اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی اس نے فوراہاں میں سر ہلایا۔

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ سختی تھی۔اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی اس نے فوراہاں میں سر ہلایا۔

اچھی بات ہے اب جاؤاپنی حالت سدھارو آرہاہوں میں تھوڑی دیر میں وہ اسے کمرے کی طرف دھکیلتے ہوئے خود سامنے والے کمرے کی

سختی تھی۔اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی
اس نے فوراہاں میں سر ہلایا۔
اچھی بات ہے اب جاؤاپنی حالت سدھار و آرہاہوں میں تھوڑی دیر میں
وہ اسے کمرے کی طرف دھکیلتے ہوئے خود سامنے والے کمرے کی
طرف چلا گیا تو وہ تقریبا بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی الماری سے

اس نے فوراہاں میں سر ہلایا۔
اچھی بات ہے اب جاؤاپنی حالت سدھار وآرہاہوں میں تھوڑی دیر میں
وہ اسے کمرے کی طرف دھکیلتے ہوئے خود سامنے والے کمرے کی
طرف چلا گیاتو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی الماری سے
اپنے کپڑے نکالنے لگے تھی۔

طرف چلا گیا تو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگے تھی۔

اسے ملازموں کے کپڑے پہنتے دیکھ کر اگلے ہی دن اس نے پاکستان کے ہر بڑے برانڈ سے اس کے لیے بہترین سے بہترین کپڑے آرڈر کیے تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک

اپنے کپڑے نکالنے لگے تھی۔

اسے ملازموں کے کپڑے پہنتے دیکھ کر اگلے ہی دن اس نے پاکستان کے ہر بڑے برانڈ سے اس کے لیے بہترین سے بہترین کپڑے آرڈر کیے تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے

اسے ملازموں کے کپڑے پہنتے دیکھ کر اگلے ہی دن اس نے پاکستان کے
ہر بڑے برانڈ سے اس کے لیے بہترین سے بہترین کپڑے آرڈر کیے
تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک
کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے
ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے
سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرتی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی

تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرتی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی تھی۔

ooooooo

کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرتی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی تھی۔

ooooooo

سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرنی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی تھی۔

ooooooo

آیئے حضور آیئے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی

تھی۔

ooooooo

آیئے حضور آیئے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی

آیئے حضور آیئے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا
ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی
اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی
ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کوٹھے پر ناچتی ہے۔

آیئے حضور آیئے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کوٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں

ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی
اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی
ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کوٹھے پر ناچتی ہے۔
اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا
چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں
میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے

اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کو ٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے

ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کوٹھے پر ناچتی ہے۔
اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پری وش کا

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پری وش کا میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی

میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پری وش کا میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی شکل دیکھنی ہے وہ دہرا تھا۔

لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پری وش کا
میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔
مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی
شکل دیکھنی ہے وہ دہارا تھا۔
آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منایئے گا

میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔
مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی شکل دیکھنی ہے وہ دہارا تھا۔
آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منایئے گا اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی شکل دیکھنی ہے وہ دہارا تھا۔

آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منایئے گا اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح روشن دکھادے۔

آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منایئے گا
اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح
روشن دکھادے۔

آپ صرف ادائیں دیکھ کے ہیں اور کچھ نہیں۔ محبت سے سنایئے گا
اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح
روشن دکھادے۔

20

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے وہ عورت آج تک کسی کے لیے نہیں پگلی۔ لیکن

روشن دکھادے۔

20

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے وہ عورت آج تک کسی کے لیے نہیں پگھلی۔ لیکن
میں پگھل گئی آپ کی تڑپ دیکھ کر۔ جایئے وہ آپ کا انتظار کر رہی ہے۔
ریشم بائی زومعنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے وہ عورت آج تک کسی کے لیے نہیں پگلی۔ لیکن
میں پگھل گئی آپ کی تڑپ دیکھ کر۔ جایئے وہ آپ کا انتظار کر رہی ہے۔
ریشم بائی زو معنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے
لفظوں پر بری طرح سے الجھا تھا۔
کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے

میں پگھل گئی آپ کی تڑپ دیکھ کر۔ جایئے وہ آپ کا انتظار کر رہی ہے۔
ریشم بائی زو معنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے
لفظوں پر بری طرح سے الجھا تھا۔
کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے
لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا

ریشم بائی زو معنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے
لفظوں پر بری طرح سے الجھا تھا۔
کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے
لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا
تھا۔

لفظوں پر بری طرح سے الجھا تھا۔
کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا تھا۔
یہ 'دل' بیچ میں کدھر سے آ گیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو

کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا تھا۔

یہ 'دل' بیچ میں کدھر سے آ گیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

ooooooo

کیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر ٹوٹ کر گری اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا تھا۔

یہ 'دل' بیچ میں کدھر سے آ گیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

oooooooo

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری

یہ 'دل' بیچ میں کدھر سے آگیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

oooooooo

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔ اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا

دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

oooooooo

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔ اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا

oooooooo

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔ اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا
کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری وش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی
تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔
اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا
کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

21

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری وش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی
تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے

کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

21

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری وش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری وش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری وش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غیض

تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غیض اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ اس

کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غیض اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ اس کی آواز بہت میٹھی تھی۔ وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے

آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔اس نے غیض اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔اس کی آواز بہت میٹھی تھی۔وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔اس نے غیض اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔اس کی آواز بہت میٹھی تھی۔وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ایک اکیاون ۵۱ سالہ لڑکی میں جو ۵۱ کی دہائی کینیڈا اتنی پرتپش ہوا کرتی تھی

اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔ اس کی آواز بہت میٹھی تھی۔ وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔ اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔ وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے

ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔ اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔ وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔

سے دیکھ رہا تھا۔
ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔
وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے
کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔
اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ تو ان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔
وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے
کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔
اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ تو ان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے
کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔
اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ تو ان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا

اوراس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ توان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

22

لڑکی دروازہ مت کھولنامت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا
ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت

عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

22

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا
ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت
سے اسے دیکھنے لگی۔
یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ
آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی
محسوس کر سکتا تھا

ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت
سے اسے دیکھنے لگی۔
یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ
آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی
محسوس کر سکتا تھا۔
پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ

سے اسے دیکھنے لگی۔

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اسی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔

محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔ اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جا سکتی تھی۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ
صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس
نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔
اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جا سکتی تھی۔
کس طرح کا رقص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو
نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔

صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔
اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جا سکتی تھی۔
کس طرح کا رقص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔
مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے

نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔
اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جا سکتی تھی۔
کس طرح کا رقص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو
نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔
مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے
تمہارا رقص دیکھنے کی میں صرف تمہارا جسم دیکھنے آیا ہوں

اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جا سکتی تھی۔
کس طرح کا رقص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔
مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے تمہارا رقص دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔
مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے
تمہارا رقص دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے
تمہارا رقص دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

23

وہ بولا تو اب کی دفعہ پری وش کی آنکھوں میں پہلے سے زیادہ غصہ اور
اشتعال تھا نہ جانے کیوں ارتاش شاہ کے لب مسکرائے تھے۔

تمہارا رقص دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

23

وہ بولا تو اب کی دفعہ پری وش کی آنکھوں میں پہلے سے زیادہ غصہ اور اشتعال تھا نہ جانے کیوں ارتاش شاہ کے لب مسکرائے تھے۔

oooooooo

9:29 AM

قسط نمبر 5

ارتیج شاہ

ooooooo

دیدار نہیں بیچتے ہم جایئے اپنی رقم ریشم بائی سے واپس لے لیجئے۔اس نے جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا ایٹیٹیوڈ۔

"_

ارتیج شاہ

ooooooo

دیدار نہیں بیچتے ہم جایئے اپنی رقم ریشم بائی سے واپس لے لیجئے۔اس نے جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا ایٹیٹیوڈ۔ ۔۔"

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔وہ اچانک ہی اٹھ کر اس

دیدار نہیں بیچتے ہم جایئے اپنی رقم ریشم بائی سے واپس لے لیجئے۔اس نے جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا ایٹیٹیوڈ۔ "۔۔

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔وہ اچانک ہی اٹھ کر اس کے قریب آنے لگا تھا۔جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوتی دروازے سے جا لگی ہوئی تھی

جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا ایٹیٹیوڈ۔
"۔۔
میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔ وہ اچانک ہی اٹھ کر اس کے قریب آنے لگا تھا۔ جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوتی دروازے سے جا لگی ہوئی تھی۔
مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ کس کے لیے چھپا کر رکھا ہے اس

"۔۔

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔ وہ اچانک ہی اٹھ کر اس کے قریب آنے لگا تھا۔ جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوتی دروازے سے جا لگی ہوئی تھی۔

مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ کس کے لیے چھپا کر رکھا ہے اس چہرے کو اوقات تو تمہاری جسم بیچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ

کے قریب آنے لگا تھا۔ جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوئی دروازے سے جا
لگی ہوئی تھی۔

مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ کس کے لیے چھپا کر رکھا ہے اس
چہرے کو اوقات تو تمہاری جسم بیچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ
سے لو گی۔

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ

مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ اس کے لیے پھپا کرر کھا ہے اس
چہرے کو اوقات تو تمہاری جسم بیچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ
سے لو گی۔
منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ
دیدار۔۔۔۔۔۔؟ اگر ایسی بات ہے تو لگائی تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا
ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

چہرے تو او قات تو تمہاری تم بیچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ سے لو گی۔

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ دیدار۔۔۔۔۔۔؟ اگر ایسی بات ہے تو لگائی تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ دیدار۔۔۔۔۔۔؟ اگر ایسی بات ہے تو لگائی تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم آنکھوں کے پیچھے یہ مکروہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا

دیدار ..... ! اگر ایسی بات ہے تو کہاں تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا
ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش
ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم
آنکھوں کے پیچھے یہ مکروہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا
ہوں تم سے اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی تو، تو ایک
لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کوٹھے پر قدم

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ان معصوم آنکھوں کے پیچھے یہ مکروہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا ہوں تم سے اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی تو، تو ایک لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کوٹھے پر قدم نہیں رکھوں گا۔

آنکھوں کے پیچھے یہ ملروہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا ہوں تم سے اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی تو، تو ایک لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کوٹھے پر قدم نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا

لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کوٹھے پر قدم نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

ooooooo

نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

ooooooo

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

ooooooo

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔

ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

ooooooo

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔ وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں

اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

ooooooo

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔ وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں زمین کو سرخ کرنے لگی۔

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔
وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں زمین کو سرخ کرنے لگی۔
ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبردار جو

چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔
وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں
زمین کو سرخ کرنے لگی۔
ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبر دار جو
میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔
وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں زمین کو سرخ کرنے لگی۔

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبر دار جو میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔ وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

زمین کو سرخ کرنے لگی۔

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبر دار جو میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔ وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

2

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آئی تو نہیں کیا کہا ہے میں نے تم دار بو
میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔
وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

2

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس

وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

2

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے

وہ چاقو اس کی طرف لیے غصے سے دہاڑی تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

2

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

اس نے سر سے پیر تک ایک بے باک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی

9:29 AM

یف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
ں کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھ اتہ کا تکلہ جسر کہہ رہا تھا

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔
اس نے سر سے پیر تک ایک بے باک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی
وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔

کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

اس نے سر سے پیر تک ایک بے باک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔

غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارتاش کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب

اس نے سر سے پیر تک ایک بے پاک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی
وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔
غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارتاش
کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب
آتا اس کا وار کے لیے اٹھایا ہوا ہاتھ دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ہاتھ

وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔

غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارتاش کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب آتا اس کا وار کے لیے اٹھایا ہوا ہاتھ دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ہاتھ سے چاقو چھڑوا گیا تھا۔ اس کی پرواہ کیے بغیر وہ اب کی دفعہ بنا تاخیر کیے اس کا نقاب کھینچ چکا تھا۔

غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارناک
کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب
آتا اس کا وار کے لیے اٹھایا ہوا ہاتھ دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ہاتھ
سے چاقو چھڑوا گیا تھا۔ اس کی پرواہ کیے بغیر وہ اب کی دفعہ بنا تاخیر کیے اس کا
نقاب کھینچ چکا تھا۔

وہ اس کا نقاب ایک جھٹکے میں اتر کر اسے بے حجاب کر چکا تھا۔ اس کی نگاہیں

نقاب کھینچ چکا تھا۔

وہ اس کا نقاب ایک جھٹکے میں اتر کر اسے بے حجاب کر چکا تھا۔ اس کی نگاہیں جیسے اس کے چہرے پر بندھ گئی تھی دنیا جہان کی معصومیت جیسے وہاں پر آ بسی تھی۔

3

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ تھم چکا تھا اگر

بسی تھی۔

3

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ تھم چکا تھا اگر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ تھم چکا تھا اگر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری وش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ تھم چکا تھا اگر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری وش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔

جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے جھاتی کمرے سے

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنا بھی سب کچھ تھم چکا تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری وش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔

جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے جھاتی کمرے سے

پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری وش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔

جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے چھپاتی کمرے سے نکل جانے کو تھی۔ لیکن اس سے پہلے ہی ارتاش اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی

گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔
جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے چھپاتی کمرے سے نکل جانے کو تھی۔ لیکن اس سے پہلے ہی ارتاش اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچتا دروازے کو اپنا ہاتھ رکھ کر بند کر گیا تھا۔
باہر جانے سے پہلے چہرہ ٹھیک سے ڈھکو اپنا۔۔۔۔۔۔۔" یہ چہرہ کسی کے سامنے نہیں آنا چاہیے۔ یہ پری حسن واقعہ ہی میں حجاب کے قابل ہے

نکل جانے کو تھی۔ لیکن اس سے پہلے ہی ارتاش اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچتا دروازے کو اپنا ہاتھ رکھ کر بند کر گیا تھا۔

باہر جانے سے پہلے چہرہ ٹھیک سے ڈھکو اپنا۔۔۔۔۔۔۔"یہ چہرہ کسی کے سامنے نہیں آنا چاہیے۔ یہ پری حسن واقعہ ہی میں حجاب کے قابل ہے خبر دار جو تم نے اپنی شکل کسی کو دکھائی۔

وہ جیسے اسے وقت دے رہا تھا دوبارہ سے حجاب کرنے کا وہ بے حجاب باہر

باہر جانے سے پہلے چہرہ ٹھیک سے ڈھکو اپنا۔۔۔۔۔۔۔"یہ چہرہ کسی کے سامنے نہیں آنا چاہیے۔یہ پری حسن واقعہ ہی میں حجاب کے قابل ہے خبر دار جو تم نے اپنی شکل کسی کو دکھائی۔

وہ جیسے اسے وقت دے رہا تھا دوبارہ سے حجاب کرنے کا وہ بے حجاب باہر نہیں جا سکتی تھی ہاں وہ سچ میں اس قابل تھی کہ اس کے چہرے کو دنیا سے چھپا لیا جائے۔

تبر دار جو م نے اپنی گن کی نوک تھامی۔

وہ جیسے اسے وقت دے رہا تھا دوبارہ سے حجاب کرنے کا وہ بے حجاب باہر نہیں جا سکتی تھی ہاں وہ سچ میں اس قابل تھی کہ اس کے چہرے کو دنیا سے چھپا لیا جائے۔

چھوڑیں مجھے پلیز وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہوتی۔اس کا بازو اس کے خون سے سرخ ہو رہا تھا۔پری نے اپنا دوسرا ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا

چھپالیا جائے۔
چھوڑیں مجھے پلیز وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہوتی۔اس کا بازو
اس کے خون سے سرخ ہو رہا تھا۔پری نے اپنا دوسرا ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا

تھا جبکہ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا سامنے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔
اس کی یہ حرکت اسے خوفزدہ کر گئی تھی۔وہ کمرے میں ہی دیوار کے ساتھ

اس کے خون سے سرخ ہو رہا تھا۔ پری نے اپنا دوسرا ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا

4

تھا جبکہ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا سامنے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔
اس کی یہ حرکت اسے خوفزدہ کر گئی تھی۔ وہ کمرے میں ہی دیوار کے ساتھ
لگی کرسی پر بیٹھا اسے دیکھنے لگ رہا تھا۔
کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں
کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے

تھا جبکہ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا سامنے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔
اس کی یہ حرکت اسے خوفزدہ کر گئی تھی۔ وہ کمرے میں ہی دیوار کے ساتھ لگی کرسی پر بیٹھا اسے دیکھنے لگ رہا تھا۔
کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر

لگی کرسی پر بیٹھا اسے دیکھنے لگ رہا تھا۔
کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔
اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں

کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں
کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے
یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر
اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔
اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں
گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور

یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔

اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور ساری رات دیکھنا ہے۔ نقاب ہٹاؤ۔۔۔۔۔"

آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آرہا۔۔۔۔۔

اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔
اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور ساری رات دیکھنا ہے۔ نقاب ہٹاؤ۔۔۔۔۔"
آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آرہا۔۔۔۔۔
ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی

گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور
ساری رات دیکھنا ہے۔ نقاب ہٹاؤ۔۔۔۔۔"
آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آرہا۔۔۔۔۔
ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی
دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سا دوپٹہ ہٹا کر دور
پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی

آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آرہا۔۔۔۔۔
ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سا دوپٹہ ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی نیلی فراک اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سا دوپٹہ ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی نیلی فراک اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سا دوپٹہ ہٹا کر دور
پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی
نیلی فراک اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

5

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر
گئی تھی

نیلی فراک اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

5

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر گئی تھی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر گئی تھی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر گئی تھی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔

تی تھی
مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو
اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل
ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر
جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔
oooooooo

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔

oooooooo

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پری وش کے

ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔

oooooooo

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پری وش کے چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری وش نے بہت شدت سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی

oooooooo

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پری وش کے چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری وش نے بہت شدت سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پری وش کے چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری وش نے بہت شدت سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پری وش کے چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری وش نے بہت شدت سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی

چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری وش نے بہت شدت سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی

سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی کہ اس کوٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کوٹھے پر

کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔
جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی
کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی
کہ اس کوٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کوٹھے پر
ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی
کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی
کہ اس کوٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کوٹھے پر
ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے

کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی
کہ اس کوٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کوٹھے پر
ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے
نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے

ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔اس کے نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔اسے یہاں اس کوٹھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے یہاں اس کوٹھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔

وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے

نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے یہاں اس کوٹھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔

وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے

یہاں اس کو تھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو
اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔
وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن
جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے
تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے
پالا تھا۔

وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے پالا تھا۔

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں

وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے پالا تھا۔

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں نہ بنانے دیتیں۔ اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے

تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے پالا تھا۔

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں نہ بنانے دیتیں۔ اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے لیے منایا تھا۔

وہ پہلے دن یونیورسٹی جا رہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغوا کاروں نے

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں نہ بنانے دیتیں۔اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے لیے منایا تھا۔

وہ پہلے دن یونیورسٹی جارہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لاکر پہلا ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

نہ بنانے دیتیں۔اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے لیے منایا تھا۔

وہ پہلے دن یونیورسٹی جارہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لاکر یہاں ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

وہ جب واپس اپنے ہوش وحواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں

وہ پہلے دن یونیورسٹی جارہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لاکر یہاں ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

وہ جب واپس اپنے ہوش وحواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لا کر یہاں ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

وہ جب واپس اپنے ہوش و حواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر

وہ جب واپس اپنے ہوش و حواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

7

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔

لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی

کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔

لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔

لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے

اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔
لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔
اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی

اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔

واپس لے آئی تھی۔اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔

وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا ریشم

کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔

وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا ریشم بائی نے اسے ایک سیٹھ کے آگے بیچا تھا لیکن اپنی عزت کی خاطر وہ سیٹھ کے سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خودکشی کرنے کی کوشش

خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔
وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا ریشم بائی نے اسے ایک سیٹھ کے آگے بیچا تھا لیکن اپنی عزت کی خاطر وہ سیٹھ کے سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی تھی۔ کیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریشم بائی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں سے چلی جائے۔

وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا ریشم بائی نے اسے ایک سیٹھ کے آگے بیچا تھا لیکن اپنی عزت کی خاطر وہ سیٹھ کے سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی تھی۔ کیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریشم بائی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں سے چلی جائے۔

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔

باتی نے اسے ایک تھپڑ مارا تھا۔ اپنی عزت کی خاطر وہ تھپڑ کے
سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خودکشی کرنے کی کوشش
کر چکی تھی۔ کیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریشم بائی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں
سے چلی جائے۔
کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔
اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

کر چکی تھی۔ نیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریم باجی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں سے چلی جائے۔

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔

اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔
اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے
بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر
آئے تھے۔

اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی

بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی عورت تھی۔

آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ

نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی
وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی
عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ
وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی
لگائیں گے

وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی لگائیں گے۔

عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ
وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی
لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ
کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی
۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے

وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی ۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری

لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی ۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی
۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے
گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری
لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

9

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی

گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری
لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

9

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی
شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی

لڑکیوں کے حساب سے اپنی میتن چاہیے تھی۔

9

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی لیکن

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ

شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی
ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز
کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی
لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ

ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ دے دیا تھا۔

کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روز ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھی وہیں وہ ایک

لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روز ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھی وہیں وہ ایک ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روز ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھی وہیں وہ ایک ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روز ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھی وہیں وہ ایک ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک

جہاں لڑکیاں روز ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کمائی تھی وہیں وہ ایک ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا

وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کپڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر گندی سوچ سے ہوتی ہے جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ بے کار الفاظ

وہ نہیں جاتی کسی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کپڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

یاشاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک
عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا
حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کپڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر
گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا
حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کپڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر
گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

10

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت

حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کپڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر
گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت
محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔
گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔

گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔

گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال

محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔
گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا سکتا۔
آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی

گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا سکتا۔
آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

گھر کے اندر ہی نہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت

ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار

کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی
کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔
ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے
لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لیناہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت
ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار
نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ بھی اعتبار کے لائق نہیں

کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔
ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لیناہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق نہیں۔
oooooooo

ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لیناہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق نہیں۔

oooooooooo

لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت
ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار
نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق نہیں۔

oooooooooo

وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کی آنکھ کھلی تو اذانیں ہو رہی تھی
اس نے حیرت سے سیدھے ہوتے ہوئے ارتاش کی طرف دیکھا تھا جواب

ہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق ہیں۔

oooooooooo

وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کی آنکھ کھلی تو اذانیں ہو رہی تھی اس نے حیرت سے سیدھے ہوتے ہوئے ارتاش کی طرف دیکھا تھا جواب تک دیوار کے ساتھ سر لگائے نگاہیں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔

وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کی آنکھ کھلی تو اذانیں ہو رہی تھی
اس نے حیرت سے سیدھے ہوتے ہوئے ارتاش کی طرف دیکھا تھا جواب
تک دیوار کے ساتھ سر لگائے نگاہیں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

11

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔
میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں

تک دیوار کے ساتھ سر لگائے نگاہیں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

11

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔
میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود دوپٹہ اس پر پھینکتے ہوئے دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گیا تھا۔ جب سامنے ریشم بائی زومعنی انداز میں مسکرائی تھی۔

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔
میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کرلی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود دوپٹہ اس پر پھینکتے ہوئے دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گیا تھا۔ جب سامنے ریشم بائی زومعنی انداز میں مسکرائی تھی۔
مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہوگی۔
اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے

میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود دوپٹہ اس پر پھینکتے ہوئے دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گیا تھا۔ جب سامنے ریشم بائی زومعنی انداز میں مسکرائی تھی۔

مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہو گی۔

اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پری وش کو کمرے

سامنے ریشم بائی زو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔

مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہو گی۔

اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پری وش کو کمرے سے نکلتے دیکھا۔

سامنے ریشم بائی ذو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔
مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہو گی۔
اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے
پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پری وش کو کمرے
سے نکلتے دیکھا۔
مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔"وہ تیزی سے اس

اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پری وش کو کمرے سے نکلتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے اس کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا جو وہ بھی بقایا سے ڈھکا

پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پری وش کو کمرے سے نکلتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے اس کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور

سے نکلتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔"وہ تیزی سے اس کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔جب اسے پیچھے سے آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔اور پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہوگا۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے اس کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

مرنے سے قبل اپنے مرنے کی طرف جا رہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

ایک ہنگامہ سا مچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا

ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

ایک ہنگامہ سا مچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ہوا تھا۔ جبکہ ارمان ایک دفعہ پھر سے ان کی نگاہوں کی جان میں پھنسا۔ اور پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

ایک ہنگامہ سا مچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے

oooooooo

ایک ہنگامہ سا مچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں

ایک ہنگامہ سا مچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

12

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

12

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آ رہی ہیں دادی جو اتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آ رہی ہیں دادی جو اتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔

اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آ رہی ہیں دادی جو اتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔اب ایسا نہیں تھا کہ وہ

پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔
نیچے سے آوازیں آرہی ہیں دادی جو اتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔
اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔اب ایسا نہیں تھا کہ وہ رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر

نیچے سے آوازیں آ رہی ہیں دادی جو اتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔اب ایسا نہیں تھا کہ وہ رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر ڈالنے والی تھی۔

روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔اب ایسا نہیں تھا کہ وہ رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔اب ایسا نہیں تھا کہ وہ رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب

ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ کر سکتی تھی۔

کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ کر سکتی تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ کر سکتی تھی۔

13

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں

کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ ایسے ڈرامہ کر سکتی تھی۔

13

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے

13

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے اپنی آرمی ٹریننگ کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے اپنی آرمی ٹرینک کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی نہ کبھی گھر واپس آجاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی

رجب کے ساتھ اس کا کتنا ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں
سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے
اپنی آرمی ٹریننگ کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے
تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی
نہ کبھی گھر واپس آجاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی
کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔وہاں پر اس نے اپنی آرمی ٹرینک کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کرلی۔اس نے تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی نہ کبھی گھر واپس آجاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے

اپنی آرمی ٹریننگ کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی نہ کبھی گھر واپس آجاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

نہ کبھی گھر واپس آجاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی

کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اب وہ یوں کہہ کر میں بھی تو نہیں رہ سکتی نہ تو جانا ہی تھا اپنی بڑی

اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔
ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔
لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی

میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔

اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا

طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔
لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔
اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا دینے کی کوشش کی تھی۔اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن
میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔
اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا
دینے کی کوشش کی تھی۔اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

تھیں۔

میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔
اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا
دینے کی کوشش کی تھی۔اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا

اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا دینے کی کوشش کی تھی۔اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود ایک افیسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود ایک افیسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

جب اس نے اپنے آپ کو کئی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا
کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود
ایک افیسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر
رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ
اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔
عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا

ایک افیسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا نکاح ہوتے ہوتے رک گیا کیونکہ شاید رجب نے تیرا ساتھ نبھانا ہی نہیں تھا۔

اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا نکاح ہوتے ہوتے رک گیا کیونکہ شاید رجب نے تیرا ساتھ نبھانا ہی نہیں تھا۔

میری بچی میں تجھے سہاگن ہونے کا سکھ نہ دے سکی اللہ نے تیرے لیے بہتر

عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا نکاح ہوتے ہوتے رک گیا کیونکہ شاید رجب نے تیرا ساتھ نبھانا ہی نہیں تھا۔

میری بچی میں تجھے سہاگن ہونے کا سکھ نہ دے سکی اللہ نے تیرے لیے بہتر فیصلہ کیا ہوگا۔ میرا بیٹا دنیا چھوڑ کر چلا گیا۔ ہائے میرا لال ہائے میرا بچہ

"_____

تھا۔
میری بچی میں تجھے سہاگن ہونے کا سکھ نہ دے سکی اللہ نے تیرے لیے بہتر فیصلہ کیا ہو گا۔ میرا بیٹا دنیا چھوڑ کر چلا گیا۔ ہائے میرا لال ہائے میرا بچہ
"_____

تائی امی حوصلہ رکھیں خدا کے لیے اس طرح سے نہ روئیں شہیدوں کی وفات پر اس طرح سے نہیں رویا جاتا اور وہ مرا نہیں ہے وہ تو شہید ہوا ہے نا

میری بچی میں بھے سہا ن ہوگے کا منھ نہ دکھے ی اللہ کے میرے لیے بہتر
فیصلہ کیا ہو گا۔ میرا بیٹا دنیا چھوڑ کر چلا گیا۔ ہائے میرا لال ہائے میرا بچہ
"_____

تائی امی حوصلہ رکھیں خدا کے لیے اس طرح سے نہ روئیں شہیدوں کی
وفات پر اس طرح سے نہیں رویا جاتا اور وہ مرا نہیں ہے وہ تو شہید ہوا ہے نا
۔

"_____

تائی امی حوصلہ رکھیں خدا کے لیے اس طرح سے نہ روئیں شہیدوں کی وفات پر اس طرح سے نہیں رویا جاتا اور وہ مرا نہیں ہے وہ تو شہید ہوا ہے نا

۔

15

آپ تو بہت بہادر ماں ہیں۔ صبر رکھیں۔ اللہ آپ کو اس صبر کا صلہ ضرور دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے

آپ تو بہت بہادر ماں ہیں۔ صبر رکھیں۔ اللہ آپ کو اس صبر کا صلہ ضرور دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس

آپ تو بہت بہادر ماں ہیں۔ صبر رکھیں۔ اللہ آپ کو اس صبر کا صلہ ضرور دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس

دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف

بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔
تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

ooooooo

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب

نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

ooooooo

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

لی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تالی امی لی طرف
متوجہ ہو گئی تھی۔

ooooooo

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب
دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

اسے واپس جانا تھا وہاں ہاں اسے جانا تھا اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے۔ صرف

ooooooo

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

اسے واپس جانا تھا وہاں ہاں اسے جانا تھا اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے۔ صرف اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے صرف اس کا دیدار کرنے کے لیے اور کوئی خواہش نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

اسے واپس جانا تھا وہاں ہاں اسے جانا تھا اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے۔ صرف اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے صرف اس کا دیدار کرنے کے لیے اور کوئی خواہش نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے صرف اس کا دیدار کرنے کے لیے اور کوئی خواہش نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔
اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس
کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔
اسے پری وش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پری وش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس اس کا دیدار کرنا تھا۔

کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پری وش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے

چہرے کی معصومیت یاد کرتا اس کے لب آپ مسکرا اٹھتے تھے

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پری وش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

اسے پری وش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کوٹھوں پر

اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کو ٹھوں پر جانا خود کو اپنے مقام سے نیچے لانے کے برابر تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ تو بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے

چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کوٹھوں پر جانا خود کو اپنے مقام سے نیچے لانے کے برابر تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ تو بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے قراری سے۔

oooooooo

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کوٹھوں پر جانا خود کو اپنے مقام سے نیچے لانے کے برابر تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ تو بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے قراری سے۔

oooooooo

ارتاش میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ کوٹھوں پر جانے

بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے قراری سے۔

oooooooo

ارتاش میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ کوٹھوں پر جانے کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچازاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل

قرار کی سے۔

oooooooo

ارتاش میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ کوٹھوں پر جانے کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچازاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل ہوا تھا۔

ارتاس میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ لوگوں پر جانے کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچازاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ لوگ اس پر نظر رکھتے ہیں آج نہیں تو کل یہ بات باہر تو آنی ہی تھی۔

کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچازاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ لوگ اس پر نظر رکھتے ہیں آج نہیں تو کل یہ بات باہر تو آنی ہی تھی۔

17

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو

ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ لوگ اس پر نظر رکھتے ہیں آج نہیں تو کل یہ بات باہر تو آنی ہی تھی۔

17

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جا سکتا۔ بس دنیاداری سے

کھی۔

17

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جا سکتا۔ بس دنیاداری سے دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جا سکتا۔ بس دنیاداری سے دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔

اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے جاتا۔

ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی۔
میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جا سکتا۔ بس دنیاداری سے دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے جاتا۔
ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جا سکتا۔ بس دنیاداری سے
دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے
جاتا۔
ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ کھل کر ہنسا۔

دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے جاتا۔
ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ کھل کر ہنسا۔
تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔ وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔

جاتا۔

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔

شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔"وہ کھل کر ہنسا۔

تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔

اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیر امنڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔"وہ کھل کر ہنسا۔
تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔
اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیر امنڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی
حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی
مرضی سے گھر والوں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل

شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ ہنس کر ہنسا۔
تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔ وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔
اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیرا منڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروا دیتا ہوں جو کام طوائف پیسے لے

اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیرا منڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروا دیتا ہوں جو کام طوائف پیسے لے کر کرتی ہے وہ یہ گرل فرینڈز مفت میں کر دیتی ہیں وہ آنکھ دبا کر خباثت سے بولا۔

حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروا دیتا ہوں جو کام طواف پیسے لے کر کرتی ہے وہ یہ گرل فرینڈز مفت میں کر دیتی ہیں وہ آنکھ دبا کر خباثت سے بولا۔

مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروا دیتا ہوں جو کام طوائف پیسے لے کر کرتی ہے وہ یہ گرل فرینڈز مفت میں کر دیتی ہیں وہ آنکھ دبا کر خباثت سے بولا۔

شکر مجھ مفت کا ایسا نہیں ایسی عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کرو

بولا۔

18

شکریہ مجھے مفت کا مال پسند نہیں۔ایسے عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کر رہے ہو۔ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔جو کم سے کم جسم بیچتی ہیں لیکن اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

شکریہ مجھے مفت کا مال پسند نہیں۔ایسے عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کر رہے ہو۔ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔جو کم سے کم جسم بیچتی ہیں لیکن اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔۔

شکریہ مجھے مفت کا مال پسند نہیں۔ایسے عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کر رہے ہو۔ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔جو کم سے کم جسم بیچتی ہیں لیکن اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے

رہے ہو۔ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔جو کم سے کم تم نہیں بیچتی ہیں لیکن
اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔
اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن
اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔۔
چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے
لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار

اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں

چلو یار جیسے تمہاری مرضی سمجھے لیا میں تو سوچ رہا تھا کہ تھوڑے میں پیسے
لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں
پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔
وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار
کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں
لے رہی تھی

پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔
وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں لے رہی تھی

oooooooo

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں لے رہی تھی

oooooooo

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔

کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں لے رہی تھی

oooooooo

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔ اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔ اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔ اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔

گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔
اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں
سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔
اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔

اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں
سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔
اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔
ہاں اس کا سالہ اُس نے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہو گا یا نہیں لیکن

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔
اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔
ہاں اس کا سالہ اُس نے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہو گا یا نہیں لیکن
ایک اچھا کام کیا تھا اسیر کو اس کی زندگی میں شامل کر کے۔ ہاں وہی وجہ بنا تھا
اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل

اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔
ہاں اس کا سالہ اُس نے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہوگا یا نہیں لیکن
ایک اچھا کام کیا تھا اسیر کو اس کی زندگی میں شامل کر کے۔ ہاں وہی وجہ بنا تھا
اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل
بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت
رہی تھی۔

ہاں اس کا مسئلہ اس کے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہوگا یا نہیں
ایک اچھا کام کیا تھا اسیر کو اس کی زندگی میں شامل کر کے۔ ہاں وہی وجہ بنا تھا
اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل
بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت
رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریبا ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا

اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریبا ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریبا ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب

رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہرگز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہرگز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی

تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے

کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا نہیں تھا۔
اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔
جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔
جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی
گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔
جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی
گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا

جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا

لئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

20

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا
تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے

دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

20

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے سکون ملنا تھا۔ اور ان دونوں کو قبر میں اتار کر وہ ساری زندگی کے لیے اسیر کو

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے سکون ملنا تھا۔ اور ان دونوں کو قبر میں اتار کر وہ ساری زندگی کے لیے اسیر کو قید کرنے والا تھا اسیر کے نصیب میں آزادی نہیں تھی۔ اسیر کا لے جسم پر ہی نہیں روح پر بھی اب شاویر سکندر شاہ کا حق تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے سکون ملنا تھا۔ اور ان دونوں کو قبر میں اتار کر وہ ساری زندگی کے لیے اسیر کو قید کرنے والا تھا اسیر کے نصیب میں آزادی نہیں تھی۔ اسیر کالے جسم پر ہی نہیں روح پر بھی اب شاویر سکندر شاہ کا حق تھا۔

ooooooo

قسط نمبر 6

ارتیج شاہ

ooooooo

رجب کی شہادت نے اسے بھی کافی بڑا صدمہ دیا تھا۔ وہ اس کا اچھا دوست تھا۔ کولیگ تھا اس کے ساتھ مل کر وہ بہت ساری باتیں کیا کرتا تھا۔ اس کا اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن

ooooooo

رجب کی شہادت نے اسے بھی کافی بڑا صدمہ دیا تھا۔ وہ اس کا اچھا دوست تھا۔ کولیگ تھا اس کے ساتھ مل کر وہ بہت ساری باتیں کیا کرتا تھا۔ اس کا اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

رجب کی شہادت نے اسے بھی کافی بڑا صدمہ دیا تھا۔ وہ اس کا اچھا دوست تھا۔ کولیگ تھا اس کے ساتھ مل کر وہ بہت ساری باتیں کیا کرتا تھا۔ اس کا اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

1

وہ پہاڑوں کے بیچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت

ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

1

وہ پہاڑوں کے بیچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا

پڑ گام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا انسان نہیں تھا۔

1

وہ پہاڑوں کے بیچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان

وہ پہاڑوں کے بیچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان تک کاٹ دی گئی تھی۔

سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان تک کاٹ دی گئی تھی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی

کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان تک کاٹ دی گئی تھی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔ جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

لیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان تک کاٹ دی گئی تھی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔ جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا

تک کاٹ دی گئی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔ جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی
شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔
جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔
اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت اذیت ناک تھی۔ رجب کی
شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔
جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔
اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ

جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز نہیں اس بات کا اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں

اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی

اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینیئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینیئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بی ڈیویژن آل
الگ تھی تو زیادہ آمنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔
اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا
ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں
تھی۔ اپنے ایک سینیئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

الگ سی لوز یادہ امنا سامنا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینیئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

2

بیٹی تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی

8:27 PM

ی۔اپنے ایک سینیئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

ا تھی۔جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینیئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

بیٹی تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی رجب اور وہ لڑکی آپس میں کزن تھے۔

بیٹی تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی رجب اور وہ لڑکی آپس میں کزن تھے۔

خیر یہ سب کچھ جاننا اس کے لیے ضروری تو نہیں تھا لیکن وہ اس لڑکی کو لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

ooooooo

رجب اور وہ لڑکی آپس میں کزن تھے۔

خیر یہ سب کچھ جاننا اس کے لیے ضروری تو نہیں تھا لیکن وہ اس لڑکی کو لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

○○○○○○○

خیر یہ سب کچھ جاننا اس کے لیے ضروری تو نہیں تھا لیکن وہ اس لڑکی کو لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

ooooooo

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لانچ کا ٹیبل صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت طلاق ہوا سے بھی بدتر تھی

لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

ooooooo

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لانج کا ٹیبل صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملازموں سے بھی بدتر تھی۔

رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

ooooooo

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لانچ کا ٹیبل صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملازموں سے بھی بدتر تھی۔
اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لانج کا ٹیبل صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملازموں سے بھی بدتر تھی۔

اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے کی وی لاؤنج کا ٹیبل صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملازموں سے بھی بدتر تھی۔

اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

صاف کرنے لگی اس کی حالت ملازموں سے بھی بدتر تھی۔
اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔
اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔
۔۔۔۔"گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر

اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت کو شاید وہ تب سدھارتی جب وہ اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

۔۔۔۔"گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

۔۔۔۔"گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

۔۔۔۔"گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

پن میں سنک میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

۔۔۔۔"گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

ابھی۔۔۔ جا رہی ہوں۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔ کر کے دھونے

کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔
اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

ابھی۔۔۔ جا رہی ہوں۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔ کر کے دھونے ۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

ابھی۔۔۔ جا رہی ہوں۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔ کر کے دھونے ۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو

دیکھا تھا۔

ابھی۔۔۔ جا رہی ہوں۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔ کر کے دھونے ۔۔۔۔ "وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لڑکی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک

گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لڑکی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود

کسی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لڑکی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس نے بالوں کو چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لڑکی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

سنو لڑکی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ

نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں

ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دیر کرنے کا مطلب شاہ کا تھپڑ کھانا تھا۔

ایک کمرے میں بند ہو گئی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دیر کرنے کا مطلب شاہ کا تھپڑ کھانا تھا۔

oooooo

کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دیر کرنے کا مطلب شاہ کا تھپڑ کھانا تھا۔

ooooooo

آج کے بعد میں تمہیں اس لڑکی پر ہاتھ اٹھاتے نہ دیکھوں آج تم نے جس طریقے سے اسے مارا ہے وہ میری نظروں سے چھپا ہوا ہرگز نہیں ہے۔

000000

آج کے بعد میں تمہیں اس لڑکی پر ہاتھ اٹھاتے نہ دیکھوں آج تم نے جس طریقے سے اسے مارا ہے وہ میری نظروں سے چھپا ہوا ہر گز نہیں ہے۔

میں نے تمہیں اس پر سختی کرنے کے لیے کہا تھا اس پر ہاتھ اٹھانے کی اجازت تمہیں کس نے دی دل تو چاہ رہا ہے تمہارا ہاتھ توڑ دوں۔

لیکن تم جیسی عورتوں پر ہاتھ اٹھا کر میں اپنا ہاتھ ہر گز گندا نہیں کرنا چاہتا

طریقے سے اسے مارا ہے وہ میری نظروں سے چھپا ہوا ہر گز نہیں ہے۔

میں نے تمہیں اس پر سختی کرنے کے لیے کہا تھا اس پر ہاتھ اٹھانے کی اجازت تمہیں کس نے دی دل تو چاہ رہا ہے تمہارا ہاتھ توڑ دوں۔

لیکن تم جیسی عورتوں پر ہاتھ اٹھا کر میں اپنا ہاتھ ہر گز گندا نہیں کرنا چاہتا۔

میں تمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر نہیں چاہتی کہ تمہاری حالت بھی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ

اجازت نہیں کس نے دی دل تو چاہ رہا ہے تمہارا ہاتھ توڑ دوں۔
لیکن تم جیسی عورتوں پر ہاتھ اٹھا کر میں اپنا ہاتھ ہر گز گندا نہیں کرنا چاہتا۔
میں تمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر نہیں چاہتی کہ تمہاری حالت
بھی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
ہاتھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
کاموں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی

8:27 PM

ی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
نھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
موں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

8:27 PM

ی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
نھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
موں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

میں تمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر نہیں چاہتی کہ تمہاری حالت
بھی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
ہاتھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
کاموں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی
وہ اس قابل ہے کہ شاہویر شاہ کے بستر تک آسکے۔ اس حالت میں اس
کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بول رہا تھا جب

ہاتھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
کاموں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا حالت دیکھی ہے اس کی
وہ اس قابل ہے کہ شاہویر شاہ کے بستر تک آسکے۔اس حالت میں اس
کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔۔"وہ غصے سے بول رہا تھا جب
کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح

وہ اس قابل ہے کہ شاہویر شاہ کے بستر تک آسکے۔اس حالت میں اس کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔۔"وہ غصے سے بول رہا تھا جب کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے

کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔۔"وہ غصے سے بول رہا تھا جب کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں

تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے
والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔
معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا
دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں
دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

5

دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے لگی

دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں
دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر
دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے
پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے
لگی۔
لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور

دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر
دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے
پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے
لگی۔
لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور
تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے

پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے لگی۔

لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا۔ کیونکہ اس حالت میں کم سے کم میری بیوی تو

لگی۔
لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا۔ کیونکہ اس حالت میں کم سے کم میری بیوی تو ہر گز نہیں لگ رہی تم۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔
شکل سے وہ جتنی خوبصورت اور معصوم تھی لباس اس کا اتنا ہی عجیب بے

تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا۔ کیونکہ اس حالت میں کم سے کم میری بیوی تو ہرگز نہیں لگ رہی تم۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

شکل سے وہ جتنی خوبصورت اور معصوم تھی لباس اس کا اتنا ہی عجیب بے ڈھنگا سا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کپڑے اس نے لیے کہاں سے تھے کیونکہ اس نے اس کے لیے جو ڈریسز منگائے تھے وہ بہت قیمتی اور

ہر گز نہیں لگ رہی تھی۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔
شکل سے وہ جتنی خوبصورت اور معصوم تھی لباس اس کا اتنا ہی عجیب بے ڈھنگا سا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کپڑے اس نے لیے کہاں سے تھے کیونکہ اس نے اس کے لیے جو ڈریسز منگائے تھے وہ بہت قیمتی اور برینڈ تھے۔ جنہیں وہ صرف اور صرف ان کے سامنے ہی استعمال کرتی تھی اس کے جانے کے بعد اس نے کبھی ان کپڑوں کو چھوا بھی نہیں تھا۔

ڈھنگا سا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کپڑے اس نے لیے کہاں سے
تھے کیونکہ اس نے اس کے لیے جو ڈریسز منگائے تھے وہ بہت قیمتی اور
برینڈ تھے۔ جنہیں وہ صرف اور صرف ان کے سامنے ہی استعمال کرتی
تھی اس کے جانے کے بعد اس نے کبھی ان کپڑوں کو چھوا بھی نہیں تھا۔
چل میں تیری حالت سدھارتی ہوں یہ کیا ملازمہ بنی گھوم رہی ہے تو جب
شاہ سائیں گھر پے ہوں تو اس طرح کی اجری ہوئی حالت بنانے کی

تھی اس کے جانے کے بعد اس نے کبھی ان کپڑوں کو چھوا بھی نہیں تھا۔
چل میں تیری حالت سدھارتی ہوں یہ کیا ملازمہ بنی گھوم رہی ہے تو جب
شاہ سائیں گھر پے ہوں تو اس طرح کی اجری ہوئی حالت بنانے کی
ضرورت نہیں ہے۔ شاہ سائیں میں اسے سب سمجھا دوں کہ آپ فکر نہ
کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے باہر لے گئی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس

چل میں تیری حالت سدھارتی ہوں یہ کیا ملازمہ بنی گھوم رہی ہے تو جب
شاہ سائیں گھر پے ہوں تو اس طرح کی اجری ہوئی حالت بنانے کی
ضرورت نہیں ہے۔ شاہ سائیں میں اسے سب سمجھادوں کہ آپ فکر نہ
کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے باہر لے گئی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس
کے ساتھ کھنچتی چلی جارہی تھی نہ جانے یہ سزا کب ختم ہوئی تھی کب
اسے سکون ملتا تھا۔

ضرورت نہیں ہے۔ شاہ سائیں میں اسے سب سمجھادوں کہ آپ فکر نہ کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے باہر لے گئی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس کے ساتھ کھنچتی چلی جارہی تھی نہ جانے یہ سزا کب ختم ہوئی تھی کب اسے سکون ملتا تھا۔

oooooooo

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے

کے ساتھ پی پی جا رہی تھی نہ جانے یہ سزا کب ختم ہوتی تھی کب
اسے سکون ملتا تھا۔

oooooooo

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے
برا ثابت ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ

oooooooo

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے
بر اثابت ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔
جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹرب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے
برا ثابت ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔
جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹرب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ یقین اس کا یہ معمول ریم باقی کے لیے
برا ثابت ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔
جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹرب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان
کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن

براثابت ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔
جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹرب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان
کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن
اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔

اوراس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹرب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔

آؤ سٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر

ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔
جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹرب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔
آؤ سٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشم بائی نے

کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن
اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔
آؤ سٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر
کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشم بائی نے
چاپلوسی کی۔
ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشم بائی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس

اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔
آؤ سٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشم بائی نے چاپلوسی کی۔
ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشم بائی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشم بائی نے
پاپلوسی کی۔
ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشم بائی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس
دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

چاپلوسی کی۔

ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشم بائی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

پری وش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ کہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔

دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

7

پری وش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ کہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔
سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی

پری وش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ
لہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔
سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی
چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر

پری وش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ
کہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔
سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی
چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر
کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ

سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی
چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر
کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ
نہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ نہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ سہی کسی اور دن تو ہمیں

نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ ہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں اپنا دیدار کروائے۔

کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش حجرہ نہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں اپنا دیدار کروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا

نہیں کر رہی۔اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں اپنا دیدار کروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا چکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں اپنا دیدار کروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا چکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

ہاہاہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے

اپنا دیدار کروائے۔
اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا
پکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔
ہاہاہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا

چکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اہاہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا تھا۔

ہاہاہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا
تھا۔

B

ooooooo

ہاہاہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے ناوہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا
تھا۔

ooooooo

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔بنا نقاب کے جب کہ وہ

اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا تھا۔

ooooooo

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ بنا نقاب کے جب کہ وہ سامنے کرسی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا عجیب آدمی تھا جو دیکھنے کے اتنے پیسے

ooooooo

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ بنا نقاب کے جب کہ وہ سامنے کرسی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا عجیب آدمی تھا جو دیکھنے کے اتنے پیسے دیتا تھا۔

اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا نہ ہی کوئی ڈیمانڈ کرتا تھا بس وہ کمرے میں آتا اس کے چہرے سے نقاب

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ بنا نقاب کے جب کہ وہ سامنے کرسی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا عجیب آدمی تھا جو دیکھنے کے اتنے پیسے دیتا تھا۔

اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا نہ ہی کوئی ڈیمانڈ کرتا تھا بس وہ کمرے میں آتا اس کے چہرے سے نقاب ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔۔"

سامنے کرسی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا عجیب آدمی تھا جو دیکھنے کے اتنے پیسے
یتا تھا۔
اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا
نہ ہی کوئی ڈیمانڈ کرتا تھا بس وہ کمرے میں آتا اس کے چہرے سے نقاب
ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔۔"

دیتا تھا۔

اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا نہ ہی کوئی ڈیمانڈ کرتا تھا بس وہ کمرے میں آتا اس کے چہرے سے نقاب ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔۔"

ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔" جانا ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے

اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا
نہ ہی کوئی ڈیمانڈ کرتا تھا بس وہ کمرے میں آتا اس کے چہرے سے نقاب
ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔۔"
ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔"جانا
ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے
چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبر دار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔

ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔۔"
ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔"جانا
ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے
چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبر دار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔
میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔میں تمہیں

ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔" جانا ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبر دار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔ میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں آنے والے چار پیر اسی پر ویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے ۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا

ایک ماہ کے لیے کینیڈا جارہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔" جانا ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبر دار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔ میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں آنے والے چار پیر اسی پر ویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے ۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا

ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے
چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبر دار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔
میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں
آنے والے چار پیر اسی پر ویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے
۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا

ضروری نہ ہوتا تو بھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریسم بائی کو آنے والے
چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبر دار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔
ں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں
آنے والے چار پیر اسی پر ویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے
۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا
تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں

میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں آنے والے چار پیر اسی پر ویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے ۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

آنے والے چار پیر اسی پر ویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے ۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

ooooooo

۔۔۔۔" صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

ooooooo

۔۔۔۔" فج اذان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

ooooooo

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں

تھاوہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

9

ooooooo

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگا تھا اسے

تین یہ آدمی اس کی بھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور حامنوں رات
اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

9

oooooooo

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں
کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگا تھا اسے
آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

oooooooo

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں
کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگا تھا اسے
آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔
اب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگا تھا اسے تے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

اب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے

کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگا تھا اسے آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

ب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے

آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

اب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بنا تا دیوار کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں

طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے
ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے
دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔
وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں
ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا
چہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے
دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔
وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں
ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا
چہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔
وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں
ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا
چہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔
شوہر کے دل میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب صرف وہ بیوی ہوتی ہے جسے
ناز و نزاکت آتی ہو تم نازک تو بہت ہو لیکن ناز و نزاکت سے تمہارا دور دور

وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا چہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

شوہر کے دل میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب صرف وہ بیوی ہوتی ہے جسے ناز و نزاکت آتی ہو تم نازک تو بہت ہو لیکن ناز و نزاکت سے تمہارا دور دور تک کوئی لینا دینا نہیں ایسا تو نہیں چلے گا۔

چہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

شوہر کے دل میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب صرف وہ بیوی ہوتی ہے جسے
ناز و نزاکت آتی ہو تم نازک تو بہت ہو لیکن ناز و نزاکت سے تمہارا دور دور
تک کوئی لینا دینا نہیں ایسا تو نہیں چلے گا۔

10

وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے ہلکی آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب

نازونزاکت آئی ہو تم نازک کو بہت ہو تین نازونزاکت سے تمہارا دور دور
تک کوئی لینا دینا نہیں ایسا تو نہیں چلے گا۔

10

وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے ہلکی آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب
کہ وہ پوری جان سے کانپتے ہوئے اسے سن رہی تھی بلکہ وہ سن کیا رہی تھی
وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے ہلکی آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب کہ وہ پوری جان سے کانپتے ہوئے اسے سن رہی تھی بلکہ وہ سن کیا رہی تھی وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

مجھے۔۔۔آپ کے۔۔۔دل میں۔۔۔کوئی مقام حاصل۔۔۔نہیں کر۔۔۔نا۔۔۔مجھے پتہ۔۔۔ہے میرے۔۔۔بھیا۔۔۔کے ملتے ہی

نہ وہ پوری جان سے کانپتے ہوئے اسے سن رہی تھی بلکہ وہ سن نہیں رہی تھی
وہ تو بس کانپ رہی تھی۔
مجھے۔۔۔آپ کے۔۔۔دل میں۔۔۔کوئی مقام حاصل۔۔۔نہیں
لر۔۔۔نا۔۔۔مجھے پتہ۔۔۔ہے میرے۔۔۔بھیا۔۔۔کے ملتے ہی
آ۔۔۔مجھے چھوڑ دیں۔۔۔گے۔۔۔۔"میرے بھیا۔۔۔بے گناہ
نکلیں گے۔۔۔اور آپ اپنے۔۔۔وعدے کے۔۔۔مطابق

وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

مجھے۔۔۔آپ کے۔۔۔دل میں۔۔۔کوئی مقام حاصل۔۔۔نہیں

کر۔۔۔نا۔۔۔مجھے پتہ۔۔۔ہے میرے۔۔۔بھیا۔۔۔کے ملتے ہی

آ۔۔۔مجھے چھوڑ دیں۔۔۔گے۔۔۔۔"میرے بھیا۔۔۔بے گناہ

نکلیں گے۔۔۔اور آپ اپنے۔۔۔وعدے کے۔۔۔مطابق

مجھے۔۔۔آزاد کریں۔۔۔گے۔۔۔"وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے

کر۔۔۔نا۔۔۔مجھے پتہ۔۔۔ہے میرے۔۔۔بھیا۔۔۔کے ملتے ہی
آ۔۔۔مجھے چھوڑ دیں۔۔۔گے۔۔۔۔"میرے بھیا۔۔۔بے گناہ
نکلیں گے۔۔۔اور آپ اپنے۔۔۔وعدے کے۔۔۔مطابق
مجھے۔۔۔آزاد کریں۔۔۔گے۔۔۔"وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے
لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت
محسوس ہوئی

آ۔۔۔مجھے چھوڑ دیں۔۔۔گے۔۔۔۔"میرے بھیا۔۔۔بے گناہ
نکلیں گے۔۔۔اور آپ اپنے۔۔۔وعدے کے۔۔۔مطابق
مجھے۔۔۔آزاد کریں۔۔۔گے۔۔۔"وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے
لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت
محسوس ہوئی۔

نکلیں گے۔۔۔اور آپ اپنے۔۔۔وعدے کے۔۔۔مطابق
مجھے۔۔۔آزاد کریں۔۔۔گے۔۔۔"وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے
لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت
محسوس ہوئی۔
تمہارا بھائی بے قصور نہیں ہے گنہگار ہے وہ۔وہ کسی بھی قیمت پر بے قصور

لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت محسوس ہوئی۔

تمہارا بھائی بے قصور نہیں ہے گنہگار ہے وہ۔ وہ کسی بھی قیمت پر بے قصور ثابت نہیں ہو سکتا اور جہاں تک تمہاری آزادی کی بات ہے تو تمہیں مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔

تمہارے بھائی کو قید میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہ میں

محسوس ہوئی۔

تمہارا بھائی بے قصور نہیں ہے گنہگار ہے وہ۔ وہ کسی بھی قیمت پر بے قصور ثابت نہیں ہو سکتا اور جہاں تک تمہاری آزادی کی بات ہے تو تمہیں مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔

تمہارے بھائی کو قبر میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہوں میں قید کروں گا میں۔ اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں

ثابت نہیں ہو سکتا اور جہاں تک تمہاری آزادی کی بات ہے تو تمہیں
مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔
تمہارے بھائی کو قبر میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہوں
میں قید کروں گا میں۔اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں
کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی
شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس

تمہارے بھائی کو قبر میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہوں
میں قید کروں گا میں۔اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں
کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی
شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس
ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھی۔وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی

میں قید کروں گا میں۔اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں
کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی
شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس
ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھی۔وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی
صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو توڑ گیا تھا۔
اور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹختا اس پر

کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی
شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس
ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھی۔ وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی
صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو توڑ گیا تھا۔
اور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹکتا اس پر

ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھی۔ وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو توڑ گیا تھا۔

ور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹکتا اس پر سایہ فگن ہوا۔ وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں قید نہ تو پھڑ پھڑانے کے قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور

صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو کھول لیا تھا۔

اور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹختا اس پر سایہ فگن ہوا۔ وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں قید نہ تو پھڑ پھڑانے کے قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور بے باک جسارت سہتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی جسم کا ایک ایک ذرہ کانپ رہا تھا اس کی شدتوں میں لمحہ پر لمحہ اضافہ ہوتا وہ اپنی قسمت کو رو

سایہ فگن ہوا۔ وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں قید نہ تو پھڑ پھڑانے کے قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور بے باک جسارت سہتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی جسم کا ایک ایک ذرہ کانپ رہا تھا اس کی شدتوں میں لمحہ پر لمحہ اضافہ ہوتا وہ اپنی قسمت کو رو رہی تھی۔

قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور
بے باک جسارت سہتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی جسم کا ایک ایک
ذرہ کانپ رہا تھا اس کی شدتوں میں لمحہ پر لمحہ اضافہ ہوتا وہ اپنی قسمت کو رو
رہی تھی۔

اس کے رونے پر ایک لمحے کے لیے شاہ کا دل پسیج سا گیا تھا اس کا رونا اسے
تڑپا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روتی تھی اس چیز نے اسے تکلیف

ڈرہ کانپ رہا تھا اس کی مٹھیوں میں تحفہ اضافہ ہوتا وہ اپنی مٹھی توڑ رہی تھی۔

اس کے رونے پر ایک لمحے کے لیے شاہ کا دل پسیج سا گیا تھا اس کا رونا اسے ڈرا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روتی تھی اس چیز نے اسے تکلیف دی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے

اس کے رونے پر ایک لمحے کے لیے شاہ کا دل پسیج سا گیا تھا اس کا رونا اسے تڑپا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روتی تھی اس چیز نے اسے تکلیف دی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ

تڑپا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روئی تھی اس چیز نے اسے تکلیف دی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے لرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔اس کی کمر پر اس کی نرم سے گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے

گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

12

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ

گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔
وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

12

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے

وہ اسے اپنے نیچے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ لیا تھا جس پر وہ
بلبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے
مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ
اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔

تڑپواسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے
مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ
اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔
اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"
اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس

مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زلتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ
اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔
اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"

اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس
پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے

اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان نوچ رہا تھا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔
اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"

اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس
پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے
لیے نفرت بڑھتی چلی جا رہی ہے جو جانتی تک نہیں تھی کہ سامنے والے

اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"

اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے لیے نفرت بڑھتی چلی جا رہی ہے جو جانتی تک نہیں تھی کہ سامنے والے کے دل کے جذبات کوئی اور ہی روپ اختیار کر رہے تھے۔

ooooooo

پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے لیے نفرت بڑھتی چلی جا رہی ہے جو جانتی تک نہیں تھی کہ سامنے والے کے دل کے جذبات کوئی اور ہی روپ اختیار کر رہے تھے۔

ooooooo

وہ ایک مہینے کے لیے کہیں گیا ہے جانے سے پہلے وہ تمہارے آنے والے

لیے فکر بڑھتی چلی جارہی ہے جو جاتی تک نہیں کی کہ سامنے والے
کے دل کے جذبات کوئی اور ہی روپ اختیار کر رہے تھے۔

ooooooo

ہ ایک مہینے کے لیے کہیں گیا ہے جانے سے پہلے وہ تمہارے آنے والے
چار ہفتوں کی رقم ادا کر گیا ہے۔ اب مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں تم
نے تو بالکل ہی مجرہ کرنا چھوڑ دیا ہے اتنی مشکل سے تمہیں سکھایا تھا یہ

ooooooo

وہ ایک مہینے کے لیے کہیں گیا ہے جانے سے پہلے وہ تمہارے آنے والے چار ہفتوں کی رقم ادا کر گیا ہے۔اب مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں تم نے تو بالکل ہی مجرہ کرنا چھوڑ دیا ہے اتنی مشکل سے تمہیں سکھایا تھا یہ سب کچھ لیکن یہ آدمی تو۔۔۔۔۔۔"

میں سوچ رہی ہوں کہ تم زیادہ پیسے کماؤ اور اپنے لیے بہتری سوچو۔بہت

وہ ایک مہینے کے لیے کہیں گیا ہے جانے سے پہلے وہ تمہارے آنے والے چار ہفتوں کی رقم ادا کر گیا ہے۔اب مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں تم نے تو بالکل ہی مجرہ کرنا چھوڑ دیا ہے اتنی مشکل سے تمہیں سکھایا تھا یہ سب کچھ لیکن یہ آدمی تو۔۔۔۔۔۔"

میں سوچ رہی ہوں کہ تم زیادہ پیسے کماؤ اور اپنے لیے بہتری سوچو۔بہت عاشق ہیں تمہارے جو تمہارا مجرہ دیکھنے کے لیے پاگل ہو رہے ہیں۔ان

چار ہفتوں کی رقم ادا کر لیا ہے۔اب مجھے مجھ نہیں آرہا میں کیا کروں تم نے تو بالکل ہی مجرہ کرنا چھوڑ دیا ہے اتنی مشکل سے تمہیں سکھایا تھا یہ سب کچھ لیکن یہ آدمی تو۔۔۔۔۔۔"

بس سوچ رہی ہوں کہ تم زیادہ پیسے کماؤ اور اپنے لیے بہتری سوچو۔بہت عاشق ہیں تمہارے جو تمہارا مجرہ دیکھنے کے لیے پاگل ہو رہے ہیں۔ان

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاش شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔

سب کچھ لیکن یہ آدمی تو۔۔۔۔۔۔"

میں سوچ رہی ہوں کہ تم زیادہ پیسے کماؤ اور اپنے لیے بہتری سوچو۔ بہت عاشق ہیں تمہارے جو تمہارا مجرہ دیکھنے کے لیے پاگل ہو رہے ہیں۔ ان

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاش شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔ اس لیے میں سوچ رہی ہوں کہ پیر کی جگہ منگل کو تمہارا مجرہ رکھا لیتی ہوں

"۔۔۔

عاشق ہیں تمہارے جو تمہارا مجرہ دیکھنے کے لیے پاگل ہو رہے ہیں۔ان

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاش شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔
اس لیے میں سوچ رہی ہوں کہ پیر کی جگہ منگل کو تمہارا مجرہ رکھا لیتی ہوں
"---

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاش شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔
اس لیے میں سوچ رہی ہوں کہ پیر کی جگہ منگل کو تمہارا مجرہ رکھا لیتی ہوں
"---

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ
آپ کی سوچ سے زیادہ مل چکے ہیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ
سب کچھ-----؟

"---

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ آپ کی سوچ سے زیادہ مل چکے ہیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ سب کچھ-----؟

۔اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو دو لاکھ رقم دے رہا

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ آپ کی سوچ سے زیادہ مل چکے ہیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ سب کچھ۔۔۔۔۔؟

اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منا رہی

آپ کی سوچ سے زیادہ کم پڑیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ
سب کچھ۔۔۔۔۔؟
۔اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک
مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا
ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منا رہی
ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

۔اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منا رہی ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منا رہی ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

ہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح

ہے۔ پھر آپ یوں بھی سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر ادا کر رہا ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح تو یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔
اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔
اب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح تو یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔

ب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

14

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن

تو یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔

اب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

14

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس

اب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

14

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل

نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس لی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل واپس آ کر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن
تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس
کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل
واپس آ کر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
محبت کرنا چھوڑ دے کی غلطی کبھی نہ کر ایک دفعہ چھوڑ گیا تو پھر ی

تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل واپس آ کر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ مجرہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری مشکل سے واپس آتا ہے۔

کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل
واپس آ کر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
نیرہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری
مشکل سے واپس آتا ہے۔
ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں

واپس آکر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
مجرہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری
مشکل سے واپس آتا ہے۔
ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں
سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

مجرہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کریہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری مشکل سے واپس آتا ہے۔

ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام

مشکل سے واپس آتا ہے۔

ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ

سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔
اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی تھی۔ شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ اس پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا سودا ہرگز نہیں کر سکتی تھی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ اس پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا سودا ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

ooooooo

رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ اس پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا سودا ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

ooooooo

اس پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا سودا ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

ooooooo

15

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا

ooooooo

15

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا
ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے
حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ
صرف اور صرف اپنی پری وش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ صرف اور صرف اپنی پری وش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ صرف اور صرف اپنی پری وش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔

ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے
حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ
صرف اور صرف اپنی پری وش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے
ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔
اس پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ

صرف اور صرف اپنی پری وش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔

س پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ سوائے پیر کے اور کسی دن اسے فون نہیں کرتا تھا کیونکہ اس نے رقم ہی

ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔ اس پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ سوائے پیر کے اور کسی دن اسے فون نہیں کرتا تھا کیونکہ اس نے رقم ہی صرف پیر کے دن کی ادا کی تھی جس دن وہ مجرہ کرتی تھی نہ جانے کیوں اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ

اس پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ
سوائے پیر کے اور کسی دن اسے فون نہیں کرتا تھا کیونکہ اس نے رقم ہی
صرف پیر کے دن کی ادا کی تھی جس دن وہ مجرہ کرتی تھی نہ جانے کیوں
اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ
کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا
لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک

سوائے پیر کے اور کسی دن اسے نوکن نہیں کرتا تھا بلکہ اس نے رقم ہی
صرف پیر کے دن کی ادا کی تھی جس دن وہ مجرہ کرتی تھی نہ جانے کیوں
اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ
کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا
لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور

اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور صرف پری وش کے چہرے کی تھی۔

اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا

کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا
لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور
صرف پری وش کے چہرے کی تھی۔
اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا
اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنا موبائل اٹھاتا ویڈیو کال کرنے لگا تھا جو پہلے

لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور
صرف پری وش کے چہرے کی تھی۔
اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا
اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنا موبائل اٹھاتا ویڈیو کال کرنے لگا تھا جو پہلے
ہی کال پر اٹھالی گئی تھی۔

صرف پرفیوم لگے پہنے تھی۔
اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا
اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنا موبائل اٹھاتا ویڈیو کال کرنے لگا تھا جو پہلے
ہی کال پر اٹھالی گئی تھی۔
السلام علیکم سوری آج میں لیٹ ہو گیا وہ ایک ضروری میٹنگ تھی نا
پاکستان میں تو رات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس

ہی کال پر اٹھالی گئی تھی۔

السلام علیکم سوری آج میں لیٹ ہو گیا وہ ایک ضروری میٹنگ تھی نا پاکستان میں تو رات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس کے سلام کا جواب دے دی بس نرمی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟ اس کے چہرے

ہی کال پر اٹھائی تھی۔

السلام علیکم سوری آج میں لیٹ ہو گیا وہ ایک ضروری میٹنگ تھی نا پاکستان میں تو رات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس کی سلام کا جواب دے دی بس نرمی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

افی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟اس کے چہرے پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا

پاکستان میں تورات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس کی سلام کا جواب دے دی بس نرمی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟اس کے چہرے پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا سوال سنتی پھر نرمی سے اسے جواب دینے لگی تھی اس سے پہلے ہوئی ویڈیو کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے

کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟اس کے چہرے پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا سوال سنتی پھر نرمی سے اسے جواب دینے لگی تھی اس سے پہلے ہوئی ویڈیو کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے سوال تفصیلی تھے۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے نا کافی عرصے کے بعد کر

پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا
سوال سنتی پھر نرمی سے اسے جواب دینے لگی تھی اس سے پہلے ہوئی ویڈیو
کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے
سوال تفصیلی تھے۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے ناکافی عرصے کے بعد کر
رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں

کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے سوال تفصیلی تھے۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے ناکافی عرصے کے بعد کر رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر غصہ اور غیض و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے ناکافی عرصے کے بعد کر رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر غصہ اور غیض و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔

کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے

رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر غصہ اور غیض و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔

کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر
غصہ اور غیض و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔
کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے
مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

17

غصہ اور تیش و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔
کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے
مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

17

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن
میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان

مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

17

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔ اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔ اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

دیکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کوٹھے پر مجرے ہی

دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

یکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کوٹھے پر مجرے ہی کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے

ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

دیکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کوٹھے پر مجرے ہی کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے رکھنے کا ارادہ ہے۔ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں

کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

دیکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کوٹھے پر مجرے ہی کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو

کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔

رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں
اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔
آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو
جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔
اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہرگز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد

اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔
آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔
اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہرگز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد نرم لہجے میں بات کر رہی تھی جب اچانک ہی وہ غصے سے فون کاٹ گیا تھا۔
جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔

اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہر گز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد نرم لہجے میں بات کر رہی تھی جب اچانک ہی وہ غصے سے فون کاٹ گیا تھا۔

جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہر گز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد نرم لہجے میں بات کر رہی تھی جب اچانک ہی وہ غصے سے فون کاٹ گیا تھا۔ جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

ooooooo

جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

10

ooooooo

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ ۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک تمہاری زندگی ایسی ہی رہے گی اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ

کراس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

ooooooo

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ
۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب
تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

ooooooo

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ
۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب
تک تمہاری زند گی۔اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بچ ہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

Signature
Annotation
Add Text Comment

ooooooo

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ ۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ
۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب
تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ
۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب
تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔
ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ
سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحانی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی

۔یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔اور پھر یقیناشاہ سائیں تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحابی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی کا مقصد بنالیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر

تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔
ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ
سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحابی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی
کا مقصد بنالیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر
تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشہ پورا گاؤں دیکھے گا۔

ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحابی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی کا مقصد بنالیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشہ پورا گاؤں دیکھے گا۔

ھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحابی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت

سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحابی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی کا مقصد بنالیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشہ پورا گاؤں دیکھے گا۔

مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحابی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت ناک موت ہو گی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشہ

تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشہ پورا گاؤں دیکھے گا۔
مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحابی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت
ناک موت ہو گی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے
اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشہ
دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلو نا۔

مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحانی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت
ناک موت ہو گی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے
اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشہ
دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلو نا۔
ویسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری

ناک موت ہو گی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشہ دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلو نا۔

ایسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز پرتن دھو رہی تھی جب ہلاز مہ اس کے پیچھے

اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشہ
دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلو نا۔
ویسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری
زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز برتن دھو رہی تھی جب ملازمہ اس کے پیچھے

دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی سفرِ عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلو نا۔
ویسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری
زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز برتن دھو رہی تھی جب ملازمہ اس کے پیچھے
19
آتے ہوئے بولنے لگی اسے بے حد غصہ آرہا تھا وہ اس کے بھائی کو بے
غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں

زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز برتن دھو رہی تھی جب ملازمہ اس کے پیچھے
19
آتے ہوئے بولنے لگی اسے بے حد غصہ آرہا تھا وہ اس کے بھائی کو بے
غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں
کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچادی تو وہ
سوا سے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

آتے ہوئے بولنے لگی اسے بے حد غصہ آرہا تھا وہ اس کے بھائی کو بے
غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں
کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچادی تو وہ
تو اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔
وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے

غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچادی تو وہ تو اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے الا تھا۔

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات

کج سر خی نہیں چاہتی تھی۔اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچادی تو وہ تو اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے والا تھا۔

سے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس

وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے والا تھا۔

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس وقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

والا تھا۔

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس وقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس وقت تو شاہ زینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زینی خدا کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا انجام کرتا ہے۔

ثابت بھی ہو جاتی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ لیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس وقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا انجام کرتا ہے۔

سنو لڑکی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ

وقت تو شاہ زینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا انجام کرتا ہے۔

سنو لڑکی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ

کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا انجام کرتا ہے۔

سنو لڑکی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ پین میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن

انجام کرتا ہے۔

سنو لڑکی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی

سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی

سنو لڑکی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ اگر میرے کپڑے نکال کر دو یہ
سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ
کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن
وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی
سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی
تھی

سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ
کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن
وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی
20
سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی
تھی

ooooooo

پن میں داخل ہوئے ہوئے اسے تم دیکھ رہی تھی۔ جب کہ وہ برج
وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی
سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی
تھی

oooooooo

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ تو

سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی

oooooooo

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ تو آج کی شب صرف اور صرف پری وش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے

کھی

oooooooo

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ تو آج کی شب صرف اور صرف پری وش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ تو آج کی شب صرف اور صرف پری وش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے فون کیوں کر رہا تھا یہ سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا۔

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ تو آج کی شب صرف اور صرف پری وش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے فون کیوں کر رہا تھا یہ سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا۔

10 کروڑ۔۔۔۔۔۔"اسے موبائل سے آواز سنائی دی تھی۔

آج کی شب صرف اور صرف پری وش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے فون کیوں کر رہا تھا یہ سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا۔

10 کروڑ۔۔۔۔۔۔"اسے موبائل سے آواز سنائی دی تھی۔

ج۔۔۔جی۔۔۔دس۔۔۔کر۔۔۔کروڑ۔۔۔۔۔"ریشم بائی کے لیے

ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے فون کیوں کر رہا تھا یہ سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا۔

10 کروڑ۔۔۔۔۔۔"اسے موبائل سے آواز سنائی دی تھی۔

ج۔۔۔جی۔۔۔دس۔۔۔کر۔۔۔کروڑ۔۔۔۔۔"ریشم بائی کے لیے الفاظ ادا کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

فون کیوں کر رہا تھا یہ سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا۔
10 کروڑ۔۔۔۔۔۔"اسے موبائل سے آواز سنائی دی تھی۔
ج۔۔۔جی۔۔۔دس۔۔۔کر۔۔۔کروڑ۔۔۔۔۔"ریشم بائی کے لیے
الفاظ ادا کرنا مشکل ہو گیا تھا۔
ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پری وش کی۔وہ نہ تو کسی غیر
مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت

10 کروڑ۔۔۔۔۔۔ اسے موبائل سے آواز سنائی دی تھی۔
ج۔۔۔جی۔۔۔دس۔۔۔کر۔۔۔کروڑ۔۔۔۔۔"ریشم بائی کے لیے الفاظ ادا کرنا مشکل ہو گیا تھا۔
ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پری وش کی۔ وہ نہ تو کسی غیر مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا

الفاظ ادا کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پری وش کی۔ وہ نہ تو کسی غیر مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پری وش کی۔ وہ نہ تو کسی غیر مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے

مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے تجزیہ کرے گی وہ میری امانت ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

21

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بڑی رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم

آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

21

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم

ینے والا ہے۔

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم دینے والا ہے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم دینے والا ہے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری وش آپ جب چاہے اسے لے جائیں

دینے والا ہے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری وش آپ جب چاہے اسے لے جائیں مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری وش آپ جب چاہے اسے لے جائیں مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے آتے ہیں۔

اسے کسی کے سامنے مجرہ کروائوں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل
ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری وش آپ جب چاہے اسے لے جائیں
مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز
بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا
تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے اتے ہیں۔
ٹھیک ہے اپنے وعدے پر قائم رہنا میرا آدمی کل آئے گا۔ اس نے کہتے

مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے اتے ہیں۔

ٹھیک ہے اپنے وعدے پر قائم رہنا میرا آدمی کل آئے گا۔ اس نے کہتے ہوئے کھڑک سے فون بند کر دیا تھا جبکہ ریشم بائی کی حالت اس وقت اس

بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے اتے ہیں۔

ٹھیک ہے اپنے وعدے پر قائم رہنا میر اآدمی کل آئے گا۔اس نے کہتے ہوئے کھڑک سے فون بند کر دیا تھا جبکہ ریشم بائی کی حالت اس وقت اس کی اپنی سمجھ سے بھی باہر تھی۔

oooooo

قسط نمبر 7

اریج شاہ

ooooooo

ارے پری وش تیری تو نکل پڑی کیسے پھنسایا ہے تو نے اس کو تیرے لیے
10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے

ooooooo

ارے پری وش تیری تو نکل پڑی کیسے پھنسایا ہے تو نے اس کو تیرے لیے 10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے لیے کیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے

ارے پری وش تیری تو نکل پڑی کیسے پھنسایا ہے تو نے اس کو تیرے لیے 10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے لیے کیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ دے رہا ہے تجھے تو سمجھ نہیں آرہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے لیے کیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک

لیے کیسے دے سکتا ہے۔
وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔
10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی کہیں یہ آدمی پاگل واگل تو

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے
سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ
تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔
10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک
دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی کہیں یہ آدمی پاگل وا گل تو
نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ

سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔
10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی کہیں یہ آدمی پاگل واگل تو نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

مجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔
10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک
دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی کہیں یہ آدمی پاگل واگل تو
نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ
خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہیں یہ آدمی پاگل واگل تو نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جارہی تھی جب کہ وہ خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

دیئے کے لیے ہاتھ بڑھے تو سمجھ نہیں آرہی ہیں یہ آدمی پاگل واقعی تو
نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جارہی تھی جب کہ وہ
خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

1

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی تجھے اتنا چاہے گا کوئی

خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

1

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی تجھے اتنا چاہے گا کوئی تیرے پیار میں اتنا پاگل ہو جائے گا کہ تیرے لیے اتنی بڑی رقم دے گا مجھے یقین نہیں آرہا۔

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی تجھے اتنا چاہے گا کوئی
تیرے پیار میں اتنا پاگل ہو جائے گا کہ تیرے لیے اتنی بڑی رقم دے گا
مجھے یقین نہیں آرہا۔
تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھ نا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی مجھے اتنا چاہے گا کوئی
تیرے پیار میں اتنا پاگل ہو جائے گا کہ تیرے لیے اتنی بڑی رقم دے گا
مجھے یقین نہیں آرہا۔
تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھ نا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف
اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

مجھے یقین نہیں آرہا۔

تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھ نا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کا رسپانس دیے

تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھ نا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف
اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔
ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کا رسپانس دیے
انہیں سن رہی تھی۔

اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔
ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کا رسپانس دیے
انہیں سن رہی تھی۔
دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس

ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔
ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کا رسپانس دیے انہیں سن رہی تھی۔
دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس کوٹھے سے نکالے گا۔

ریشم بائی بولتی چلی جارہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کا رسپانس دیے انہیں سن رہی تھی۔

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ

انہیں سن رہی تھی۔

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا خاندان اسے پسند نہیں تھا جسم کی

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس
کوٹھے سے نکالے گا۔
وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ
بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی
ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک

اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بری رقم میں خرید رہا تھا۔

کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بری رقم میں خرید رہا تھا۔

وہ یوں دے کا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ
بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی
ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک
ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بڑی رقم میں خرید رہا تھا۔

2

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بڑی رقم میں خرید رہا تھا۔

2

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

oooooooo

ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بری رقم میں خرید رہا تھا۔

2

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔

oooooooo

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔

oooooooo

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں آتے اے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔

oooooooo

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں آتے اے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔
اخر ازاگر تم مجھے بتادیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر

oooooooo

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں آتے اے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔
اخر ازاگر تم مجھے بتادیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں

یار بھائی آپ کو بھی آنا جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں
آتے اے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔
اخر ازا گر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر
دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے

یار ایسا ضروری نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں
آتے اے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔
اخر ازا گر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر
دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے
ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے ناراتاش بھی اچھا خاصا

اخر ازا گر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے ناارتاش بھی اچھا خاصا ناراض ہو رہا تھا۔

اگر ارا کرم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ فکس کر
دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے
ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے نا ارتاش بھی اچھا خاصا
ناراض ہو رہا تھا۔
ارے بتایا تو آپ کو سرپرائز دینے والا تھا اور سرپرائز کے چکر میں آپ

تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے ناارتاش بھی اچھا خاصا ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سرپرائز دینے والا تھا اور سرپرائز کے چکر میں آپ نے مجھے سرپرائز دے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔

ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے نا ارتاش بھی اچھا خاصا ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سرپرائز دینے والا تھا اور سرپرائز کے چکر میں آپ نے مجھے سرپرائز دے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔

آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار

ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سرپرائز دینے والا تھا اور سرپرائز کے چکر میں آپ نے مجھے سرپرائز دے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔

آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار

ارے بتایا تو آپ کو سرپرائز دینے والا تھا اور سرپرائز کے چکر میں آپ نے مجھے سرپرائز دے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔ آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آجائے گی یہ تو

نے مجھے سرپرائز دے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار
ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آجائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار
ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آجائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔
باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ

ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آجائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ

ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آجائے گی یہ تو

3

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ اگلے ہی لمحے معذرت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ اگلے ہی لمحے معذت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ اگلے ہی لمحے معذت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی

باہر انتظار کیجئے تم سے تم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اس سے پوچھ لیں حد ہوتی ہے بدتمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ اگلے ہی لمحے معذرت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی لڑکی موجود ہے۔

اگلے ہی لمحے معذت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی لڑکی موجود ہے۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نا ارتاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔

پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی لڑکی موجود ہے۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نا ارتاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔

وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں

کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی لڑکی موجود ہے۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نا ارتاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔

وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرٹ پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوا لوں۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نا ارتاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔
وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں
وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرٹ پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں
ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوا لوں۔
ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔

وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں
وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرٹ پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں
ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوالوں۔
ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔
ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ

وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرٹ پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوالوں۔

ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ

ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوالوں۔
ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔
ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا میس تھوا لوں۔
ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔
ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

4

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون

کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ
صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

4

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون
سے اس کے ساتھ چار پل بھی نہ گزار سکا۔

کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر پیپے ماریں گے۔ پیں آپ یہاں نہ
صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

4

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون
سے اس کے ساتھ چار پل بھی نہ گزار سکا۔
چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا

یح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاس تو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

4

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون سے اس کے ساتھ چار پل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون سے اس کے ساتھ چار پل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

oooooooo

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون سے اس کے ساتھ چار پل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

oooooooo

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں

سے اس کے ساتھ چار پل بھی نہ گزار سکا۔
چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا
جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔
oooooooo

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں بڑبڑاتے

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا
جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

oooooooo

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ با قاعدہ اونچی آواز میں بر براتے
ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

oooooooo

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ با قاعدہ اونچی آواز میں بڑبڑاتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین

ooooooo

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں بڑبڑاتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین کریں میں ہرگز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ با قاعدہ اونچی آواز میں بر براتے
ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔
میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین
کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے

ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا سیگرٹ پی رہا ہے۔اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین
کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے
نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا
سیگرٹ پی رہا ہے۔اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔
واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں

کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا سیگرٹ پی رہا ہے۔اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو

نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا
سیگرٹ پی رہا ہے۔اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔
واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں
یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو
اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

سیگرٹ پی رہا ہے۔اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔
واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے

یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو
اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

5

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے
تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

5

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔
اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے انکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔

اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے انکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح

تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر
میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔
اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے انکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ
آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح
اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا

میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔
اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے انکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا سرٹیفیکیٹ دے دے۔

اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے انکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ
آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح
اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا
سرٹیفیکیٹ دے دے۔
اچھا چلیں معذرت میری غلطی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس

اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا سرٹیفیکیٹ دے دے۔

اچھا چلیں معذرت میری غلطی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔اس نے فوراہی معافی مانگی تھی اب وہ اپنی اور اس کی براہ راست پہلی ملاقات کو اتنا بھی برا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے سناتی چلی جائے اور وہ اپنی صفائی

سرٹیفکیٹ دے دے۔

اچھا چلیں معذرت میری غلطی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔اس نے فوراہی معافی مانگی تھی اب وہ اپنی اور اس کی براہ راست پہلی ملاقات کو اتنا بھی برا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے سناتی چلی جائے اور وہ اپنی صفائی میں کچھ بول ہی نہ سکے۔

معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور غلطی بھی آپ کی ہی تھی لیکن میں

کو اتنا بھی برا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے سناتی چلی جائے اور وہ اپنی صفائی میں کچھ بول ہی نہ سکے۔

معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور غلطی بھی آپ کی ہی تھی لیکن میں آپ کو ہر گز معاف نہیں کرنے والی آپ لوگ پہلے غلطیاں کرتے ہیں اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

میں کچھ بول ہی نہ سکے۔
معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور غلطی بھی آپ کی ہی تھی لیکن میں
آپ کو ہر گز معاف نہیں کرنے والی آپ لوگ پہلے غلطیاں کرتے ہیں
اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور کسی بھی آپ کی ہی کسی غلطی میں
آپ کو ہر گز معاف نہیں کرنے والی آپ لوگ پہلے غلطیاں کرتے ہیں
اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں

اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں کے گھر میں ماں بہن بھی ہوتی ہیں یا نہیں ہوتی وہ غصے سے بولی تھی۔

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں کے گھر میں ماں بہن بھی ہوتی ہیں یا نہیں ہوتی وہ غصے سے بولی تھی۔

ماں بہن تو نہیں ہیں میرے گھر میرا مطلب ہے میرے پاس نہ تو امی ہے اور نہ ہی میری بہن۔۔۔۔۔۔"

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں کے گھر میں ماں بہن بھی ہوتی ہیں یا نہیں ہوتی وہ غصے سے بولی تھی۔

ماں بہن تو نہیں ہیں میرے گھر میرا مطلب ہے میرے پاس نہ تو امی ہے اور نہ ہی میری بہن۔۔۔۔۔۔۔"

اوو پلیز مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جاننا۔ لڑکیوں سے

کے گھر میں ماں بہن بھی ہوتی ہیں یا نہیں ہوتی وہ غصے سے بولی تھی۔
ماں بہن تو نہیں ہیں میرے گھر میرا مطلب ہے میرے پاس نہ تو امی ہے
اور نہ ہی میری بہن۔۔۔۔۔۔۔"
اوو پلیز مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جاننا۔ لڑکیوں سے
فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی

ماں بہن تو نہیں ہیں میرے گھر میرا مطلب ہے میرے پاس نہ تو امی ہے اور نہ ہی میری بہن۔۔۔۔۔۔۔"

اوو پلیز مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جاننا۔ لڑکیوں سے فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی نا کہہ سکا۔

ooooooo

اوو پلیز مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جاننا۔ لڑکیوں سے فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی نا کہہ سکا۔

ooooooo

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک

اوو پیر مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جاننا۔ تریوں سے
فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی
بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی نا کہہ سکا۔
ooooooo

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک
سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔

بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی نا کہہ سکا۔

ooooooo

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔ اسے 100 پرسنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں

ooooooo

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔ اسے 100 پرسنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں کسی کے اے ٹی ایم میں آجانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقینا جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہو گی۔

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔
اسے 100 پرسنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں کسی کے اے ٹی ایم میں آجانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقینا جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہو گی۔
اور اس وقت یقینا وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہو گی اس

سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے نہیں دفعہ دیکھا تھا۔
اسے 100 پرسنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں
کسی کے اے ٹی ایم میں آجانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقینا
جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہو گی۔
اور اس وقت یقینا وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہو گی اس
کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

اسے 100 پرسنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں
کسی کے اے ٹی ایم میں آجانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقینا
جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہو گی۔
اور اس وقت یقینا وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہو گی اس
کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہو گی۔
اور اس وقت یقیناوہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہو گی اس کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

7

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں
ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ لاکٹ وہ خود سے تب جا کر

اور اس وقت یقیناوہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہو گی اس کاارادہ تواس کے گھر جاکر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں ہو سکتا تھااس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جاکر دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہو گی۔

کاارادہ تواس کے گھر جاکر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

7

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جاکر دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہو گی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہو گی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں
ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر
دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہو گی۔
اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا
اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان
ہے۔

ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہو گی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی

دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ نہیں باہر ہو گی۔
اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان ہے۔
ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سو اب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا

آئی بہانے وہ آئے گی ایم وائی بے ساختہ غلطی کی معذرت بھی کرے گا
اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتادے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان
ہے۔
ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی
سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سو اب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا
تھا۔

ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سو اب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات

ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سو اب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سو اب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت

تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا اور اخراز کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔
جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت
انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا
اور اخراز کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت
انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا
اور اخراز کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لو سٹوری کو تھوڑا بہت آگے

اور اخراز کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لو سٹوری کو تھوڑا بہت آگے
بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

اور آخر از کو لو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سید ھی اپنے دل میں اتری محسوس

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لو سٹوری کو تھوڑا بہت آگے بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لو سٹوری کو تھوڑا بہت آگے بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور جس طریقے سے اس کا سکیڈیول چل رہا تھا اس کے لو سٹوری کو بیچ میں ہی لٹکتے رہنا تھا

ہوئی تھی۔ مگر اس لڑکی سے اس کروہ اپنی لو سٹوری کو تھوڑا بہت آگے
بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔
ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور
جس طریقے سے اس کا سکیڈیول چل رہا تھا اس کے لو سٹوری کو بیچ میں
ہی لٹکتے رہنا تھا
oooooooo

بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔
ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور جس طریقے سے اس کا سکیڈیول چل رہا تھا اس کے لوسٹوری کو بیچ میں ہی لٹکتے رہنا تھا

oooooooo

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھڑا انگلیوں

جس طریقے سے اس کا سکیڈیول چل رہا تھا اس کے لوسٹوری کو بیچ میں
ہی لٹکتے رہنا تھا

oooooooo

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھڑا انگلیوں
میں سگرٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس

جس طریقے سے اس کا شیڈیول چل رہا تھا اس کے لو سٹوری لو پیچ میں
ہی لٹکتے رہنا تھا

oooooooo

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھڑا انگلیوں
میں سگرٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس
کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے

oooooooo

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھڑا انگلیوں میں سگرٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھڑا انگلیوں میں سگرٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فراک میں سر پر

میں سگرٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فراک میں سر پر دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر

کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فراک میں سر پر دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے سب کچھ بھلا دیتا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ

پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فراک میں سر پر دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے سب کچھ بھلا دیتا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ جہاں بھی ہوتا گھر واپس آجاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے سب کچھ بھلا دیتا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ جہاں بھی ہوتا گھر واپس آ جاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ
جہاں بھی ہوتا گھر واپس آجاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر
سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے

جہاں بھی ہوتا گھر واپس آجاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر
سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔
لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر
سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔
لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔حالانکہ یہ اس کے دشمن کی
بہن تھی۔اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا

سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔
لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی
بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا
یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا
سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔

سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔
لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی
بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا
یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا
سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔

لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔ اور وہ بھی اپنا فرض نبھانے پر مجبور تھی۔

کیونکہ شاہ تو اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا وہ تو اس کے وجود میں اپنا

بہن تھی۔ اس کے غرت کے تیر کے ساتھ اس کا خون کا قرض تھا
یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا
سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔
اور وہ بھی اپنا فرض نبھانے پر مجبور تھی۔

کیونکہ شاہ تو اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا۔ وہ تو اس کے وجود میں اپنا
سکون تلاش کرتا تھا۔ لیکن اسے اذیت دے کر ہاں وہ اسے کسی طرح

اور وہ بھی اپنا فرض نبھانے پر مجبور تھی۔

کیونکہ شاہ تو اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا۔ وہ تو اس کے وجود میں اپنا سکون تلاش کرتا تھا۔ لیکن اسے اذیت دے کر ہاں وہ اسے کسی طرح اپنے ساتھ فری نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اسے کسی طرح یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ گزرتے لمحات میں

سکون تلاش کرتا تھا۔ لیکن اسے اذیت دے کر ہاں وہ اسے کسی طرح
اپنے ساتھ فری نہیں کر سکتا تھا۔
وہ اسے کسی طرح یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ گزرتے لمحات میں
وہ اچھا محسوس کرتا ہے۔
وہ سر سے پیر تک اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اس وقت پیرٹ

اپنے ساتھ کرنی نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اسے کسی طرح یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ گزرتے لمحات میں وہ اچھا محسوس کرتا ہے۔

وہ سر سے پیر تک اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اس وقت پیرٹ گرین کلر کی وہ فراک اسے اس کے وجود پر اچھی لگ رہی تھی۔ حالانکہ یہ

وہ اچھا محسوس کرتا ہے۔

وہ سر سے پیر تک اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اس وقت پیرٹ گرین کلر کی وہ فراک اسے اس کے وجود پر اچھی لگ رہی تھی۔ حالانکہ یہ

کلر اسے کبھی بھی پسند نہیں رہا تھا لیکن وہ کچھ بھی پہنتی تھی تو اس پر جچنے لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

کرین لگی وہ کراک اسے اس کے وجود پر اپنی لگ رہی تھی۔ حالانکہ یہ

10

کلر اسے کبھی بھی پسند نہیں رہا تھا لیکن وہ کچھ بھی پہنتی تھی تو اس پر جچنے لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

اس نے کپڑے نکال کر سامنے بیڈ پر رکھے تھے جبکہ ارادہ اس کا باہر بھاگ جانے کا تھا۔

کلر اسے کبھی بھی پسند نہیں رہا تھا لیکن وہ کچھ بھی پہنتی تھی تو اس پر جچنے لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

اس نے کپڑے نکال کر سامنے بیڈ پر رکھے تھے جبکہ ارادہ اس کا باہر بھاگ جانے کا تھا۔

شاہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں نیچے کام کر رہی تھی۔ اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری

لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔
اس نے کپڑے نکال کر سامنے بیڈ پر رکھے تھے جبکہ ارادہ اس کا باہر بھاگ جانے کا تھا۔
شاہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں نیچے کام کر رہی تھی۔ اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

بھاگ جانے کا تھا۔

شاہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں نیچے کام کر رہی تھی۔اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ہاں تم نے کپڑے نکال کر اپنا فرض نبھا دیا لیکن تمہارے اور بھی بہت سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کپڑوں

سماہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں کچھ کام کر رہی
تھی۔اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔
ہاں تم نے کپڑے نکال کر اپنا فرض نبھا دیا لیکن تمہارے اور بھی بہت
سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں
گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی

نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ہاں تم نے کپڑے نکال کر اپنا فرض نبھا دیا لیکن تمہارے اور بھی بہت سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی جرات کی۔۔۔۔۔!!

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا

سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں
گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی
جرات کی۔۔۔۔۔!!
وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا
جبکہ وہ نگاہیں جھکائے خوف سے کانپنے لگی تھی کل رات وہ کافی دیر اس کا

گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی جرات کی۔۔۔۔۔!!

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا جبکہ وہ نگاہیں جھکائے خوف سے کانپنے لگی تھی کل رات وہ کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا
جبکہ وہ نگاہیں جھکائے خوف سے کانپنے لگی تھی کل رات وہ کافی دیر اس کا
انتظار کرتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا۔

اس کی آنکھ کب لگی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن صبح جب وہ فجر

انتظار کرتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا۔

11

اس کی آنکھ کب لگی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن صبح جب وہ فجر کے وقت جاگی تب شاہ اس کے قریب ہی سو رہا تھا۔
اسی لیے تو صبح سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ کہیں وہ اس بارے میں

اس کی آنکھ کب لگی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن صبح جب وہ فجر
کے وقت جاگی تب شاہ اس کے قریب ہی سو رہا تھا۔
اسی لیے تو صبح سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ کہیں وہ اس بارے میں
اس سے سوال نہ کرے۔ لیکن تھوڑی دیر پہلے جب وہ باہر لانچ میں
نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا
کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔۔ لیکن وہ تو بوجھ رہا تھا

کے وقت جاگی تب شاہ اس کے قریب ہی سو رہا تھا۔
اسی لیے تو صبح سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ کہیں وہ اس بارے میں
اس سے سوال نہ کرے۔ لیکن تھوڑی دیر پہلے جب وہ باہر لانچ میں
نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا
کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔۔ لیکن وہ تو پوچھ رہا تھا
بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

اسی لیے تو نج سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ نہیں وہ اس بارے میں
اس سے سوال نہ کرے۔ لیکن تھوڑی دیر پہلے جب وہ باہر لانچ میں
نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا
کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔۔ لیکن وہ تو پوچھ رہا تھا
بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔
میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب

نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔۔ لیکن وہ تو پوچھ رہا تھا بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد معصومیت سے بول رہی تھی۔

بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد معصومیت سے بول رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد معصومیت سے بول رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔

لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد معصومیت سے بول رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔

یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔

یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

جبلہ شاہ نے ایک نظر اس کے تارک سے گزرتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا
سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔
یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے
انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا
انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے
انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا
انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات

انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا
انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

12

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
نہ آوں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔
آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں

انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چین میں

12

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
نہ آوں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔
آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں
جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
نہ آوں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔
آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں
جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔
جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو
اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا

نہ آوں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔
آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں
جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔
جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو
اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔
انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا

اسی بات سمجھ میں وہ سے اس کی شوخی کو اپنی دو انگلیوں میں
جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔
جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو
اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔
انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا
اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوں میں قید

جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوں میں قید پھر پھرانے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا

جبکہ وہ [illegible] کے بوسوں پر جبکہ اس کے نازک اندام بوسوں کو
اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔
انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا
اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوں میں قید
پھر پھرانے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ اذیت دے رہا تھا

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا
اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوں میں قید
پھر پھرانے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ اذیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ

اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوں میں قید
پھر پھرانے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ اذیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے

پھر پھرانے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ اذیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے
ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا

تھا۔ وہ اس کی سانسیں پرائے ہوئے اس کو منہ بہ منہ اذیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے
ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے
ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

بکھری حالت میں بیڈ پر سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس

ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس
کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

13

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس
کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

سائیں جیسے بند ہوئے تو ٹی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

13

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس
کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

۔

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

۔

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔اس کے قریب جھکتے ہوئے اس

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

۔

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔اس کے قریب جھکتے ہوئے اس نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔

ی تیر ہوئی حالت دیکھ کر گرانا اس کے قریب سے پرے اٹھانے لگا

۔

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر
واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔اس کے قریب جھکتے ہوئے اس
نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر
واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس
نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے

واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔اس کے قریب جھکتے ہوئے اس
نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے
ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک
اٹھی تھی

نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے
ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک
اٹھی تھی۔

ooooooooo

ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک اٹھی تھی۔

oooooooooo

مارعاشی پلیز رونا بند کر مارو وہ لاکٹ مل جائے گا اخر کہاں جائے گا ہم آج

ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک اٹھی تھی۔

oooooooooo

یار عاشی پلیز رونا بند کر یار وہ لاکٹ مل جائے گا اخر کہاں جائے گا ہم آج واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرا زچیک کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

oooooooooo

یار عاشی پلیز رونا بند کر یار وہ لاکٹ مل جائے گا اخر کہاں جائے گا ہم آج واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرا زچیک کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

یار عاشی پلیز رونا بند کر یار وہ لاکٹ مل جائے گا اخر کہاں جائے گا ہم آج
واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرا زچیک
کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرا زچیک
کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

14

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن مین مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین

کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

14

پتہ تو چل جائے گا جو یر یہ لیکن مین مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن مین مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین
اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو
واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔
تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن مین مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔

تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا

اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو
واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔
تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی
کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا
تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھو نا میں ایک

واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔
تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھو نا میں ایک سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔
دیکھو یار اور کچھ بھی نہیں ہوتا ہمیں کچھ نہیں کچھ تو ہوتا چلو چلو گانا سی سی ٹی

نہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی میرے ابو کے بہت شوق سے وہ بھائی
کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا
تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھو نا میں ایک
سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔
دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا نا سی سی ٹی
وی کیمرا ز کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوالیں گے کہ وہ چین کس نے

تھا۔اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھو نا میں ایک
سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔
دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا نا سی سی ٹی
وی کیمرا ز کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوالیں گے کہ وہ چین کس نے
اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔

سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔
دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا نا سی سی ٹی وی کیمرا ز کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوالیں گے کہ وہ چین کس نے اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔
وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری ہے نا اہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ

دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا ناسی سی ٹی
وی کیمرا ز کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوالیں گے کہ وہ چین کس نے
اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔
وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری
ہے نا اہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں

اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔
وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری
ہے نا اہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جویریہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی

وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری
ہے نا اہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جو یریہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایموشنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

ہے نا اہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جو یریہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایموشنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا

جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جو یہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایموشنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا
سکتی تھی۔

کے جویریہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایموشنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا
سکتی تھی۔
سو ایک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلاسا دے رہی تھی کہ چاہے کچھ

تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایمو شنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

15

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا سکتی تھی۔

سو ایک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلاسا دے رہی تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا سکتی تھی۔

سوایک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلاسا دے رہی تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔

آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی

سکتی تھی۔

سوایک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلاسا دے رہی تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔

آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی کیمرا کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں

بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔
آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی
کیمرا کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے

آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی
کیمرا کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے
چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر

کیمرا کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے
چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر

نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔ گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر
میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔
اور پھر کل سنڈے آ گیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی
کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں

گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

اور پھر کل سنڈے آ گیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں سے سیدھا بینک جانے کا

oooooooo

میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

اور پھر کل سنڈے آگیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں سے سیدھا بینک جانے کا

oooooooo

اور پھر کل سنڈے آگیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں سے سیدھا بینک جانے کا

oooooooo

16

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے

کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں سے سیدھا بینک جانے کا

oooooooo

16

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا

سے سیدھا بینک جانے کا

oooooooo

16

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا بھی نہیں ہے۔

oooooooo

16

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
بھی نہیں ہے۔
لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک

oooooooo

16

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
بھی نہیں ہے۔
لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک
پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرا چیک کرواتے ہوئے اس

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
بھی نہیں ہے۔
لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک
پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرا چیک کرواتے ہوئے اس
سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرا زچیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

بھی نہیں ہے۔
لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرا زچیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔
جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتائیے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرا زچیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتایئے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے ادمی سے کہا تھا۔

پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرا زچیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتایئے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے ادمی سے کہا تھا۔

جویریہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی

کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتائیے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے ادمی سے کہا تھا۔

جویریہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی بے عزتی بھی کی تھی۔

چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے ادمی سے کہا تھا۔
جویریہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی بے عزتی بھی کی تھی۔
جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا

جویریہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی بے عزتی بھی کی تھی۔

جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا ہے اس نے جویریہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔

میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے کھس گیا میں نے اس کی کافی
بے عزتی بھی کی تھی۔
جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا
ہے اس نے جویریہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔
جبکہ جویریہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب
کچھ بتا چکی تھی

جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا ہے اس نے جویریہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔

جبکہ جویریہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب کچھ بتا چکی تھی۔

ہے اس نے جویریہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔
جبکہ جویریہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب
کچھ بتا چکی تھی۔

17

سر پلیز آپ ہمیں اس بارے میں سب کچھ پتہ کر کے بتائیے گا وہ لاکٹ
ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے آخری نشانی ہے

جبکہ جویریہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب کچھ بتا چکی تھی۔

17

سر پلیز آپ ہمیں اس بارے میں سب کچھ پتہ کر کے بتائیے گا وہ لاکٹ ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے آخری نشانی ہے اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں

17

سر پلیز آپ ہمیں اس بارے میں سب کچھ پتہ کر کے بتایئے گا وہ لاکٹ
ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے اخری نشانی ہے
اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں
مسئلہ نہیں ہے۔

ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے اخری نشانی ہے
اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں
مسئلہ نہیں ہے۔
اگر کہے گا تو ہم اسے رقم بھی ادا کر دیں گے لیکن وہ لاکٹ ہمیں کسی بھی
قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔

اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں مسئلہ نہیں ہے۔

اگر کہے گا تو ہم اسے رقم بھی ادا کر دیں گے لیکن وہ لاکٹ ہمیں کسی بھی قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔

جویریہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔

مسئلہ نہیں ہے۔
اگر کہے گا تو ہم اسے رقم بھی ادا کر دیں گے لیکن وہ لاکٹ ہمیں کسی بھی قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔
جویریہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔
آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں
گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاء اللہ ہمارے پاس

قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔
جویریہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔
آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں
گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاءاللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں

قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔
جویریہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔
آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں
گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاءاللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں
کامیاب ہوتے ہیں ہم اپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے

آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں
گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاءاللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں
کامیاب ہوتے ہیں ہم اپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے
نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا

گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاءاللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں
کامیاب ہوتے ہیں ہم اپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے
نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا
اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں ہم اپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

ooooooo

کامیاب ہوتے ہیں ہم اپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

ooooooo

نے احترام کیا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عائشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا
اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

ooooooo

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی

ooooooo

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی
بنانا ہے تونے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی کپڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی کپڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی

بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی
کپڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس
کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔
کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی
ہاتھ چلانے لگی تھی۔

کپڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی تھی۔

ایسی مری ہوئی حالت ہے تیری چار کپڑے تو دھوئے نہیں جاتے تجھ سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے تجھ پر۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسے

کودے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی تھی۔

ایسی مری ہوئی حالت ہے تیری چار کپڑے تو دھوئے نہیں جاتے تجھ سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے تجھ پر۔۔۔۔۔۔"وہ اسے

کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی تھی۔

ایسی مری ہوئی حالت ہے تیری چار کپڑے تو دھوئے نہیں جاتے تجھ سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے تجھ پر۔۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر تلخی سے مسکرادی تھی۔اسے تواب

ہاتھ چلانے لگی تھی۔

ایسی مری ہوئی حالت ہے تیری چار کپڑے تو دھوئے نہیں جاتے تجھ سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے تجھ پر۔۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر تلخی سے مسکرادی تھی۔اسے تو اب خود پر ترس نہیں آتا تھا کوئی اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔

ایسی مری ہوئی حالت ہے تیری چار کپڑے تو دھوئے نہیں جاتے تجھ
سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے تجھ پر۔۔۔۔۔۔" وہ اسے
دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر تلخی سے مسکرادی تھی۔اسے تو اب
خود پر ترس نہیں آتا تھا کوئی اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔
جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ

سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے مجھ پر۔۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر تلخی سے مسکرا دی تھی۔ اسے تو اب خود پر ترس نہیں آتا تھا کوئی اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔

جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر

دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر تلخی سے مسکرادی تھی۔اسے تواب خود پر ترس نہیں آتا تھا کوئی اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔

جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی

خود پر ترس نہیں اتا تھا لوں اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔

جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی تھی۔

بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی تھی۔

19

شاہ سائیں وہ میں کام کر وا رہی تھی پر دے دھو رہی تھی نہ یہ تو بہت سست

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی تھی۔

19

شاہ سائیں وہ میں کام کر وا رہی تھی پردے دھو رہی تھی نہ یہ تو بہت سست ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے

تھی۔

19

شاہ سائیں وہ میں کام کروا رہی تھی پر دے دھور ہی تھی نہ یہ تو بہت سست ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری

شاہ سائیں وہ میں کام کروا رہی تھی پردے دھو رہی تھی نہ یہ تو بہت سست ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں

ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں

ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔

بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔اور یہ کپڑے کیوں دھو
رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں
نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے
سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔
سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"

رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں
نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے
سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔
سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"
تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی

نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے
سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔
سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"
تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی
ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں
معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز

سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔
سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"
تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے

تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی
ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں
معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز
نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے
تباہ کر دے گا۔

ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں
معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبر دار جو اس کے سامنے اونچی آواز
نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے
تباہ کر دے گا۔
سائیں۔۔۔۔۔۔ میں۔۔۔ تو آپ۔۔۔۔"

معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد حبر دار جو اس کے سامنے اونچی آواز نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے تباہ کر دے گا۔

سائیں۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔تو آپ۔۔۔۔"

معافی مانگو۔۔۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہارا تھا۔جب کہ

تباہ کر دے گا۔
سائیں۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔تو آپ۔۔۔۔"

20

معافی مانگو۔۔۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہارا تھا۔جب کہ
ملازمہ نے ایک نظر اسیر کو دیکھا تھا آج تک وہ اسے جھکاتے آئی تھی ہاتھ
اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی

معافی مانگو۔۔۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہارا تھا۔ جب کہ ملازمہ نے ایک نظر اسیر کو دیکھا تھا آج تک وہ اسے جھکاتے آئی تھی ہاتھ اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی مانگے اتنے برے دن آ گئے تھے اس کے۔

معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہو گی وہ ہاتھ جوڑتے

معافی مانگو۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہاڑا تھا۔جب کہ
ملازمہ نے ایک نظر اسیر کو دیکھا تھا آج تک وہ اسے جھکاتے آئی تھی ہاتھ
اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی
مانگے اتنے برے دن آگئے تھے اس کے۔
معاف کردو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہو گی وہ ہاتھ جوڑتے
ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ

اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی مانگے اتنے برے دن آ گئے تھے اس کے۔

معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہو گی وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط

مانگے اتنے برے دن آ گئے تھے اس کے۔
معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہو گی وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملاتی اندر کی طرف جا رہی تھی جب کہ ملازمہ کے سخت نگاہیں اسے اپنے پیچھے

معاف کردو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہوگی وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملاتی اندر کی طرف جا رہی تھی جب کہ ملازمہ کے سخت نگاہیں اسے اپنے پیچھے محسوس ہو رہی تھی

تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملاتی اندر کی طرف جا رہی تھی جب کہ ملازمہ کے سخت نگاہیں اسے اپنے پیچھے محسوس ہو رہی تھی

ooooooooo

قسط نمبر 8

ارتیج شاہ

ooooooo

وہ دونوں پیدل ہی گھر جا رہی تھی جو یریہ اسے سمجھا رہی تھی کہ سب کچھ بہتر ہو گا جب کہ وہ بہت پریشان تھی۔

ارج شاہ

ooooooo

وہ دونوں پیدل ہی گھر جا رہی تھی جو یریہ اسے سمجھا رہی تھی کہ سب کچھ بہتر ہو گا جب کہ وہ بہت پریشان تھی۔

نجانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس نے اس لوکٹ کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

وہ دونوں پیدل ہی گھر جا رہی تھی جو یہ اسے سمجھا رہی تھی کہ سب کچھ بہتر ہو گا جب کہ وہ بہت پریشان تھی۔

نجانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس نے اس لوکٹ کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

نجانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس نے اس لوکٹ کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

ایکسکیوزمی میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ

کھو دیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔
اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔
ایکسکیوزمی میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے

اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

ایکسکیوزمی میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے دیکھا جو کل اے ٹی ایم میں گھسا تھا۔

ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں

ایکسکیوزمی میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ
کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے
دیکھا جو کل اے ٹی ایم میں گھسا تھا۔
ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں
تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا

کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے
دیکھا جو کل اے ٹی ایم میں گھسا تھا۔
ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں
تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا
ہوں۔

ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا ہوں۔

تم دونوں کا پیچھا کرتے ہوئے اتنے لوگوں کے سامنے اس طرح کسی لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔

تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا ہوں۔

تم دونوں کا پیچھا کرتے ہوئے اتنے لوگوں کے سامنے اس طرح کسی لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا

ہوں۔

تم دونوں کا پیچھا کرتے ہوئے اتنے لوگوں کے سامنے اس طرح کسی لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی

لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔
تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا
کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود
لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی
تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔
تھینک یو سو مچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتہ یہ ہمارے لیے کتنا اہم

کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

تھینک یو سو مچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتہ یہ ہمارے لیے کتنا اہم تھا جویریہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ

لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

تھینک یو سو مچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتہ یہ ہمارے لیے کتنا اہم تھا جویریہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اسے یقین نہ

تھینک یو سو مچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتہ یہ ہمارے لیے کتنا اہم تھا جویریہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اسے یقین نہ آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔

جویریہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر

تھا جویریہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اسے یقین نہ آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔

جویریہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔ اس نے اس کے سامنے دو

لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اسے یقین نہ آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔
جویریہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔اس نے اس کے سامنے دو دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکریہ کا امیدوار تھا

آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔
جویریہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔اس نے اس کے سامنے دو دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکریہ کا امیدوار تھا

2

جویریہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔اس نے اس کے سامنے دو دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکریہ کا امیدوار تھا

2

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جویریہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں

تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔ اس نے اس کے سامنے دو
دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکریہ کا امیدوار تھا

2

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں
چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

ooooooo

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

ooooooo

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

ooooooo

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

ooooooo

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔
لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔

چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

ooooooo

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔
لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔
لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔
کل میں ملتان جارہا ہوں۔ خبر ملی ہے کہ تمہارا بھائی اور میری بہن آج کل وہیں جاکر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنادوں یا یہاں لے

شاہ اسے لے کر کمرے میں آ گیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش سی اس کے
اندر آ کر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔
لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔
کل میں ملتان جا رہا ہوں۔ خبر ملی ہے کہ تمہارا بھائی اور میری بہن آج
کل وہیں جا کر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنا دوں یا یہاں لے
آؤں۔۔۔؟ وہ سگریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر

لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔
کل میں ملتان جارہا ہوں۔ خبر ملی ہے کہ تمہارا بھائی اور میری بہن آج کل وہیں جاکر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنادوں یا یہاں لے آؤں۔۔۔؟ وہ سگریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

کل وہیں جا کر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنا دوں یا یہاں لے
آؤں۔۔۔؟ وہ سگریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر
بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔
آپ کی اپنی مرضی ہے دل کرے تو لے ایئے گا۔ دل کرے تو نہ صحیح
آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے

اوں۔۔۔؟ وہ سگریٹ ہونٹوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر
بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔
آپ کی اپنی مرضی ہے دل کرے تو لے ایئے گا۔ دل کرے تو نہ صحیح
آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے
ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے
آپ بھاگ رہے ہیں۔

بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

آپ کی اپنی مرضی ہے دل کرے تو لے ایئے گا۔ دل کرے تو نہ صحیح آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے آپ بھاگ رہے ہیں۔

آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے آپ بھاگ رہے ہیں۔

3

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے

ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے
آپ بھاگ رہے ہیں۔

3

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے
۔وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔جب کہ آج پہلی دفعہ

آپ بھاگ رہے ہیں۔

3

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے
۔وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔جب کہ آج پہلی دفعہ
شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے
۔وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔جب کہ آج پہلی دفعہ
شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی
سمجھنے کی کوشش کی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر

۔وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔جب کہ آج پہلی دفعہ شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی سمجھنے کی کوشش کی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے

شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی سمجھنے کی کوشش کی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے

تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین

بجھنے کی کوشش کی گئی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین کرو اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے قتل ہو چکا ہوتا۔

کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے
تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین
کرو اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔
میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی

نے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے
تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین
کرو اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔
میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی
غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں

مہارا بھائی یہاں آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ تین
کرو اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔
میں نہیں جانتی میر ابھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میر ابھائی
غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میر ابھائی نہیں
ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن

قتل ہو چکا ہوتا۔

میں نہیں جانتی میر ابھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میر ابھائی غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میر ابھائی نہیں ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن کی عزت اچھال دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن کی عزت اچھال دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آکر آپ کے ملتان جانے کے لیے

غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن کی عزت اچھال دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آکر آپ کے ملتان جانے کے لیے پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

نکل گئی تھی جبکہ شاہ زیب کا نہیں تھا

کی عزت اچھال دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔
مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آکر آپ کے ملتان جانے کے لیے
پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

نکل گئی تھی جبکہ شاہ نے اسے روکا نہیں تھا۔
تمہارے بھائی کی لاش لاکر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم

مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آکر آپ کے ملتان جانے کے لیے
پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

4

نکل گئی تھی جبکہ شاہ نے اسے روکا نہیں تھا۔
تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم
سے سوال کروں گا اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا ہوگا۔ وہ گہرا

پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

4

نکل گئی تھی جبکہ شاہ نے اسے روکا نہیں تھا۔

تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم سے سوال کروں گا اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا ہو گا۔ وہ گہرا سانس لیتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا۔

تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم سے سوال کروں گا اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا ہو گا۔ وہ گہرا سانس لیتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا۔

ooooooo

وہ صبح صبح ایئرپورٹ پہنچا تھا ویسے تو آج اس کا آخری دن تھا شام کو اس

سوالوں کا اور [illegible] سوال کا جواب دینا ہوگا۔ وہ گہرا
سانس لیتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا۔

ooooooo

وہ صبح صبح ایئرپورٹ پہنچا تھا ویسے تو آج اس کا آخری دن تھا شام کو اس
نے چلے جانا تھا لیکن اپنے بھائی سے ملنے کی الگ ہی خوشی تھی اسے، وہ
ایئرپورٹ پر اسے دیکھتے ہی اس سے چپک گیا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد

وہ صبح صبح ایئرپورٹ پہنچا تھا ویسے تو آج اس کا آخری دن تھا شام کو اس نے چلے جانا تھا لیکن اپنے بھائی سے ملنے کی الگ ہی خوشی تھی اسے، وہ ایئرپورٹ پر اسے دیکھتے ہی اس سے چپک گیا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد اپنے بھائی سے مل کر ارتاش بھی بہت خوش تھا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ سے ملاقات ہو گئی مجھے لگا تھا اس دفعہ کی

ایئرپورٹ پر اسے دیکھتے ہی اس سے چپک گیا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد اپنے بھائی سے مل کر ارتاش بھی بہت خوش تھا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ سے ملاقات ہو گئی مجھے لگا تھا اس دفعہ کی چھٹیاں میری ضائع ہو جائیں گی وہ اسے لیے گاڑی تک پہنچا تھا۔

ایسے کیسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف

اپنے بھائی سے مل کر ارتاش بھی بہت خوش تھا۔
خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ سے ملاقات ہو گئی مجھے لگا تھا اس دفعہ کی چھٹیاں میری ضائع ہو جائیں گی وہ اسے لیے گاڑی تک پہنچا تھا۔
ایسے کیسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف اس لیے کہ تم سے ملاقات ہو سکے۔ میرا بھائی میرے لیے اسپیشل اپنا

چھٹیاں میری ضائع ہو جائیں گی وہ اسے لیے گاڑی تک پہنچا تھا۔
ایسے کیسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف
اس لیے کہ تم سے ملاقات ہو سکے۔ میرا بھائی میرے لیے اسپیشل اپنا
ضروری کام چھوڑ کر آیا ہے میں کیا اس کے لیے واپس نہیں آسکتا۔
میری جان اگلی دفعہ آنے سے پہلے پلیز مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

ایسے ایسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف
اس لیے کہ تم سے ملاقات ہو سکے۔ میرا بھائی میرے لیے اسپیشل اپنا
ضروری کام چھوڑ کر آیا ہے میں کیا اس کے لیے واپس نہیں آسکتا۔
میری جان اگلی دفعہ آنے سے پہلے پلیز مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

کا ٹائم تو لے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔

ضروری کام چھوڑ کر آیا ہے میں کیا اس کے لیے واپس نہیں آسکتا۔
میری جان اگلی دفعہ آنے سے پہلے پلیز مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

5

کا ٹائم تو لے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔
اس نے اداسی سے کہا تو اخراز بھی اداس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔

میری جان اس دفعہ آنے سے پہلے پیر مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

5

کا ٹائم تو لے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔
اس نے اداسی سے کہا تو اخراز بھی اداس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔
بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ
کو نہیں پتہ مجھے نا کتنی سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہر

کا ٹائم تو لے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔
اس نے اداسی سے کہا تو اخراز بھی اداس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔
بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ
کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید
ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آ سکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جائو گے

اس نے اداسی سے کہا تو اخراز بھی اداس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔

بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آسکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جاؤ گے۔

ا بھائی پلیز ایسا مت بولو میں ٹھیک ہو جاؤں گا میں ایک فوجی ہوں اور میں نے

بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔
بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آسکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جاؤ گے۔
اب بھائی پلیز ایمو شنل مت ہوئیے گا۔ میں ایک فوجی ہوں اور میں نے اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے

کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید
ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آسکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جاؤ گے۔
اب بھائی پلیز ایمو شنل مت ہوئیے گا۔ میں ایک فوجی ہوں اور میں نے
اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے
بھریں۔ اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک

ہو گیا ہے تو واپس نہ آسکو آپ کو دیر کے بغیر ایسے رہ جاؤ گے۔
اب بھائی پلیز ایموشنل مت ہوئیے گا۔ میں ایک فوجی ہوں اور میں نے
اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے
بھریں۔ اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک
اکیلے رہیں گے اخر مجھے بھی تو کوئی چاہیے ناجو مجھے چاچو چاچو کہہ کر
بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔

اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے
بھریں۔اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک
اکیلے رہیں گے اخر مجھے بھی تو کوئی چاہیے ناجو مجھے چاچو چاچو کہہ کر
بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔
میری تو لو سٹوری ہی رکی ہوئی ہے نہ آگے جا رہی ہے نہ پیچھے لیکن آپ

بھریں۔اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک
اکیلے رہیں گے اخر مجھے بھی تو کوئی چاہیے ناجو مجھے چاچو چاچو کہہ کر
بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔
میری تو لو سٹوری ہی رکی ہوئی ہے نہ آگے جا رہی ہے نہ پیچھے لیکن آپ
تو کہیں پر ہاتھ پیر چلائے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ
ارتاش اس کی باتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔

بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔
میری تو لوسٹوری ہی رکی ہوئی ہے نہ آگے جا رہی ہے نہ پیچھے لیکن آپ تو کہیں پر ہاتھ پیر چلائے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ ارتاش اس کی باتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔
ooooooo

تو کہیں پر ہاتھ پیر چلائے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ ارتاش اس کی باتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔

ooooooo

وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھا ٹائم سپینڈ کرنے کے بعد اب واپس گھر جا رہے تھے۔ جب اسے کل والی وہ لڑکی جویریہ نظر

ooooooo

6

وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھا ٹائم سپینڈ کرنے کے بعد اب واپس گھر جا رہے تھے۔ جب اسے کل والی وہ لڑکی جویریہ نظر آئی اس کے ساتھ وہ بھی تھی۔

اس پر نظر پڑتے ہی عاشی نے جویریہ کا ہاتھ تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا

وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھا ٹائم سپینڈ کرنے کے بعد اب واپس گھر جا رہے تھے۔ جب اسے کل والی وہ لڑکی جویریہ نظر آئی اس کے ساتھ وہ بھی تھی۔

اس پر نظر پڑتے ہی عاشی نے جویریہ کا ہاتھ تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا جب جویریہ اسے زبردستی اپنے ساتھ ان دونوں کے سامنے لے آئی تھی۔

آئی اس کے ساتھ وہ بھی تھی۔
اس پر نظر پڑتے ہی عاشی نے جویریہ کا ہاتھ تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا جب جویریہ اسے زبردستی اپنے ساتھ ان دونوں کے سامنے لے آئی تھی۔
ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاشی اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے

اس پر تحریر کے ہی عاشی نے جویریہ کا ہاتھ تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا
جب جویریہ اسے زبردستی اپنے ساتھ ان دونوں کے سامنے لے آئی
تھی۔
ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاشی
اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے
تھینک یو نہیں بول سکے۔

تھی۔

ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاشی اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے تھینک یو نہیں بول سکے۔

کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایمو شنل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی

ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاشی
اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے
تھینک یو نہیں بول سکے۔
کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایمو شنل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی
نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا
خاص تھا ہے نا عاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جو یہ

تھینک یو نہیں بول سکے۔

کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایمو شنل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا خاص تھا ہے نا عاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جویریہ نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی

کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایموشنل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا خاص تھا ہے نا عاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جویریہ نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی لڑکی کو۔

نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا خاص تھا ہے ناعاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جویریہ نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی لڑکی کو۔

حاش تھا ہے ناعا تی م تھینک یو بولنا چاہی تی ناان تو۔۔۔۔؟ جویریہ
نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے
ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی
لڑکی کو۔

تھینک یو سو مچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے

کے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا اور تان کے ایک کھڑا اپنے
ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی
لڑکی کو۔

7

تھینک یو سو مچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے
بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی

ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی لڑکی کو۔

7

تھینک یو سو مچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا

7

تھینک یو سو مچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا تو تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔

سچ میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو

بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی
حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا
تو تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔
سچ میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخر از

بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی
حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا
تو تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔
سچ میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز
مسکرا دیا تھا

تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔
ں میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
ں کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخر از
سکرا دیا تھا۔
یسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی

لو تھوڑی دیر لے لیے بھے بچھ بجھ ہی نہیں ایا لہ میں لیا ہوں۔
سچ میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز
مسکرا دیا تھا۔
موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی

تو تھوڑی دیر کے لیے بھی مجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔
سچ میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز
مسکرا دیا تھا۔
موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی
ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری کی چیز تمہی کو لُٹائی ہے تم پر کوئی

مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز مسکرا دیا تھا۔

موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری کی چیز تمہی کو لُٹائی ہے تم پر کوئی احسان نہیں کیا۔ایک دفعہ انسان اپنی خاص چیز کھو کر دوسرے دفعہ

موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی
ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری کی چیز تمہی کو لُٹائی ہے تم پر کوئی
احسان نہیں کیا۔ایک دفعہ انسان اپنی خاص چیز کھو کر دوسرے دفعہ
اس کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہے مجھے یقین ہے اب
تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے
الگ نہیں کرو گی۔

احسان نہیں کیا۔ایک دفعہ انسان اپنی خاص چیز کھو کر دوسرے دفعہ
اس کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہے مجھے یقین ہے اب
تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے
الگ نہیں کرو گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جویریہ کا ہاتھ تھامتے انہیں خدا

اس کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہے مجھے یقین ہے اب تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے الگ نہیں کرو گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جویریہ کا ہاتھ تھامتے انہیں خدا حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے
الگ نہیں کرو گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جویریہ کا ہاتھ تھامتے انہیں خدا
حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا

الگ نہیں کروں گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جویریہ کا ہاتھ تھامتے انہیں خدا حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

8

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا ۔اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس طرح کی چیزیں نہیں کی جاتی تھی لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ

حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا ۔اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتناً اس کو

حافظ کرلے وہاں سے نکل گئی۔

8

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا ۔اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتناً اس کو

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا
۔اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس
طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ
تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتناً اس کو
تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے

۔اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔وہ مروتناً اس کو تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

او جھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر

تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مرو تناً اس کو تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

او چھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے

تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے
تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔
او چھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر
رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے
بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

او چھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی

او چھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی احمد کی بہن ہے۔اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری

بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔
یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی احمد کی بہن ہے۔اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری بات سمجھ میں آئی تھی۔
چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتادے۔تاکہ ہم

بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔
یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی احمد کی بہن ہے۔اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری بات سمجھ میں آئی تھی۔
چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتادے۔تاکہ ہم آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ

احمد کی بہن ہے۔اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتادے۔تاکہ ہم آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتادے۔تاکہ ہم آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

ooooooo

بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتادے۔ تاکہ ہم آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

ooooooo

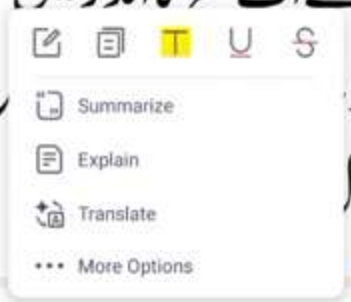

آگے کے بارے میں سو ں کے کندھے پہ ہاتھ

رکھتا اسے لیے شاپنگ مال

9

ooooooo

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف روحانی تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

8:05 AM

لتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

ooooooo

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف روحا تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

9

ooooooo

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف روحا تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔
لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی

ooooooo

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف روحا تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔
لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف
روحا تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔
لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی
بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس

روحا تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔
لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی
بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔
وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے

یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آ کر بھی
بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
ہرگز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔
وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تاکہ اس

بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا۔ لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔
وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تاکہ اس
کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی

ہر لڑ نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا لو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔
وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تا کہ اس
کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی
لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تا کہ

وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تا کہ اس کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تا کہ کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ

چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تا کہ اس
کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی
لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تا کہ
کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ
سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا

کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔

لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ
کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ
سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا
تھا۔

سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ

تھا۔

10

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔

نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر

لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ
اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی
موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔
نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر
آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں

اس کے ساتھ کی طرح کی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی
موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔
نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر
آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں
دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔
ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس

موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔
نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔
ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ

آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں
دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔
ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس
ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے

دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔
ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ

دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا

ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آرہا تھا نہیں نہ نہیں تو وہ لوگ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ
کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔
اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

رکے ہی ہوں گے۔ یہ ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ
کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔
اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔
اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

11

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں

کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

11

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں تھا یقیناوہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی

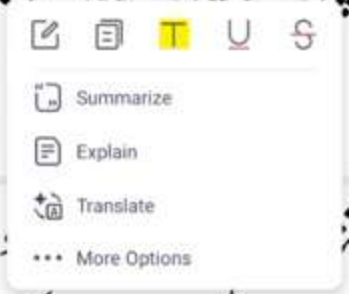

11

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنے حا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں
تھا یقیناوہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی
نشانی چھوڑ کر خود کو پھنسا نہیں سکتے تھے۔

8:05 AM

ونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

کہ وہ اسے ٹھہرنے پہ مجبور ہو گریں گے مر جائے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں تھا یقیناوہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی نشانی چھوڑ کر خود کو پھنسا نہیں سکتے تھے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں تھا یقیناوہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی نشانی چھوڑ کر خود کو پھنسا نہیں سکتے تھے۔

oooooooo

لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں تھا یقیناوہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی نشانی چھوڑ کر خود کو پھنسا نہیں سکتے تھے۔

oooooooo

ترس آتا ہے تم پر ہائے معصوم جان تو کیا کیا نہیں سہتی۔۔۔۔۔۔شاویر

تھا یقیناوہ خوفزدہ تھے کبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی نشانی چھوڑ کر خود کو پھنسا نہیں سکتے تھے۔

oooooooo

ترس آتا ہے تم پر ہائے معصوم جان تو کیا کیا نہیں سہتی۔۔۔۔۔۔شاویر شاہ جیسا ظالم انسان اور پھر اس کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارنا۔ اور وہ ستمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔تو معصوم کب تک سہے یہ سب

ooooooooo

ترس آتا ہے تم پر ہائے معصوم جان تو کیا کیا نہیں سہتی۔۔۔۔۔۔شاویر شاہ جیسا ظالم انسان اور پھر اس کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارنا۔ اور وہ ستمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔ تو معصوم کب تک سہے یہ سب برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول

ترس آتا ہے تم پر ہائے معصوم جان تو کیا کیا نہیں سہتی۔۔۔۔۔۔شاویر شاہ جیسا ظالم انسان اور پھر اس کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارنا۔ اور وہ ستمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔ تو معصوم کب تک سہے یہ سب برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی

شاہ جیسا ظالم انسان اور پھر اس کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارنا۔
اور وہ ستمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔ تو معصوم کب تک سہے یہ سب
برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔ وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول
رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

اور وہ ستمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔ تو معصوم کب تک سہے یہ سب
برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔ وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول
رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔
تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول رہی تھی۔یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی اس کی خاطر۔اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔
تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں

رہی تھی۔ یہ وہی گل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔
تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھایا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

اس کی خاطر۔اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں کھایا تاوہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں کھایا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم

کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھایا تاوہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں

یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھایا تاوہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

12

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل

یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھایا تاوہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

12

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل

کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھ پتلی بن گئی ہے۔

12

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو

سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل
جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ
جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو
وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا

؟

حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا

------؟

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے

جانے کا۔اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔وہ عورت بولی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا ------؟

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

جم گی ہے یہاں سے نکلنے کی تو کوشش ہی نہیں کر رہی۔وہ عورت بولی تو
وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا
------؟
میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے
لگی۔
ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی

؟_____

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے

لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی
بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر
چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی
بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر
چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم
اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر
چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم
اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

چاہے تو لیا نہیں کرتی تو ان شاہ وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ جسے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم
اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

13

وہ میرے شوہر ہیں ان سے بھاگ کر میں جاؤں گی بھی تو کہاں جاؤں گی
وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے تیز بھری نگاہوں

اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

13

وہ میرے شوہر ہیں ان سے بھاگ کر میں جاؤں گی بھی تو کہاں جاؤں گی
وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے ترس بھری نگاہوں
سے اسے دیکھا تھا۔

وہ میرے شوہر ہیں ان سے بھاگ کر میں جاؤں گی بھی تو کہاں جاؤں گی
وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے ترس بھری نگاہوں
سے اسے دیکھا تھا۔
تو غلط فہمی کا شکار ہے میری بچی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا
شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے ترس بھری نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔

تو غلط فہمی کا شکار ہے میری بچی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

تو اس کے لیے صرف ونی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس

سے اسے دیکھا تھا۔

تو غلط فہمی کا شکار ہے میری بچی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

تو اس کے لیے صرف ونی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا ہے وہ اپنی عزت بر باد کرنے والے کو ڈھونڈ رہا

تو غلط فہمی کا شکار ہے میری بچی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

تو اس کے لیے صرف ونی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا ہے وہ اپنی عزت برباد کرنے والے کو ڈھونڈ رہا ہے جس دن اسے وہ مل گیا اس دن تو کیا تیری اوقات کیا۔

وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب

تو اس کے لیے صرف ونی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا ہے وہ اپنی عزت برباد کرنے والے کو ڈھونڈ رہا ہے جس دن اسے وہ مل گیا اس دن تو کیا تیری اوقات کیا۔
وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے

کی بہن کو گھر سے بھگایا ہے وہ اپنی عزت برباد کرنے والے کو ڈھونڈ رہا
ہے جس دن اسے وہ مل گیا اس دن تو کیا تیری اوقات کیا۔
وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب
بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے
بہتری سوچ۔۔۔۔۔۔"

ہے جس دن اسے وہ مل گیا اس دن تو کیا تیری اوقات کیا۔
وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب
بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے
بہتری سوچ۔۔۔۔۔۔"
یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور

وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے بہتری سوچ۔۔۔۔۔۔"

یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور نکل جا وہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے

بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے
بہتری سوچ۔۔۔۔۔۔"
یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور
نکل جا وہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے
سامنے کھڑی بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور نکل جا وہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے سامنے کھڑی بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

14

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی

نکل جاوہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے سامنے کھڑی بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

14

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا اخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ

سامنے کھڑی بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

14

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا اخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی
اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا اخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ
بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔
صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا اخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا

اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا اخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے

[illegible] موقع نہیں ملا [illegible] تھا

بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔
صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔
اچھا موقع تھا شاید جو پھر نہیں تھا

بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔
صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔
یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی
ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا
رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔
یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا
تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

With this stunning flower!

ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ دوسروں کی طرف دیکھے نوچتا رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

With this stunning flower!

ہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
۔بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔
اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

ہوس پوری کرنے کے لیے اخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔
یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔
وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔
وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔
جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر

وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

15

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے دیے ہیں

کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے

دیے ہیں

ooooooo

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے دیے ہیں

ooooooo

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی اسے ملا یا نہیں ملا۔

دیے ہیں

ooooooo

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتادیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی اسے ملا یا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ

دیے ہیں

ooooooo

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی اسے ملا یا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتادیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی اسے ملا یا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

اسے ملا یا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

یہاں آکر میرا سر دباؤ اس نے اسے جاتے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

یہاں آکر میر اسر دباؤ اس نے اسے جاتے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔

اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی تھی جبکہ

کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

یہاں آکر میر اسر دباؤ اس نے اسے جاتے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔

اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی تھی جبکہ وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی

مرنے سے ٹل جائے گا تھا۔

یہاں آکر میرا سر دباؤ اس نے اسے جاتے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔
اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی تھی جبکہ
وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی
چھائی رہی تھی۔

تمہارے بھائی کا کوئی [illegible]

اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی تھی جبکہ وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی چھائی رہی تھی۔

16

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم ہنی مون پر جائیں گے میں تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔

وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی چھائی رہی تھی۔

16

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم ہنی مون پر جائیں گے میں تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم ہنی مون پر جائیں گے میں
تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔
اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ
نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش
سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم بھی خون پر جائیں گے یہ
تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔
اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ
نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش
سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا
تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔

نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس

سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا

تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان
سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔
اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس
کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا
سر دبا رہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں
مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا سر دبا رہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا
سر دبا رہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں
مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب
کیا۔
یہ باہر کیوں آ رہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر

سر د بار ہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

یہ باہر کیوں آ رہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آ رہی تھی۔

مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

یہ باہر کیوں آ رہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آ رہی تھی۔

کیا۔

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فورا بال

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فورا بال چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آ رہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے

ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آ رہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فورا بال چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں

ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آ رہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فورا بال چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں

8:07 AM

کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فورا بال
ٹروا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔
رے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فورا بال چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے

پکڑوا کر پیچھے کی طرف لے گئے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے روک نہیں پائی تھی۔

دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے روک نہیں پائی تھی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ

اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے روک نہیں پائی تھی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے
روک نہیں پائی تھی۔
اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ
کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔
اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی

روک نہیں پائی تھی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی ضرورت نہیں ہے انہیں بند کرنے کی یہ تب بند ہونے چاہیے جب کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں

کرا اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی ضرورت نہیں ہے انہیں بند کرنے کی یہ تب بند ہونے چاہیے جب کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی ضرورت نہیں ہے انہیں بند کرنے کی یہ تب بند ہونے چاہیے جب کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔

تم پر کسی اور کی نظر پڑے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے وہ اسے بیڈ پر گراتا

کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں
اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔
تم پر کسی اور کی نظر پڑے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے وہ اسے بیڈ پر گراتا
اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ اسیر نے جواب میں

کچھ نہیں کہا۔

اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔
تم پر کسی اور کی نظر پڑے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے وہ اسے بیڈ پر گراتا
اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ اسیر نے جواب میں

کچھ نہیں کہا۔
اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا

اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ اسیر نے جواب میں

کچھ نہیں کہا۔

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر

کچھ نہیں کہا۔

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی

اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔
وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ اذیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر
چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں
رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی
رسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
اذیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔
وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس

چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں
رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی
رسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
اذیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔
وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے

رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی
رسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
اذیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔
وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے
پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی

رسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
اذیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔
وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے
پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی

اذیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔
وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے

وہ بھی طاہر ہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ سختی سے تسلیم
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے
پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی
اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے
پر چلی آتی تھی۔

پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی
اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے
پر چلی آتی تھی۔

مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے جب
اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے
پر چلی آتی تھی۔

19

اس کی گردن پر اس نے اپنی شدتوں کے رنگ چھوڑتے ہوئے تھوڑا

پر چلی آئی تھی۔

19

اس کی گردن پر اس نے اپنی شدتوں کے رنگ چھوڑتے ہوئے تھوڑا
فاصلہ بنا کر اپنی جیب سے کچھ نکالا تھا وہ آنکھیں بند کیے خاموشی سے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ

اس کی گردن پر اس نے اپنی شدتوں کے رنگ چھوڑتے ہوئے تھوڑا
فاصلہ بنا کر اپنی جیب سے کچھ نکالا تھا وہ آنکھیں بند کیے خاموشی سے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔
تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس

فاصلہ بنا کر اپنی جیب سے کچھ نکالا تھا وہ آنکھیں بند کیے خاموشی سے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔
تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں

پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔
تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں
کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔

پڑی تھی اس کے دور جانے پر اس نے [illegible] کی ببلہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔
تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں
کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔
اچھا ہے نا شاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں

تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔

اچھا ہے ناشاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا تھا۔

کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔

اچھا ہے نا شاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔۔اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے

کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔
اچھا ہے نا شاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا تھا۔
میری پسند اچھی ہے۔۔اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔وہ ایک دفعہ پھر

اچھا ہے نا شاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔۔اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔وہ ایک دفعہ پھر سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی تعریف کی تھی

میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔۔اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔وہ ایک دفعہ پھر سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی تعریف کی تھی۔

اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ

میری پسند اپنی ہے۔۔اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے
لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔وہ ایک دفعہ پھر
سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی
تعریف کی تھی۔
اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ
تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی
تعریف کی تھی۔
اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ
تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید

تعریف کی تھی۔
اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ
تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

20

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید
فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ

تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

20

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

کراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد

فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر

یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی

بھائی کے تو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات
کرنا چاہتا تھا۔
وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد
ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر
رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی
طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ

کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار

ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر
رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی
طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ
نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

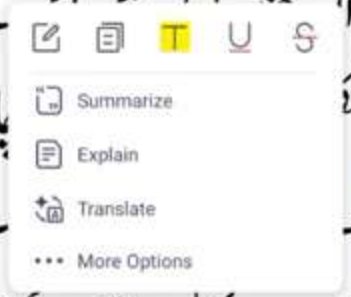

صرورتی ہو چکی تھی ا ے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر
رہنا اس کے لیے مشک باہتے ہوئے بھی اس کی
طرف پوری طرح ۔ ب اسے چھوڑنے کا ارادہ
نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔
اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ

رہنا اس کے لیے مشکل

طرف پوری طرح

نہیں رکھتا تھا لیکن

کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ

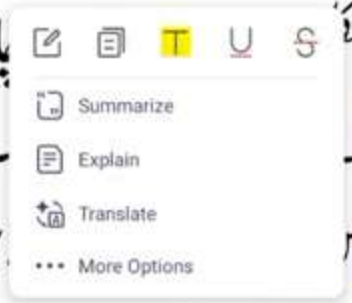

8:08 AM

رف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ
بس رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
۔اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ محبت نہیں کرتا تھا اس سے لیکن وہ اس کے لیے ضروری تھی

نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ محبت نہیں کرتا تھا اس سے ہاں لیکن وہ اس کے لیے ضروری تھی بے حد ضروری تھی اتنی ضروری کہ اب آنے والی زندگی وہ اسی کے ساتھ

کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ محبت نہیں کرتا تھا اس سے ہاں لیکن وہ اس کے لیے ضروری تھی بے حد ضروری تھی اتنی ضروری کہ اب آنے والی زندگی وہ اسی کے ساتھ سوچ رہا تھا

ارتج شاہ

ooooooo

السلام علیکم میرا نام ارتاش شاہ ہے میں یہاں آپ کے گھر ایک اہم کام کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراز شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔

ooooooo

السلام علیکم میرا نام ارتاش شاہ ہے میں یہاں آپ کے گھر ایک اہم کام کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراز شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔ میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ

السلام علیکم میرا نام ارتاش شاہ ہے میں یہاں آپ کے گھر ایک اہم کام
کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل
میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراز شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔
میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے

کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل
میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراز شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔
میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے

میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراز شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔
میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی آنکھیں پھاڑے اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن

میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن

آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھی۔

آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھی۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچوئیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھی۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھی۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھی۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

1

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آ چکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب

کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھی۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

1

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آ چکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب
لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جو ابھی ابھی اپنے کام سے لوٹے

انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

1

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آ چکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جو ابھی ابھی اپنے کام سے لوٹے تھے رشتے کا زکر سن کر باہر آ گئے تھے۔

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جو ابھی ابھی اپنے کام سے لوٹے تھے رشتے کا ذکر سن کر باہر آگئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آ چکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جو ابھی ابھی اپنے کام سے لوٹے تھے رشتے کا ذکر سن کر باہر آ گئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جو ابھی ابھی اپنے کام سے لوٹے تھے رشتے کا ذکر سن کر باہر آگئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی

لوگ اس وقت یہاں تھے بلکہ چچا جی جو امی اپنے کام سے لوگے
تھے رشتے کا زکر سن کر باہر آ گئے تھے۔
جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔

تھے رشتے کا زکر سن کر باہر آ گئے تھے۔
جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ

بی بیٹا ہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔

شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔ جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ سمجھا چکی تھی۔

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا

گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔
جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا
پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ

گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔
جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا
پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ
اور میرا چھوٹا بھائی اخراز شاہ۔

سمجھا چکی تھی۔

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ اور میرا چھوٹا بھائی اخراز شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ اور میرا چھوٹا بھائی اخراز شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے بھائی کو پالا ہے ہمارا اچھا خاصا بزنس ہے۔

پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ
اور میرا چھوٹا بھائی اخراز شاہ۔
چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے
بھائی کو پالا ہے ہمارا اچھا خاصا بزنس ہے۔

اور میرا چھوٹا بھائی اخراز شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے بھائی کو پالا ہے ہمارا اچھا خاصا بزنس ہے۔

2

اور الحمدللہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے بھائی کو پالا ہے ہمارا اچھا خاصا بزنس ہے۔

2

اور الحمدللہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی ہے۔آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے

2

اور الحمدللہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی ہے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔

اور الحمدللہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی ہے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔ ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے قطع کلام کرتے ہوئے اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے

اور الحمدللہ میں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے میں اچھے رشتوں کی کمی
ہے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے
ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔
ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے قطع کلام کرتے ہوئے
اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔
ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے قطع کلام کرتے ہوئے
اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔
لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے

اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر

اپنی ایک دنیا بنانی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں

علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔
لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے
وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔
اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراہی یہاں رشتہ لے کر
چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں
نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن

وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔
اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراہی یہاں رشتہ لے کر چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں

وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔

چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں
نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن
اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں
اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاءاللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن
اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں
اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاءاللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں
اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاءاللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

3

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا

اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاءاللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

3

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا
ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا

اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

3

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا
ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔
ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا

3

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا
ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔
ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا
نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھر اجڑ

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔

ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ

ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔

ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد تالیاں کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے

ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے

ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا مگر آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا
نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ
ہی ملک پر قربان ہے۔
انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایازاد چچازاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں

نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی

نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا پورا سارا گھرانہ ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک

انشاء کے والد تایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا

وطن پر اپنی جان چھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی
والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے

ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

ملک کے لئے لڑنے والوں کے لئے ایک نامناسب لفظ ہے وہ آرمی
والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔
بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی نوکری ہی ہے لیکن ایک آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

4

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ

مطلب ہے کہ وہ اب وہ بھی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

4

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ
یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔

4

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ
یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔
بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ
یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔
بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی
نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی
ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔

بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں

نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس

ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں

میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔

کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا
نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں
یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں
لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔
اس کے بھائی اور باپ کے توسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے

نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں
یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں
لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔
اس کے بھائی اور باپ کے توسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے
ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا

نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں
یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں
لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔
اس کے بھائی اور باپ کے توسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے
ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا
چاہتی۔

لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔
اس کے بھائی اور باپ کے توسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا چاہتی۔

5

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے

اس کے بھائی اور باپ کے توسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا چاہتی۔

5

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا چاہتی۔

5

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی

چاہی۔

5

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز

کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میرا بھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ

رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میرا بھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر

صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔
اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میر ابھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔
وہ اس کا دل صاف کر دے گا میر ابھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین

آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میر ابھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میر ابھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے

بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میرا بھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میرا بھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین
دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا
وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے
کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف
سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا
وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے
کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف
سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ

وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے

کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔

رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں
پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے
انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا
جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔
بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا

پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے
انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا
جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔
بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے

انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔

بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے اسے دکھانی ہو گی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی

جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔
بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے اسے دکھانی ہو گی نا۔
انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی

بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے
اسے دکھانی ہو گی نا۔
انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی
جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی
تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی

ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے
اسے دکھانی ہو گی نا۔
انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی
جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی
تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی

اسے دکھانی ہو گی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

اسے دھماکی ہوئی تھی۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی
رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

7

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی

رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

7

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

7

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

oooooooo

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

oooooooo

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

oooooooo

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے

طرف سے انکار ہوتا تو اس کا عمل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

oooooooo

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

oooooooo

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضامندی دے دی

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضامندی دے دی ہے۔

والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضامندی دے دی ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضامندی دے دی ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں ہے اس طرح منگنی کے فورا بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی

کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضامندی دے دی ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں ہے اس طرح منگنی کے فوراً بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخراز شاہ کا رشتہ آیا ہے بہت

ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں ہے اس طرح منگنی کے فورا بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخراز شاہ کا رشتہ آیا ہے بہت

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں
ہے اس طرح منگنی کے فورا بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے
جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی
نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخراز شاہ کا رشتہ آیا ہے بہت

ہے اس طرح منگنی کے فورا بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخراز شاہ کا رشتہ آیا ہے بہت

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند

جانااور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھااور اب اسی نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخراز شاہ کا رشتہ آیا ہے بہت

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند وغیرہ

نشان تو گم کرنے کے لیے تمہارے لیے اکرار شاہ کا رشتہ آیا ہے بہت

8

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند وغیرہ

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند وغیرہ

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا ابھی وہ بھی غیر شادی شدہ ہے اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند وغیرہ

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا ابھی وہ بھی غیر شادی شدہ ہے۔اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا ابھی وہ بھی غیر شادی شدہ ہے۔ اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔

لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا ابھی وہ بھی غیر شادی شدہ ہے۔اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔
جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر

شادی شدہ ہے۔اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔
جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔

جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ

لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔
جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔
تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے

جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی

انداز کر دیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ
رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے
باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض
نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی
ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا

رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے
باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض
نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی
ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا
تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں

نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

9

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں

ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا
تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

9

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں
رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں
نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر

تھا جبکہ تالی اس نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

9

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخر از اس

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخر از اس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخر از اس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو

رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخر از اس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو

نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخر از اس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو اس نے انکار کر دیا تھا۔

زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخر ازاس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فارمیلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا

کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہوگا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فارمیلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی

اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فار میلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دیا نا ایک لمحے کے لیے اسے خیال

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فارمیلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دیا نا ایک لمحے کے لیے اسے خیال آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ

بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دیا نا ایک لمحے کے لیے اسے خیال آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

ooooooo

سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دیا نا ایک لمحے کے لیے اسے خیال آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

ooooooo

جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دیا نا ایک لمحے کے لیے اسے خیال آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

ooooooo

آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ
بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

ooooooo

آیا تو اس نے پوچھا تھا بس پر بتائی اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ
بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

ooooooo

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیر امنڈی کی ان گلیوں میں آیا تو

بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

ooooooo

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیر امنڈی کی ان گلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرا منڈی کی ان گلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرا منڈی کی ان گلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرا منڈی کی ان گلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔
چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔
نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں بری وش کو لینے آیا ہوں۔ اس

ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔
چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔
نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں بری وش کو لینے آیا ہوں۔ اس

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں پری وش کو لینے آیا ہوں۔اس

نے جیسے ہی بات ختم کی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف

سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں پری وش کو لینے آیا ہوں۔ اس نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔

ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔
نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں پری وش کو لینے آیا ہوں۔ اس نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔
وہ شاید دنیا کا پہلا مرد تھا جو ایک کوٹھے سے ایک پردہ دار عورت کو خرید کر لے کر جا رہا تھا۔

نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔

وہ شاید دنیا کا پہلا مرد تھا جو ایک کوٹھے سے ایک پردہ دار عورت کو خرید کر لے کر جا رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی

بھاگ گئی۔

وہ شاید دنیا کا پہلا مرد تھا جو ایک کوٹھے سے ایک پردہ دار عورت کو خرید کر لے کر جا رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی چادر ڈالے ہوئے تھی ہمیشہ کی طرح چہرہ آج بھی پردے میں چھپا ہوا تھا

۔

کر لے کر جا رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی چادر ڈالے ہوئے تھی ہمیشہ کی طرح چہرہ آج بھی پردے میں چھپا ہوا تھا

۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنے اپنے اوپر بڑی سی کالی چادر ڈالے ہوئے تھی ہمیشہ کی طرح چہرہ آج بھی پردے میں چھپا ہوا تھا

۔

11

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ

چادر ڈالے ہوئے کی ہمیشہ کی طرح پہرہ اس کی پردے میں چھپا ہوا تھا

۔

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے یوں ہی تھامے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے یوں ہی تھامے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بائی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب

ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے
یوں ہی تھامے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری
نگاہوں سے دیکھا تھا۔
کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بائی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب
آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو

یوں ہی تھامے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بائی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔

نگاہوں سے دیکھا تھا۔

کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بائی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔

ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ

کتنے دن تک لے کر لیا ہے رحیم باقی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب
آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو
سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔
ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود
کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ
کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کوٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا

سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔
ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود
کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ
کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کوٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا
بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بائی کے

ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود
کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ
کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کوٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا
بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بائی کے
لفظوں میں زہر تھا۔ جسے محسوس کرتی پاس بیٹھی لڑکی قہقہ لگا کر ہنسی
تھی۔

کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کوٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا
بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بائی کے
لفظوں میں زہر تھا۔ جسے محسوس کرتی پاس بیٹھی لڑکی قہقہ لگا کر ہنسی
تھی۔

ooooooo

بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بائی کے لفظوں میں زہر تھا۔ جسے محسوس کرتی پاس بیٹھی لڑکی قہقہ لگا کر ہنسی تھی۔

ooooooo

لفظوں میں زہر تھا۔ جسے سنسوس کری پاس بیٹھی لڑکی قہقہ لگا کر ہنس
تھی۔

ooooooo

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے
اس نے اپنی چادر اتار کے رکھیں اور وہیں پر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔
میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے
اس نے اپنی چادر اتار کے رکھیں اور وہیں پر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔
میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں
ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے
اس نے اپنی چادر اتار کے رکھیں اور وہیں پر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔
میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں
ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔
مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر

میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں
ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔
مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر
میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی

کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی

ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔
مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر
میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی
تھی۔
پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے

ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔
مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر
میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی
تھی۔
پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے

ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔
مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر
میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی
تھی۔
پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے

میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔
پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کی قاتل نگاہوں پر وہ دل تھام کر بیٹھ گیا۔

تھی۔

پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کی قاتل نگاہوں پر وہ دل تھام کر بیٹھ گیا۔ یہاں پاس آ کر نگاہوں کا جادو چلاؤ نا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں ۔وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی

نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کی قاتل نگاہوں پر وہ دل تھام کر بیٹھ گیا۔
یہاں پاس آ کر نگاہوں کا جادو چلاؤ نا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں
۔وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا
کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی
ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

یہاں پاس آکر نگاہوں کا جادو چلاؤنا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں
۔وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا
کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی
ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی

یہاں پاس آکر نگاہوں کا جادو چلاؤنا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں
۔وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا
کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی
ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی

۔وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ارتاش نے اسے روکا نہیں تھا وہ جتنے آنسو

ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آئے ہوئے اس کے

13

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ارتاش نے اسے روکا نہیں تھا وہ جتنے آنسو بہانہ چاہے بہا سکتی تھی اسے اعتراض نہیں تھا وہ اسکے سینے میں سر چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپائی
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ارتاش نے اسے روکا نہیں تھا وہ جتنے آنسو
بہانہ چاہے بہا سکتی تھی اسے اعتراض نہیں تھا وہ اسکے سینے میں سر
چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔
ارتاش آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اسے اس کے حال پر
چھوڑ گیا تھا۔

بہانہ چاہے بہا سکتی تھی اسے اعتراض نہیں تھا وہ اسکے سینے میں سر
چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔
ارتاش آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اسے اس کے حال پر
چھوڑ گیا تھا۔
وہ بری طرح سے رو رہی تھی اور پھر روتے روتے وہ یوں ہی اس کی

چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔
ارتاش آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اسے اس کے حال پر
چھوڑ گیا تھا۔
وہ بری طرح سے رو رہی تھی اور پھر روتے روتے وہ یوں ہی اس کی
دھڑکنوں کے ساتھ اپنے کان لگائے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ نیند میں
کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے یوں ہی

وہ بری طرح سے رو رہی تھی اور پھر روتے روتے وہ یوں ہی اس کی
دھڑکنوں کے ساتھ اپنے کان لگائے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ نیند میں
کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے یوں ہی
اپنی باہوں میں قید کیے بیڈ پر لیٹا اس کی معصوم سانسوں کا رقص اپنے
سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔

دھڑکنوں کے ساتھ اپنے کان لگائے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ نیند میں
کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے یوں ہی
اپنی باہوں میں قید کیے بیڈ پر لیٹا اس کی معصوم سانسوں کا رقص اپنے
سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔
پری وش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر

کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے یوں ہی اپنی باہوں میں قید کیے بیڈ پر لیٹا اس کی معصوم سانسوں کا رقص اپنے سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔

پری وش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔
پری وش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر
کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا
کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

پری وش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر
کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا
کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی

کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

14

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت سے اس کے دل کا برا حال کر گئی تھی جس کا انتقام وہ صبح اٹھ کر لینے والا تھا

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت سے اس کے دل کا برا حال کر گئی تھی جس کا انتقام وہ صبح اٹھ کر لینے والا تھا

ooooo

تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت سے اس کے دل کا برا حال کر گئی تھی جس کا انتقام وہ صبح اٹھ کر لینے والا تھا

oooooo

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے سینے سے لپیٹے وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پر سکون تھا کہ حد نہیں لیکن پری وش کو

تھا

oooooo

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے سینے سے لپیٹے وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پر سکون تھا کہ حد نہیں لیکن پری وش کو سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا

000000

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے سینے سے لپیٹے وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پر سکون تھا کہ حد نہیں لیکن پری وش کو سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس نے نباہ کرنا تھا یہ حقیقت بدل نہیں سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک

اسکے حبیب کی جبراہت ہو رہی تھی۔ جب کہ اسکے اپنے جیتے جی پیتے
وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پر سکون تھا کہ حد نہیں لیکن پری وش کو
سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا
ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس نے نباہ کرنا تھا یہ حقیقت بدل نہیں
سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک
طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔

سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا
ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس نے نباہ کرنا تھا یہ حقیقت بدل نہیں
سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک
طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔
لیکن پھر اتنی بڑی رقم دے کر وہ اسے خرید کر کیوں لے کر آیا تھا۔ وہ

ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس کے نباہ کرنا تھا یہ کیفیت بدل نہیں
سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک
طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔
لیکن پھر اتنی بڑی رقم دے کر وہ اسے خرید کر کیوں لے کر آیا تھا۔ وہ
اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک ہی اس نے ایک جھٹکے سے
اسے بیڈ پر گرایا تھا اور خود اس کے اوپر سایہ فگن ہوا۔

طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔
لیکن پھر اتنی بڑی رقم دے کر وہ اسے خرید کر کیوں لے کر آیا تھا۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک ہی اس نے ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر گرایا تھا اور خود اس کے اوپر سایہ فگن ہوا۔

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا سی گئی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے

اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک ہی اس نے ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر گرایا تھا اور خود اس کے اوپر سایہ فگن ہوا۔

15

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا سی گئی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا گھبرانا تو ایک عام سی بات تھی ۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا سی گئی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا گھبرانا تو ایک عام سی بات تھی ۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔

جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا اٹھی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا گھبرانا تو ایک عام سی بات تھی ۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔

جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے

قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا ٹھہرانا تو ایک عام سی بات تھی
۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔
جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ
جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے
ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے
اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے

جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ
جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے
ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے
اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے
حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے
دیکھنے لگا تھا

جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے دیکھنے لگا تھا۔

ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہو نا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہو نا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ ہٹ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ

حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے
دیکھنے لگا تھا۔
تم ٹھیک ہو نا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔
اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس
نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ

دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہو نا۔۔۔؟اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہو نا۔۔۔؟اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ
اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی
طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوبرو چہرہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آ رہے

اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی
طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

16

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس
کا خوبرو چہرہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آ رہے

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوبرو چہرہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔ نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوبرو چہرہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔ نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوبرو چہرہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔ نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے لرزتے لہجے میں کہا۔

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ

تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔ نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے لرزتے لہجے میں کہا۔

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ

نی۔۔۔۔ن۔۔ نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے لرزتے لہجے میں کہا۔

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ اتنی ہمت پری خود میں نہیں پاتی تھی کہ وہ اسے اپنی جسم و جان کا مالک

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ اتنی ہمت پری خود میں نہیں پاتی تھی کہ وہ اسے اپنی جسم و جان کا مالک بنانے کا اعلان خود کرے۔

وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی جیسے اسے اپنی رضامندی دے چکی تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کی خمار بھری

اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ اتنی ہمت پری خود میں نہیں پاتی تھی کہ وہ اسے اپنی جسم و جان کا مالک بنانے کا اعلان خود کرے۔

وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی جیسے اسے اپنی رضامندی دے چکی تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے رخسار پر نرمی سے اپنے لب رکھتا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔

بنانے کا اعلان خود کرے۔

وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی جیسے اسے اپنی رضامندی دے چکی تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے رخسار پر نرمی سے اپنے لب رکھتا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔

دھڑکنوں میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے تھمنے ہی والی ہوں یہ دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے رخسار پر نرمی سے اپنے لب
رکھتا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔
دھڑکنوں میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے تھمنے ہی والی ہوں یہ
دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

رکھا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔
دھڑکنوں میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے تھمنے ہی والی ہوں یہ
دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

17

اس کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے وہ دیوانگی میں اس کی سانسیں نا

دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

17

اس کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے وہ دیوانگی میں اس کی سانسیں نا ہموار کر چکا تھا۔

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بجتا محسوس کرتا دلکشی سے

اس کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے وہ دیوانگی میں اس کی سانسیں نا ہموار کر چکا تھا۔

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بجتا محسوس کرتا دلکشی سے مسکراتا اس کے لبوں پر جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔

وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پری وش بدحال ہوتی اس

ہموار کر چکا تھا۔
اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بجتا محسوس کرتا دلکشی سے مسکراتا اس کے لبوں پر جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔
وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پری وش بدحال ہوتی اس کی شرٹ کو دبوچ گئی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی حادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بجتا محسوس کرتا دلکشی سے
مسکراتا اس کے لبوں پر جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔
وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پری وش بدحال ہوتی اس
کی شرٹ کو دبوچ گئی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو
کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی چادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا
اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے

وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پری وش بدحال ہوتی اس کی شرٹ کو دبوچ گئی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی چادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے گہری سانس لی۔

کی شرٹ کو دبوچ لی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو
کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی چادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا
اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے
گہری سانس لی۔
ارتاش خمار الود نگاہوں سے پری وش کے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو گہری
گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ

اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے گہری سانس لی۔

ارتاش خمار الود نگاہوں سے پری وش کے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو گہری گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ بلب کی طرف کی تو ارتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو

گہری سانس لی۔

ارتاش خمار الود نگاہوں سے پری وش کے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو گہری گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ بلب کی طرف کی تو ارتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو بند کر گیا تھا جو پریوش کی گھبراہٹ کی وجہ تھی۔

میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم

گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ
بلب کی طرف کی توارتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو
بند کر گیا تھا جو پریوش کی گھبراہٹ کی وجہ تھی۔
میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم
برداشت نہ کر سکو میری خواہش میری چاہت صرف تمہیں چھونا نہیں

بلب کی طرف کی توارتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو
بند کر گیا تھا جو پریوش کی گھبراہٹ کی وجہ تھی۔
میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم
برداشت نہ کر سکو میری خواہش میری چاہت صرف تمہیں چھونا نہیں

بلکہ تمہیں دیکھنا ہے تمہاری آنکھوں سے بے انتہا محبت تھی تمہارے

میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم
برداشت نہ کر سکو میری خواہش میری چاہت صرف تمہیں چھونا نہیں

18

بلکہ تمہیں دیکھنا ہے تمہاری آنکھوں سے بے انتہا محبت تھی تمہارے
چہرے سے عشق ہوا ہے۔
اگر تم مجھے فی الحال اپنا جسم دینے کی خواہش نہیں رکھتی تو مجھے ایسی کوئی

بلکہ تمہیں دیکھنا ہے تمہاری آنکھوں سے بے انتہا محبت تھی تمہارے چہرے سے عشق ہوا ہے۔

اگر تم مجھے فی الحال اپنا جسم دینے کی خواہش نہیں رکھتی تو مجھے ایسی کوئی آرزو نہیں ہے۔ لیکن میں تم سے جڑا اپنا ہر رشتہ مکمل کرنا چاہتا ہوں میں اپنے عشق کو اپنی دیوانگی میں ڈھال کر اسے ایک نام دینا چاہتا ہوں اگر

اگر تم مجھے فی الحال اپنا جسم دینے کی خواہش نہیں رکھتی تو مجھے ایسی کوئی آرزو نہیں ہے۔ لیکن میں تم سے جڑا اپنا ہر رشتہ مکمل کرنا چاہتا ہوں میں اپنے عشق کو اپنی دیوانگی میں ڈھال کر اسے ایک نام دینا چاہتا ہوں اگر تمہیں قبول ہے تو ہی میں تمہارے جسم کا مالک بنوں گا وہ اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اسے اپنے گرد پری کا نرم سا حصار محسوس ہوا تھا۔

اظہار کرنا چاہتا ہوں میں
اپنے عشق کو اپنی دیوانگی میں ڈھال کر اسے ایک نام دینا چاہتا ہوں اگر
تمہیں قبول ہے تو ہی میں تمہارے جسم کا مالک بنوں گا وہ اس کے کان
میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اسے اپنے گرد پری کا نرم سا حصار محسوس
ہوا تھا۔
اس کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی تھی۔ جبکہ اپنے ہونٹ اس

میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اسے اپنے گرد پری کا نرم سا حصار محسوس ہوا تھا۔

اس کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی تھی۔ جبکہ اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھتا اپنی بے تاب دھڑکنوں کو اس اس کی دھڑکنوں میں شامل کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ اس کی بے باک شدتوں سے گھبراتے ہوئے

اس کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی تھی۔ جبکہ اپنے ہونٹ اس
کے ہونٹوں پر رکھتا اپنی بے تاب دھڑکنوں کو اس اس کی دھڑکنوں میں
شامل کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ اس کی بے باک شدتوں سے گھبراتے ہوئے
پوری طرح اس میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔ وہ اسے چھپاتا اپنی قربت سے
اسے بے حال کر گیا تھا لمحہ لمحہ بڑھتی اس کی شدتیں اسے اسی میں پناہ لینے
مجبور کر گئی تھی

شامل کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ اس کی بے باک شدتوں سے گھبراتے ہوئے
پوری طرح اس میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔ وہ اسے چھپاتا اپنی قربت سے
اسے بے حال کر گیا تھا لمحہ لمحہ بڑھتی اس کی شدتیں اسے اسی میں پناہ لینے
پر مجبور کر گئی تھی۔

اسے بے حال کر گیا تھا لمحہ لمحہ بڑھتی اس کی شدتیں اسے اسی میں پناہ لینے پر مجبور کر گئی تھی۔

جبکہ اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام لکھتے ہوئے وہ دیوانگی کی حدود پار کرتا چلا گیا

19

جبکہ اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام لکھتے ہوئے وہ دیوانگی کی حدود پار کرتا چلا گیا۔

ooooooo

جبکہ اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام لکھتے ہوئے وہ دیوانگی کی حدود پار کرتا چلا گیا۔

ooooooo

تو کیا سوچا تم نے کب تک یہاں سے بھاگنے کا ارادہ ہے تمہارا وہ کچن میں کھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے اس سے

ooooooo

تو کیا سوچا تم نے کب تک یہاں سے بھاگنے کا ارادہ ہے تمہارا وہ کچن میں کھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے اس سے آکر پوچھا آج کل اس پر کام کا بوجھ کم ہونے لگا تھا اسے صرف شاہ کا ہی کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

کھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے اس سے آکر پوچھا آج کل اس پر کام کا بوجھ کم ہونے لگا تھا اسے صرف شاہ کا ہی کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام

ھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے آ کر پوچھا آج کل اس پر کام کا بوجھ کم ہونے لگا تھا اسے صرف شاہ کا ہی کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر

کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔
حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر وہ کام ختم کر دیتی تھی۔
ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور
دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام
کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر
وہ کام ختم کر دیتی تھی۔
ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے

دن بھر کی تھکاوٹ سے اتنی جان پھولے کی کوئی اسے کام
کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر
وہ کام ختم کر دیتی تھی۔
ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے
کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی پھر انہیں استری کر کے الماری
میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا

وہ کام ختم کر دیتی تھی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی پھر انہیں استری کر کے الماری میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی پھر انہیں استری کر کے الماری میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی۔

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈ روم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا

میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی۔

20

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈ روم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈ روم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا
کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا
وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ شاہ کافی بدل گیا تھا شاید
اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈ روم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ شاہ کافی بدل گیا تھا شاید اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں مبلوس نہیں ہے۔

کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا
وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ شاہ کافی بدل گیا تھا شاید
اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا
کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں مبلوس نہیں ہے۔
اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان

اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آرہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا
کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں مبلوس نہیں ہے۔
اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان
نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو
روندا تھا اس کی عزت کو روندا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔

کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں مبلوس نہیں ہے۔
اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو روندا تھا اس کی عزت کو روندا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔ وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر

کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں ملبوس نہیں ہے۔
اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو روندا تھا اس کی عزت کو روندا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔
وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے

نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو
روندا تھا اس کی عزت کو روندا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔
وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر
رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔باقی ملازموں کے
ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔اسے نرمی سے بات

وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا۔ نہیں جانتی تھی۔ آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر رہا تھا پچھلے ایک ڈ ز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے ساتھ اس پر لہجہ و مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

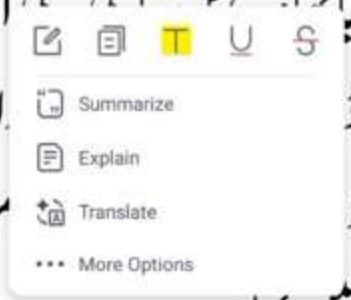

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے

وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے

رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور اسے میں ملازم اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہا تھا اور

ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے آگے سے ملازمہ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا لیکن وہ ہر وقت کوشش کرتی

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے
آگے سے ملازمہ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا لیکن وہ ہر وقت کوشش کرتی

تھی کہ کسی نہ کسی طریقے سے اسے گھر سے بھگا دے۔ اس کے لبوں پر ہر

تھی کہ کسی نہ کسی طریقے سے اسے گھر سے بھگادے۔اس کے لبوں پر ہر
وقت یہی ایک سوال ہوتا تھا جس کا جواب اسیر کے پاس ہر گز نہیں تھا۔
مجھے نہیں بھاگنا آپ مجھے کیوں مجبور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اچانک اس

تھی کہ کسی نہ کسی طریقے سے اسے گھر سے بھگادے۔اس کے لبوں پر ہر وقت یہی ایک سوال ہوتا تھا جس کا جواب اسیر کے پاس ہر گز نہیں تھا۔

مجھے نہیں بھاگنا آپ مجھے کیوں مجبور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟وہ اچانک اس سے سوال کرنے لگی تو ملازمہ ہر براسی گئی تھی۔

میں کہاں تمہیں مجبور کر رہی ہوں میں تو تمہیں آسان حل اور آسان

وقت یہی ایک سوال ہوتا تھا جس کا جواب اسیر کے پاس ہر گز نہیں تھا۔
مجھے نہیں بھاگنا آپ مجھے کیوں مجبور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اچانک اس سے سوال کرنے لگی تو ملازمہ ہر برا سی گئی تھی۔
میں کہاں تمہیں مجبور کر رہی ہوں میں تو تمہیں آسان حل اور آسان راستہ دکھا رہی ہوں کہ کس طرح سے تم آسانی سے یہاں سے جا سکتی ہو اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ

سے سوال کرنے لگی تو ملازمہ ہر برا سی لئی تھی۔
میں کہاں تمہیں مجبور کر رہی ہوں میں تو تمہیں آسان حل اور آسان
راستہ دکھا رہی ہوں کہ کس طرح سے تم آسانی سے یہاں سے جا سکتی ہو
اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ
ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو
لٹاتی رہو گی۔

راستہ دکھا رہی ہوں کہ کس طرح سے تم آسانی سے یہاں سے جا سکتی ہو
اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ
ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو
لٹاتی رہو گی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت
نہیں لوٹتا وہ بیماری تھی۔

اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو لٹاتی رہو گی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت نہیں لوٹتا وہ دہاری تھی۔

ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو لٹاتی رہو گی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت نہیں لوٹتا وہ دہاری تھی۔

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں گھمائی تھی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت نہیں لوٹتا وہ دہاری تھی۔

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں گھمائی تھی۔

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت نہیں لوٹتا وہ دہاری تھی۔

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں گھمائی تھی۔

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں گھمائی تھی۔

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ دیتا۔

اللہ اللہ تم کو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ دیتا۔

اگر اسے کان وکان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ دیتا۔

اگر اسے کان وکان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ دیتا۔

اگر اسے کان وکان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو اپنے گلے لگا لیتی۔

دیتا۔

اگر اسے کان وکان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو

اگر اسے کان و کان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم

رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر

اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا

اپنے گلے لگا لی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو
تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی

تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ تین تین دن تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!
جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں

تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔۔؟

اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔۔؟

نہیں "نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لا سکتی کیا

اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔۔؟

23

نہیں۔۔۔۔۔۔"نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لا سکتی کیا اوقات ہو گی اس بچے کی جو اس کی ماں کی ہے۔

لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔۔؟

23

نہیں۔۔۔۔۔۔"نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لا سکتی کیا اوقات ہو گی اس بچے کی جو اس کی ماں کی ہے۔
نہیں وہ اس انسان کا بچہ پیدا نہیں کرے گی وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی اس

نہیں۔۔۔۔۔۔"نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لا سکتی کیا اوقات ہو گی اس بچے کی جو اس کی ماں کی ہے۔

نہیں وہ اس انسان کا بچہ پیدا نہیں کرے گی وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی اس کا سر درد سے پھٹنے لگا تھا۔

oooooooo

اسیر عشقم

قسط نمبر 10

ارتیج شاہ

ooooooo

کیا تمہاری شادی اتنا جلدی۔۔۔۔۔"جویریہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی جس کی عاشی مسکرادی

ooooooo

کیا تمہاری شادی اتنا جلدی۔۔۔۔۔"جویریہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی جب کہ عاشی مسکرادی۔

ہاں اصل میں بہت اچھا رشتہ ہے اور میرے گھر والے اس رشتے سے انکار نہیں کرنا چاہتے اسی لیے انہوں نے کہا ہے کہ وہ شادی جلدی کریں گے

تھی جب کہ عاشی مسکرادی۔
ہاں اصل میں بہت اچھا رشتہ ہے اور میرے گھر والے اس رشتے سے انکار نہیں کرنا چاہتے اسی لیے انہوں نے کہا ہے کہ وہ شادی جلدی کریں گے اور ویسے بھی میرے پیپرز ہونے والے ہیں اور پھر میرا آگے پڑھنے کا ارادہ بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"
تو بھی یار ابھی تم 19 کی بھی نہیں ہوئی ہو تمہیں نہیں لگتا کہ شادی بہت

نہیں کرنا چاہتے اسی لیے انہوں نے کہا ہے کہ وہ شادی جلدی کریں گے
اور ویسے بھی میرے پیپرز ہونے والے ہیں اور پھر میرا آگے پڑھنے کا
ارادہ بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"
تو بھی یار ابھی تم 19 کی بھی نہیں ہوئی ہو تمہیں نہیں لگتا کہ شادی بہت
جلدی ہو رہی ہے اور لڑکے کی عمر کیا ہے یار میں نے تو سنا ہے کہ یہ جو امیر
امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڈھے ہوتے ہیں جو یریہ نے اپنی طرف سے اندازہ

ارادہ بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"

تو بھی یار ابھی تم 19 کی بھی نہیں ہوئی ہو تمہیں نہیں لگتا کہ شادی بہت جلدی ہو رہی ہے اور لڑکے کی عمر کیا ہے یار میں نے تو سنا ہے کہ یہ جو امیر امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڈھے ہوتے ہیں جویریہ نے اپنی طرف سے اندازہ لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

جلدی ہو رہی ہے اور لڑکے کی عمر کیا ہے یار میں نے تو سنا ہے کہ یہ جو امیر امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڈھے ہوتے ہیں جو یریہ نے اپنی طرف سے اندازہ لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڈھے ہوتے ہیں جو یر یہ نے اپنی طرف سے اندازہ لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

1

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔ اور میرے خیال میں اتنا

لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

1

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔اور میرے خیال میں اتنا فرق تو ہو ہی جاتا ہے اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے سب لوگ

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔اور میرے خیال میں اتنا فرق تو ہو ہی جاتا ہے اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے سب لوگ بہت پریشان ہیں تمہیں تو پتہ ہی ہے نا اتنے حادثے ہو چکے ہیں کتنے لوگ چلے گئے اس دوران گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہوئی ہی نہیں ہے دادی

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔اور میرے خیال میں اتنا فرق تو ہو ہی جاتا ہے اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے سب لوگ بہت پریشان ہیں تمہیں تو پتہ ہی ہے نا اتنے حادثے ہو چکے ہیں کتنے لوگ چلے گئے اس دوران گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہوئی ہی نہیں ہے دادی لوگ منگنی کرنا چاہتے تھے لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ نکاح کریں گے۔ اور ساس سسر نند یار یہ بڑے خطرناک رشتے ہوتے ہیں اور تم چھوٹی سی

بہت پریشان ہیں تمہیں تو پتہ ہی ہے نا اتنے حادثے ہو چکے ہیں کتنے لوگ چلے گئے اس دوران گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہوئی ہی نہیں ہے دادی لوگ منگنی کرنا چاہتے تھے لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ نکاح کریں گے۔ اور ساس سسر نندیا رہ بڑے خطرناک رشتے ہوتے ہیں اور تم چھوٹی سی جان کیسے سنبھالو گی جویریہ پریشانی سے کہہ رہی تھی اس سے زیادہ تو عاشی کی شادی کی فکر جویریہ کو ہونے لگی تھی۔

لوگ منگنی کرنا چاہتے تھے لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ نکاح کریں گے۔
اور ساس سسر نندیار یہ بڑے خطرناک رشتے ہوتے ہیں اور تم چھوٹی سی
جان کیسے سنبھالو گی جویریہ پریشانی سے کہہ رہی تھی اس سے زیادہ تو عاشی
کی شادی کی فکر جویریہ کو ہونے لگی تھی۔
ایسا کچھ نہیں ہے وہ دو بھائی ہی ہیں بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی ہے
ابھی۔اور گھر والے اس رشتے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور میں

جان کیسے سنبھالو گی جویریہ پریشانی سے کہہ رہی تھی اس سے زیادہ لوعاشی کی شادی کی فکر جویریہ کو ہونے لگی تھی۔

ایسا کچھ نہیں ہے وہ دو بھائی ہی ہیں بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی ہے ابھی۔اور گھر والے اس رشتے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور میں تمہیں اپنی بات بتاؤں تو اگر میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو مجھے بھی اعتراض نہیں ہے میں اس رشتے سے انکار اس لیے نہیں کرنا

ایسا کچھ نہیں ہے وہ دو بھائی ہی ہیں بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی ہے
ابھی۔اور گھر والے اس رشتے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور میں
تمہیں اپنی بات بتاؤں تو اگر میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو
مجھے بھی اعتراض نہیں ہے میں اس رشتے سے انکار اس لیے نہیں کرنا
چاہتی کیونکہ وہ لڑکا کوئی ارمی سے ریلیٹڈ نہیں ہے میں اس ارمی سے کہیں
دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم

تمہیں اپنی بات بتاؤں تو اگر میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو مجھے بھی اعتراض نہیں ہے میں اس رشتے سے انکار اس لیے نہیں کرنا چاہتی کیونکہ وہ لڑکا کوئی ارمی سے ریلیٹڈ نہیں ہے میں اس ارمی سے کہیں دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم والوں سے۔

چاہتی کیونکہ وہ لڑکا کوئی ارمی سے ریلیٹڈ نہیں ہے میں اس ارمی سے کہیں
دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم
والوں سے۔

2

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے

دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم والوں سے۔

2

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے

بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں
اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔
چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی
نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے
چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے
ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔

نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے
چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے
ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس
رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔
یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری بات تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو بیٹا تو

چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ آرمی سے
ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس
رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔
یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو
چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نا بغیر ملاقات کی

رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔

یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نا بغیر ملاقات کی شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں

یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو
چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نا بغیر ملاقات کی
شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں
ہے۔ جویریہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نا بغیر ملاقات کی شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں ہے۔ جویریہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں

چلے کہ لڑکے کی پیرنٹی ہے۔ آج کل کے زمانے میں تابیر ملاقات کی
شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں
ہے۔ جویریہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔
وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ
مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں
گے جویریہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

ہے۔ جویریہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے جویریہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ
مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں
گے جو یہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے
پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو

مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں
گے جو یہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو

گے جو یہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کماتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا میں نہیں ارمی سے بر
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کماتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں

رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کماتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں
بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ

سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا کماتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ کرنا پڑے۔

اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا کماتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن

بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں
بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ
کرنا پڑے۔
ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن
پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی

بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو

بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

اور یہ حقیقت تھی جن کے ماں باپ نہیں ہوتے وہ ہر چیز سوچتے ہیں بے شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر

پھر بھی میرے چچا اپنی تین بیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کوئی
بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو
جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔
اور یہ حقیقت تھی جن کے ماں باپ نہیں ہوتے وہ ہر چیز سوچتے ہیں بے
شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر
بھاری ہوتا ہے۔

جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔
اور یہ حقیقت تھی جن کے ماں باپ نہیں ہوتے وہ ہر چیز سوچتے ہیں بے شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر بھاری ہوتا ہے۔

4

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا

شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر بھاری ہوتا ہے۔

4

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر ہنسی تھی۔

بھاری ہوتا ہے۔

4

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر ہنسی تھی۔

ooooooo

4

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر ہنسی تھی۔

ooooooo

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر ہنسی تھی۔

ooooooo

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے

ہنسی تھی۔

ooooooo

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے ویسی زندگی۔

ooooooo

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے ویسی زندگی۔

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے ویسی زندگی۔

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسی زندگی۔

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر

کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے

پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا کرے گا۔

ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا کرے گا۔

5

یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا کرے گا۔

5

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ

یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا کرے گا۔

5

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لا سکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سل سکے

کرے گا۔

5

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لا سکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سل سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ

کرے گا۔

5

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لا سکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سل سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لا سکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سل سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لا سکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سل سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور کچھ بھی نہیں

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہوتی وہ
ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لا سکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سل سکے
اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ
خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ
ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور
کچھ بھی نہیں۔

اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر

اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ
خدا اس پر مہربان ہو ج ے جانا تھا اس انسان سے وہ
ملازمہ ٹھیک کہتی تھی ں کے بستر کی رونق ہے اور
کچھ بھی نہیں۔

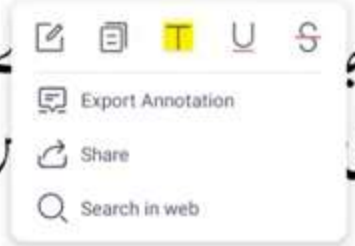

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

8:53 AM

40

ہ اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور پھینک جانا تھا اس انسان سے وہ
ذمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور
ہ بھی نہیں۔
وہ نہیں ستار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی

ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی

کچھ بھی نہیں۔
اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔
یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی
تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی
ملا تھا۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔
یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی
تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی
ملا تھا۔
اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے

وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔
یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔
اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے

وہ تیار نہیں کی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا

تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہو گا۔

ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہو گا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہو گا۔

6

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی

ماں باپ۔اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہو گا۔

6

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی

اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہو گا۔

6

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

ہو گا۔

6

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آوں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آوں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چڑتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی

کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔
اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آوں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔
اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چڑتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آوں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آجاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آوں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آجاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی

کے کراؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری تی تو
کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چڑتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی
یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آجاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے
منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی
چھوڑنا پڑے گا۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چڑتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی
یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آجاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے
منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی
چھوڑنا پڑے گا۔
اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔ اس کا دل چاہا تھا
وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے

منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی چھوڑنا پڑے گا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔اس کا دل چاہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس

چھوڑنا پڑے گا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔اس کا دل چاہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔اس کا دل چاہا تھا
وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔
کوئی بھی نہیں یہاں کی در دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔
کوئی بھی نہیں یہاں کی در دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و بکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔
کوئی بھی نہیں یہاں کی در دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و بکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے چلائے اس کوئی نے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔
کوئی بھی نہیں یہاں کی در دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔
کوئی بھی نہیں یہاں کی در دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے
کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر

کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔
کوئی بھی نہیں یہاں کی در دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے
7
کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر
طرف پانی بکھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو بطخیں چل رہی تھیں۔
بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی

تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر طرف پانی بکھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو بطخیں چل رہی تھیں۔ بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ

کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر طرف پانی بکھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو بطخیں چل رہی تھیں۔ بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے

طرف پانی بھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو مچھلیاں پل رہی تھیں۔ بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

بالکل آزادی سے اپنی مستی میں ملن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش

آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے

کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔"

کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش
تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے
ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ
سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ

تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنادے۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ

ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنادے۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا تھا آخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا تھا اخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

گی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا تھا اخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

۔

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در

کوئی فیصلہ کرنا تھا اخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

۔

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے کی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس

زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

۔

8

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے کی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در
ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے کی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں
سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس
طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے
ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در
ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے کی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں
سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس
طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے
ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔
وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا

سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس
طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے
ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔
وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا
تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام

طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے
ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔
وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا
تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام
ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی
تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے

ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جائے گا ارادہ کر لی گی۔
وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔
کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون

وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں

تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام
ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی
تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔
کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون
کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں
نہیں رہنے والی تھی. وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی

تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔
کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں نہیں رہنے والی تھی. وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی تھی

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس حص کی سنگت میں وہ سکون کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں نہیں رہنے والی تھی. وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی تھی

ooooooo

لی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں
نہیں رہنے والی تھی. وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی
تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی
تھی

ooooooo

نہیں رہنے والی تھی۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی تھی

ooooooo

وہ دونوں گہری نیند سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس

تھی

ooooooo

وہ دونوں گہری نیند سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس نے بدمزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال بڑی بڑی روشن اس کے جاگنے پر اٹھ

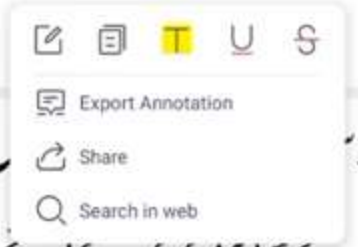

وہ دونوں گہری نیند ں کا فون مسلسل بج رہا تھا اس
نے بدمزہ ہوتے ہوئے ساحید پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی
باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری وش اس کے جاگنے پر اٹھ
گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے
پر مجبور کر دیا تھا

وہ دونوں گہری نیند سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس نے بدمزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری وش اس کے جاگنے پر اٹھ گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ دونوں لہری بیڈ سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس نے بدمزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری وش اس کے جاگنے پر اٹھ گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے

نے بدمزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری وش اس کے جاگنے پر اٹھ گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے

باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری وش اس کے جاگنے پر اٹھ گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے

پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔

اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقینا کوئی

آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔

اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقینا کوئی پریشانی والی ہی بات تھی۔

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔
اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقینا کوئی پریشانی والی ہی بات تھی۔
سر بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل

پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔
اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقینا کوئی پریشانی والی ہی بات تھی۔
سر بہت گڑبڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل کاروبار کا کیس کر دیا گیا ہے۔
آپ پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ

اور اس کا اس طرح بیچ بیچ فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً کوئی پریشانی والی ہی بات تھی۔

سر بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل کاروبار کا کیس کر دیا گیا ہے۔

آپ پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ انلیگلز ہیں اور ان لیگل طریقے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان بھجوا

پریشانی والی ہی بات تھی۔

سر بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل کاروبار کا کیس کر دیا گیا ہے۔

آپ پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ انلیگلز ہیں اور ان لیگل طریقے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان بھجوا

10

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لا رہے ہیں۔ سر کل صبح 10 بجے

آپ پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ
انلیگلز ہیں اور ان لیگل طریقے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان بھجوا
رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لا رہے ہیں۔ سر کل صبح 10 بجے
آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ
گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لا رہے ہیں۔ سر کل صبح 10 بجے آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لا رہے ہیں۔ سر کل صبح 10 بجے آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس موجود تھی وہ جن کا شوہر رکھتا تھا اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی

8:54 AM

پ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ
ہا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔
نش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا

Edit Annotate Fill & Sign Convert All

آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی

گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں آنا ہو گا۔
دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً یہ اس کے دشمنوں نے اس کے خلاف سازش کی تھی
۔

کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس
موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی
بات نہیں تھی یقینا یہ اس کے دشمنوں نے اس کے خلاف سازش کی تھی
۔
اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نا میرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا

موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً یہ اس کے دشمنوں نے اس کے خلاف سازش کی تھی

۔

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نا میرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا پھر۔۔۔۔۔۔"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس

۔

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نا میرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا پھر۔۔۔۔۔۔"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نا میرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا پھر۔۔۔۔۔۔"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا

پھر۔۔۔۔۔۔۔"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس
خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت
مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں
کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا
ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پارہا ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

11

تم نیوز چینل پر یہ خبر چلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو

مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پارہا ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

11

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دو ان کے

کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پارہا
ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

11

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو
سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دو ان کے
منہ بند کرواؤ۔

ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

11

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دو ان کے منہ بند کرواؤ۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنا دیں گے اس خبر کو روکو

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دو ان کے منہ بند کرواؤ۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنا دیں گے اس خبر کو روکو میں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچتا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

منہ بند کرواؤ۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنا دیں گے اس خبر کو روکو میں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچتا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا سب کچھ ٹھیک تو ہے نا زیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری وش نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنا دیں گے اس نمبر کو روکو
میں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچتا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری
وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔
کیا ہوا سب کچھ ٹھیک تو ہے نا زیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری وش نے
پریشانی سے پوچھا تھا۔
ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں

یں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچنا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا سب کچھ ٹھیک تو ہے نا زیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری وش نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر

وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا سب کچھ ٹھیک تو ہے نا زیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری وش نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقینا پاکستان میں بھی پھیل جائے

پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے گی اور پھر تمہیں میرے گھر میں دیکھ کر ہزار طرح کے سوال اٹھیں گے۔

میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے گی اور پھر تمہیں میرے گھر میں دیکھ کر ہزار طرح کے سوال اٹھیں گے۔ میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے جاؤں گا۔

جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے گی اور پھر تمہیں میرے گھر میں دیکھ کر ہزار طرح کے سوال اٹھیں گے۔
میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے جاؤں گا۔
اصل میں میں نے تمہیں بتایا تھا نا ہمارے خاندان میں رشتہ دار کم سانپ زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو

میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب
تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے جاؤں گا۔
اصل میں میں نے تمہیں بتایا تھا نا ہمارے خاندان میں رشتہ دار کم سانپ
زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو
سکتا ہے۔ ان کی باتوں سے تم ہرٹ ہو میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں فی

نہیں اپنے ساتھ خوشی سے لے جاؤں گا۔

اصل میں میں نے تمہیں بتایا تھا نا ہمارے خاندان میں رشتہ دار کم سانپ زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو

12

سکتا ہے۔ ان کی باتوں سے تم ہرٹ ہو میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں فی الحال اکیلے میں ان کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے چھوڑوں وہ اس کا چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے کہنے لگا تھا۔

زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو
سکتا ہے۔ ان کی باتوں سے تم ہرٹ ہو میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں فی
الحال اکیلے میں ان کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے چھوڑوں وہ اس کا
چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے کہنے لگا تھا۔
تو آپ مجھے واپس وہیں چھوڑ دیں نار یشم بائی کے پاس میں کون سا کسی کے
سامنے آتی ہوں یا پھر بے نقاب گھومتی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا

چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے کہنے لگا تھا۔

تو آپ مجھے واپس وہیں چھوڑ دیں ناریشم بائی کے پاس میں کون سا کسی کے سامنے آتی ہوں یا پھر بے نقاب گھومتی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا میں وہیں محفوظ ہوں اور ریشم بائی تو ویسے بھی آپ کی ساری باتیں مانتی ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے نیوز چینل کے لوگوں کا پہنچنا مشکل نہیں ہوگا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے

تو آپ مجھے واپس وہیں چھوڑ دیں نا ریشم بائی کے پاس میں کون سا کسی کے
سامنے آتی ہوں یا پھر بے نقاب گھومتی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا
میں وہیں محفوظ ہوں اور ریشم بائی تو ویسے بھی آپ کی ساری باتیں مانتی
ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے نیوز چینل کے لوگوں کا پہنچنا مشکل
نہیں ہوگا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے

سامنے آئی ہوں یا پھر بے نقاب ہوئی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا
میں وہیں محفوظ ہوں اور ریشم بائی تو ویسے بھی آپ کی ساری باتیں مانتی
ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے نیوز چینل کے لوگوں کا پہنچنا مشکل
نہیں ہوگا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے
واپس وہیں چھوڑ دیں جب آپ واپس آئیں گے تب میں آپ کے ساتھ
واپس آجاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔

ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے کیوریٹیس کے لوگوں کا پہنچنا مشکل
نہیں ہو گا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے
واپس وہیں چھوڑ دیں جب آپ واپس آئیں گے تب میں آپ کے ساتھ
واپس آجاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔
جب کہ اس کی یہ بات بالکل ٹھیک تھی اس کا فارم ہاؤس کون سا کسی سے
چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا

واپس وہیں چھوڑ دیں جب آپ واپس آئیں گے تب میں آپ کے ساتھ
واپس آجاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔
جب کہ اس کی یہ بات بالکل ٹھیک تھی اس کا فارم ہاؤس کون سا کسی سے
چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا
تھا۔

واپس آجاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔
جب کہ اس کی یہ بات بالکل ٹھیک تھی اس کا فارم ہاؤس کون سا کسی سے چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔
لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

تھا۔

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

13

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شرمندہ نہیں کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے
جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔
نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

13

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شرمندہ نہیں
کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے
گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔ "آپ فکر نہ کریں، میں ہر

جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

13

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شرمندہ نہیں کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔ "آپ فکر نہ کریں، میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گرنٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شرمندہ نہیں کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔ "آپ فکر نہ کریں، میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گرنٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ مسلسل بجتا ارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور یقیناً وہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔"

کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔ "آپ فکر نہ کریں، میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گرنٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ مسلسل بجتا ارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور یقیناوہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔"

ooooooo

گزارے ہیں۔اب تو میر تیرے پاس۔۔۔۔ آپ فکر نہ کریں، میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گرنٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ مسلسل بجتا ارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔اور یقیناوہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔"

ooooooo

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا

مسلسل بجتا ارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور یقیناوہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔"

ooooooo

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا

یقیناوہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔"

ooooooo

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ نہیں پا رہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔

مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ نہیں پا رہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔

تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا
بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔
وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ
نہیں پا رہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔
اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے
خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔
وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ نہیں پا رہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔
اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے کسی حد تک بھی سوچ
نہیں پا رہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔
اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے
خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ نا ملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام

اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے
خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ نا ملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام
لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ نا ملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ نا ملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ نا ملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ

لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا

دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر
دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے
نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ
کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔
فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا
شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسیڈنٹ میں

دی گئی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسیڈنٹ میں موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ

کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔
فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسیڈنٹ میں موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ چھوٹا بیٹا اخراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا
شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسیڈنٹ میں
موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ
چھوٹا بیٹا اخراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے
باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن
گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جوابی منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان

شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسیڈنٹ میں موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ چھوٹا بیٹا اخراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔

موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ چھوٹا بیٹا اخراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن

چھوٹا بیٹا اخراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن کوشش کی تھی اخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا

باپ کی موت کو قبول کیااور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن کوشش کی تھی اخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

لیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان
شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن
کوشش کی تھی اخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا
تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔
اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے

ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن
کوشش کی تھی اخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا
تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔
اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے
اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

کوشش کی تھی اخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا
تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔
اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے
اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔
اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے

تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے اب پری وش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے
اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔
اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے
اب پری وش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر
کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔

اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔
اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے
اب پری وش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر
کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر

اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے
اب پری وش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر
کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر
پاکستان تو کیا اور کسی کنڑی میں نہیں جا سکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام

کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔

لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر پاکستان تو کیا اور کسی کنٹری میں نہیں جا سکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا

لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر
پاکستان تو کیا اور کسی کنڑی میں نہیں جا سکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس
کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا

پاکستان تو کیا اور کسی کنڑی میں نہیں جا سکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس
کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

پاکستان تو کیا اور کسی کنڑی میں نہیں جا سکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس
کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔
لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو

یہاں تک کہ وہ بنا تفتیش کے کسی کو کون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو چکا تھا۔

رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو چکا تھا۔

ایسے میں وہ اخراز سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔ اور یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز

کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔
لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو چکا تھا۔
ایسے میں وہ اخراز سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔ اور یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز

تک ساری انفارمیشن پہنچادی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن

چکا تھا۔

ایسے میں وہ اخراز سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔اور یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز

16

تک ساری انفارمیشن پہنچادی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن پری وش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس

ایسے میں وہ اخراز سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔اور
یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز
16
تک ساری انفارمیشن پہنچادی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن
پری وش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس
سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت

یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز
تک ساری انفارمیشن پہنچادی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن
پری وش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس
سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت
مشکل تھا

تک ساری انفارمیشن پہنچادی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن پری وش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔

لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت مشکل تھا

oooooooo

پرنی وس تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت مشکل تھا

oooooooo

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں

لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت مشکل تھا

oooooooo

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

مشکل تھا

oooooooo

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا

oooooooo

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔

ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے

وہ ملازمہ باہر سے بھاگ کر آئی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔

ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا
ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔
ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے
دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔
وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری
مدد کر سکتی ہیں۔

ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔

ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری مدد کر سکتی ہیں۔

ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری مدد کر سکتی ہیں۔

دیکھنے لگی تھی۔اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔
وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری مدد کر سکتی ہیں۔

17

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری

وہ ڈرا سہما آپ کے کہنا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری
مدد کر سکتی ہیں۔

17

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں
ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری
مدد کریں۔

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں
ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری
مدد کریں۔
شاہ سائیں کو ایسے ہی کہیں سے اپنی بہن کی کوئی بھنک لگے گی تو وہ حویلی

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری مدد کریں۔

شاہ سائیں کو ایسے ہی کہیں سے اپنی بہن کی کوئی بھنک لگے گی تو وہ حویلی سے چلے جائیں گے اور ان کے جاتے ہی آپ مجھے یہاں سے نکالنے میں میری مدد کریں۔

مدد کریں۔
شاہ سائیں کو ایسے ہی کہیں سے اپنی بہن کی کوئی بھنک لگے گی تو وہ حویلی سے چلے جائیں گے اور ان کے جاتے ہی آپ مجھے یہاں سے نکالنے میں میری مدد کریں۔
دیکھیں میں آپ کو کچھ دے نہیں سکتی اور نہ ہی میرے پاس کچھ ہے سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا

سے چلے جائیں گے اور ان کے جاتے ہی آپ مجھے یہاں سے نکالنے میں
میری مدد کریں۔
دیکھیں میں آپ کو کچھ دے نہیں سکتی اور نہ ہی میرے پاس کچھ ہے
سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا
جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے
پہنایا تھا۔

میری مدد کریں۔
دیکھیں میں آپ کو کچھ دے نہیں سکتی اور نہ ہی میرے پاس کچھ ہے
سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا
جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے
پہنایا تھا۔

سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے پہنایا تھا۔

ہاں اسیر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ وہ کون سا اس سے محبت کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے پہنایا تھا۔

ہاں اسیر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ وہ کون سا اس سے محبت کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ

پہنایا تھا۔

ہاں اسیر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ وہ کون سا اس سے محبت کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ کو دیکھ کر کیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ چمکتی آنکھوں سے اس

کے گلے میں پہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔
جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ کو دیکھ کر کیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ چمکتی آنکھوں سے اس کے گلے میں پہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ کو دیکھ کر کیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ چمکتی آنکھوں سے اس کے گلے میں پہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

18

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں

کو دیکھ کر گیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ پلکتی آنکھوں سے اس
کے گلے میں پہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

18

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔
میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔
میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسے کو جیسے ایک امید ملی تھی

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔
میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی

کی میری بچی مجھ سے کم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب کم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔
میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں

روئی ہو اس جلاد کی مار کھائی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔
میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں
تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا

مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں
تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا
کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو

مدد کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں
تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا
کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو
چلیں ہی جانا تھا۔

اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی

تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا
کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو
چلیں ہی جانا تھا۔
خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی
اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی

کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاویر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاویر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے

اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاویر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی

نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاویر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاویر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک دفعہ وہ اس کی قید سے آزاد ہو جائے۔ وہ اپنے بھائی کو ڈھونڈ لے گی، اور

نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک دفعہ وہ اس کی قید سے آزاد ہو جائے۔ وہ اپنے بھائی کو ڈھونڈ لے گی، اور کبھی اس شخص کے پاس واپس نہیں آئے گی۔ اسے بس ایک دفعہ اس حویلی سے نکلنا

گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور ہو جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک دفعہ وہ اس کی قید سے آزاد ہو جائے۔ وہ اپنے بھائی کو ڈھونڈ لے گی، اور کبھی اس شخص کے پاس واپس نہیں آئے گی۔ اسے بس ایک دفعہ اس حویلی سے نکلنا۔

oooooo